(۶۲۱) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ آخِرِ اللَّيْلِ

رات کے آخری حصے کے قیام کی ترغیب

(٤٦٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

وَفِي رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيِّ مِنْ مَنْ لَمْ يَذْكُرَا الْوَاوَ وَقَدَّمَا أَبَا سَلَمَةَ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ١٠٩٤]

(۴۶۵۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر تشریف لاتے ہیں۔ جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کروں۔ کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے جو مجھ سے استغفار کرے میں اس کو معاف کر دوں۔

(٤٦٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ ابْنُ مُرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الآخِرِ، فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ أَوْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ ثُمَّ يَقُولُ: مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدِيمٍ وَلاَ ظَلُومٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُحَاضِرٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۵۳) سعید بن مرجانہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نصف رات یا رات کے آخری تہائی میں تشریف لاتے ہیں اور فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے

میں اس کی دعا کو قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں۔ پھر فرماتے ہیں: کون ہے جو قرضہ دے اور اس کے قرضے میں ظلم بھی نہ کیا جائے اور ہڑپ بھی نہ کیا جائے۔

(٤٦٥٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ الَّتِي جَاءَتْ فِي التَّشْبِيهِ ، فَقَالُوا :أَمِرُّوهَا كَمَا جَاءَتْ بِلاَ كَيْفِيَّةٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ :كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَشَرِيكٌ وَأَبُو عَوَانَةَ لاَ يَحُدُّونَ وَلاَ يُشَبِّهُونَ وَلاَ يُمَثِّلُونَ يَرْوُونَ الْحَدِيثَ وَلاَ يَقُولُونَ كَيْفَ ، وَإِذَا سُئِلُوا أَجَابُوا بِالأَثَرِ.

[صحيح۔ ابن عبدالبر في التمهيد ٧/١٤٩]

(۴۶۵۴) ولید بن مسلم کہتے ہیں کہ اوزاعی، مالک، سفیان اور لیث بن سعد سے ان احادیث کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: ان کو ویسے ہی مانا جائے گا بغیر کیفیت کے معلوم کیے۔

(ب) ابوداؤد طیالسی فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری، شعبہ، حماد بن زید، حماد بن سلمہ، شریک اور ابوعوانہ ان احادیث کو روایت کرتے ہوئے تشبیہ و تمثیل نہیں دیتے تھے اور نہ ہی کیفیت بیان کرتے تھے، جب ان سے پوچھا جاتا تو وہ کہتے: آثار میں سے ہیں۔

(٤٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ :أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ حَدِيثُ النُّزُولِ قَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ وُجُوهٍ صَحِيحَةٍ ، وَوَرَدَ فِي التَّنْزِيلِ مَا يُصَدِّقُهُ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾ [الفجر: ٢٢] وَالنُّزُولُ وَالْمَجِيءُ صِفَتَانِ مَنْفِيَّتَانِ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ طَرِيقِ الْحَرَكَةِ ، وَالاِنْتِقَالِ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ ، بَلْ هُمَا صِفَتَانِ مِنْ صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى بِلاَ تَشْبِيهٍ ، جَلَّ اللَّهُ تَعَالَى عَمَّا تَقُولُ الْمُعَطِّلَةُ لِصِفَاتِهِ وَالْمُشَبِّهَةُ بِهَا عُلُوًّا كَبِيرًا.

قُلْتُ :وَكَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ :إِنَّمَا يُنْكِرُ هَذَا وَمَا أَشْبَهَهُ مِنَ الْحَدِيثِ مَنْ يَقِيسُ الأُمُورَ فِي ذَلِكَ بِمَا يُشَاهِدُهُ مِنَ النُّزُولِ الَّذِي هُوَ تَدَلٍّ مِنْ أَعْلَى إِلَى أَسْفَلَ ، وَانْتِقَالٌ مِنْ فَوْقٍ إِلَى تَحْتٍ ، وَهَذِهِ صِفَةُ الأَجْسَامِ وَالأَشْبَاحِ ، فَأَمَّا نُزُولُ مَنْ لاَ تَسْتَوْلِي عَلَيْهِ صِفَاتُ الأَجْسَامِ فَإِنَّ هَذِهِ الْمَعَانِيَ غَيْرُ مُتَوَهَّمَةٍ فِيهِ ، وَإِنَّمَا هُوَ خَبَرٌ عَنْ قُدْرَتِهِ وَرَأْفَتِهِ بِعِبَادِهِ وَعَطْفِهِ عَلَيْهِمْ ، وَاسْتِجَابَتِهِ دُعَاءَهُمْ ، وَمَغْفِرَتِهِ لَهُمْ ، يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لاَ يَتَوَجَّهُ عَلَى صِفَاتِهِ كَيْفِيَّةٌ وَلاَ عَلَى أَفْعَالِهِ كَمِّيَّةٌ ، سُبْحَانَهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ. [صحيح]

(۴۶۵۵) عبداللہ مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا آسمان دنیا پر آنا نبی ﷺ سے صحیح احادیث سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرآن میں اس کی تصدیق موجود ہے ﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾ [الفجر: ۲۲] 'اترنے اور آنے کی دونوں صفات اللہ تعالیٰ سے حرکت کے اعتبار سے نفی نہیں ہیں اور ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونے کے اعتبار سے بھی، بلکہ یہ دونوں صفات اللہ کے لیے بغیر تشبیہ کے ثابت ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو معطلہ اور مشبہ جو کہتے ہیں ان سے بہت بلند ہے۔

ابوسلیمان خطابی کہتے ہیں کہ اس جیسی احادیث کا انکار اس نے کیا ہے جو ان امور کو مشاہدات پر قیاس کرتا ہے جیسا کہ وہ اوپر سے نیچے کو آتی ہیں اور منتقل ہوتی ہیں اور یہ صفات جسم کی ہوتی ہیں۔ لیکن اس ذات کا نزول جس پر صفات اجسام صادق نہیں آ سکتیں۔ ان معانی کے اندر کچھ وہم نہیں ہے، یہ تو اس کی قدرت، بندوں پر نرمی اور شفقت ہے، ان کی دعائیں قبول کرنے اور ان کو معاف کرنے کی خبر ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اس کی صفات کی کیفیت اور افعال کی کمیت نہیں دیکھی جاتی۔ وہ پاک ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

(۲۲۲) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ

رات کے آخری حصہ میں قیام کی ترغیب

(٤٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا ، وَأَحَبُّ الصَّلاَةِ إِلَى اللَّهِ صَلاَةُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَنْ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي خَيْثَمَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۷۹]

(۴۶۵۶) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے محبوب روزے اللہ کے ہاں داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے اور نمازوں میں سے سب سے زیادہ محبوب نماز اللہ کے ہاں داؤد علیہ السلام کی ہے، کیوں کہ وہ پہلے نصف رات سوتے، پھر تہائی حصہ قیام کرتے، پھر چھٹا حصہ سویا کرتے تھے۔

(٤٦٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا. وَقَالَ أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَلْفَى النَّبِیَّ ﷺ عِنْدِی السَّحَرَ الآخِرَ إِلاَّ نَائِمًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ.

[صحیح بخاری ۱۰۸۲]

(۴۶۵۷) ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو رات کے آخری حصہ میں سوتے ہوئے پایا ہے۔

(٤٦٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِیُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيُوقِظُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاللَّيْلِ ، فَمَا يَجِیءُ السَّحَرُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ جُزْئِهِ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۳۱۶]

(۴۶۵۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو رات میں بیدار کر دیتا ہے، پھر سحری کا وقت آنے سے پہلے آپ ﷺ اپنے حصہ سے فارغ ہو جاتے تھے۔

(٤٦٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ أَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الدَّائِمُ. قُلْتُ: فَأَیَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: تَعْنِی الدِّيكَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۸۱]

(۴۶۵۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے عمل کے بارے میں سوال کیا تو فرمانے لگیں: نبی ﷺ کو ہمیشگی کے عمل زیادہ محبوب تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کب قیام کے لیے کھڑے ہوتے؟ فرمایا: جب آپ ﷺ مرغ کی آواز کو سنتے۔

(٤٦٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِیُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ.

فَقُلْتُ لَهَا: فَأَیَّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّی؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ. [صحیح]

(۴۶۶۰) مسروق کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے عمل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ہمیشگی والے عمل کو پسند فرماتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کس وقت نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: جب آپ ﷺ مرغ کی آواز سنتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

(٤٦٦١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ بَعْدَ صَلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ؟ ((قَالَ : الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ . قَالَ : فَأَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ؟ قَالَ : شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۶۳]

(۴۶۶۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ فرض نماز کے بعد کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز جو آدھی رات کو پڑھی جائے۔ پھر اس نے پوچھا: رمضان کے روزوں کے بعد کون سے روزے افضل ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس مہینہ کے جس کو تم محرم کہتے ہو۔

(٤٦٦٢) وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((مِنْ أَفْضَلِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ . [صحیح]

(۴۶۶۲) جندب بن عبداللہ بجلی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جو رات کے درمیانی حصہ میں پڑھی جائے اور رمضان کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزے اس مہینہ کے ہیں جس کو تم محرم کہتے ہو۔

(٤٦٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَنُعَيْمُ بْنُ

زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِعُكَاظٍ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ دَعْوَةٍ أَقْرَبُ مِنْ أُخْرَى أَوْ سَاعَةٍ نَبْغِي أَوْ نَبْتَغِي ذِكْرَهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرُ ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ)).

ت) وَقَدْ رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ :أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ :((جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرُ)). [حسن۔ احمد ۴/۳۸۵]

(۴۶۶۳) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ عکاظ میں تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی دعا زیادہ قرب کا ذریعہ بنتی ہے؟ یا کون سا وقت ہے جس میں ہم اللہ کا قرب حاصل کر سکیں یا اس کا ذکر کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتے ہیں۔ اگر تو طاقت رکھے تو ان لوگوں میں سے ہو جا جو اللہ کا ذکر اس گھڑی کرتے ہیں۔

(ب) عمرو بن عبسہ ایک دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کے کس حصہ میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں۔

(۴۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْخَالِدِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَيُّ صَلاَةِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :((نِصْفُ اللَّيْلِ ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ)). [حسن۔ احمد ۵/۱۷۹]

(۴۶۶۴) ابو مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: رات کی نماز کس گھڑی میں افضل ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات لیکن اس کے کرنے والے تھوڑے ہیں۔

(۲۲۳) باب مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ

جب آپ ﷺ تہجد کے لیے اٹھتے تو کیا پڑھتے

(۴۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ :((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ)). أَوْ قَالَ :((لاَ إِلَهَ غَيْرُكَ)). شَكَّ سُفْيَانُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ :وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ .وَلَمْ يَقُلْهَا سُلَيْمَانُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۶۹]

(۴۶۶۵) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو کھڑے ہوتے تو تہجد پڑھتے۔

(ب) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو تہجد پڑھتے اور فرماتے: اے اللہ! تمام تعریف تیرے لیے ہے اور آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے، تو ان کا نور ہے۔ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو ان کا بادشاہ ہے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو سچا، تیرا وعدہ سچا، تیری بات سچی اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت، جہنم، قیامت، محمد ﷺ، انبیاء تمام حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تیری طرف میں عاجزی وانکساری کرتا ہوں۔ میرے پہلے اور بعد والے گناہ معاف فرما اور جو میں نے پوشیدہ اور ظاہری گناہ کیے ہیں، سب معاف فرما۔ مقدم اور موخر تو ہی ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے یا فرمایا: صرف تو ہی معبود ہے (الفاظ کا فرق ہے)۔

(٤٦٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ صَالِحٍ الصَّفَّارُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ :((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ،

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۶۶) طاؤس کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو تہجد پڑھتے تو فرماتے: اے اللہ! تیرے لیے تعریف ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا انتظام فرماتا ہے اور تو، تیرا وعدہ، تیری بات اور تیری ملاقات حق ہے جنت، جہنم، انبیا بھی حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے اور تیری طرف میں عاجزی کرتا ہوں۔ میرے پہلے اور بعد والے تمام گناہ معاف کر دے اور جو گناہ میں نے پوشیدہ یا ظاہراً کیے ہوں تمام معاف کر دے تو ہی میرا اللہ ہے تیرے علاوہ میرا کوئی الہ نہیں۔

(٤٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ الْعَسْكَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ الْقَصْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ: رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ أَوْ قَالَ فَدَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ ، فَإِنْ هُوَ عَزَمَ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلاَتُهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۳]

(۴۶۶۷) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو فرماتے: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے۔ اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، برائی سے پھرنے اور نیک کام کرنے کی میرے اندر طاقت نہیں اللہ کی توفیق کے بغیر۔ پھر فرمایا: اے اللہ! مجھے معاف فرما تو اسے معاف کر دیا جائے گا یا فرمایا: وہ دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرلوں گا، اگر اس نے پختہ ارادہ کیا اور کھڑا ہوا پھر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کر لی جائے گی۔

(۶۲۴) باب مَا يُفْتَتَحُ بِهِ صَلاَةُ اللَّيْلِ

رات کی نماز کی ابتدا کس سے کی جائے

(٤٦٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بَشَّارٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِی یَحْیَى بْنُ أَبِی كَثِیرٍ حَدَّثَنِی أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَیِّ شَیْءٍ كَانَ نَبِیُّ اللَّهِ ﷺ یَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ؟ قَالَتْ : كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ : ((اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِیلَ وَمِیكَائِیلَ وَإِسْرَافِیلَ ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیمَا كَانُوا فِیهِ یَخْتَلِفُونَ اهْدِنِی لِمَا اخْتَلَفُوا فِیهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ، إِنَّكَ تَهْدِی مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِیمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَجَمَاعَةٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۷۰]

(۴۶۶۸) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز کے لیے اٹھتے تو نماز کی ابتدا کس سے کرتے تھے؟ فرماتی ہیں: جب نبی ﷺ رات کو اٹھتے تو نماز کی ابتدا ان الفاظ سے فرماتے: اے اللہ! جو جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے۔ آسمانوں و زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اے اللہ! حق کی طرف میری رہنمائی فرما، اپنے حکم سے جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ بیشک تو سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا جسے چاہتا ہے۔

(۲۲۵) باب افْتِتَاحِ صَلاَةِ اللَّیْلِ بِرَكْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ

رات کی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرنے کا بیان

(۴۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ لِیُصَلِّیَ افْتَتَحَ صَلاَتَهُ بِرَكْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى وَغَیْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۷۶۷]

(۴۶۶۹) سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے فرماتے۔

(۴۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّیْلِ فَلْیَفْتَتِحْ صَلاَتَهُ بِرَكْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَكْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۹۸]

(۴۶۷۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کے لیے اٹھے تو اپنی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۴۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِیلُ أَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ: أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ یَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ مِنَ اللَّیْلِ بِرَكْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِی هُرَیْرَةَ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَیُّوبُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۶۶۲۳]

(۴۶۷۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی تہجد کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کیا کرتے تھے۔

(۴۶۷۲) وَرُوِیَ فِی حَدِیثِ أَیُّوبَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ثُمَّ لِیُطَوِّلْ بَعْدُ مَا شَاءَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَیُّوبَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳۲۴]

(۴۶۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد جتنی مرضی لمبی نماز پڑھیں۔

(۶۲۶) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ قِیَامِ النَّبِیِّ ﷺ وَصِفَتِهَا

نبی کریم ﷺ کی تہجد کی رکعتوں کی تعداد اور طریقہ

(۴۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ یَعْنِی زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ كَیْفَ كَانَتْ صَلاَةُ النَّبِیِّ ﷺ فِی رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ یَزِیدُ فِی رَمَضَانَ، وَلاَ فِی غَیْرِ رَمَضَانَ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، یُصَلِّی أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ

وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ :((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۱۰۹۶]

(۴۶۷۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی ﷺ کی رمضان میں نماز کے متعلق سوال کیا تو وہ فرمانے لگیں: نبی ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے، اس کی لمبائی اور خوبصورتی کے متعلق سوال نہ کرو۔ پھر آپ ﷺ چار رکعات پڑتے، ان کی لمبائی اور خوبصورتی کے متعلق بھی سوال نہ کرو۔ پھر آپ ﷺ تین رکعات پڑھتے۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے۔

(٤٦٧٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ :سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ :كَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۸۹]

(۴۶۷۴) ابی سلمہ بن عبدالرحمن عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ ؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا فرمایا: تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ کی نماز رمضان اور غیر رمضان میں تیرہ رکعات ہوتی تھیں اور اس میں فجر کی دو رکعات بھی ہیں۔

(٤٦٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، مِنْهَا الْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ بخاری ۱۰۸۹]

(۴۶۷۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز تیرہ رکعات پڑھتے تھے، اس میں وتر اور فجر کی دو رکعات بھی ہوتی تھیں۔

(٤٦٧٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ ، وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ لِلْفَجْرِ ، فَتِلْكَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۸]

(۴۶۷۶) قاسم عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔ ایک رکعت وتر اور دو رکعات فجر کی، یہ کل تیرہ رکعات ہوئیں۔

(٤٦٧٧) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۷]

(۴۶۷۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز تیرہ رکعات پڑھتے تھے فجر کی دو رکعات سمیت۔

(٤٦٧٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، فَكَانَتْ تِلْكَ صَلاَتَهُ ، يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يُنَادِيَ الْمُنَادِي بِالصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹۴۹]

(۴۶۷۸) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔ یہ آپ ﷺ کی نماز تھی۔ اتنا لمبا سجدہ کرتے تھے، جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کرلے۔ پھر آپ ﷺ فجر سے پہلے دو رکعات پڑھتے، پھر اپنے دائیں جانب لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن اذان دیتا۔

(٤٦٧٩) وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۷۹) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشا اور طلوع فجر کے درمیان گیارہ رکعات پڑھتے تھے، ہر دو رکعات میں سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔ آپ ﷺ اتنا لمبا سجدہ فرماتے جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کر لے، جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا تو آپ ﷺ دو ہلکی سی رکعات پڑھتے، پھر دائیں جانب لیٹ جاتے۔ یہاں تک کہ مؤذن آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۴۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ. قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ ، وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَمَا صَنَعَ ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي ، وَأَخَذَ بِأُذُنِي يَفْتِلُهَا ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْقَعْنَبِيُّ : سِتَّ مِرَارٍ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاري ۱۸۱]

(۴۶۸۰) عبداللہ بن عباس ؓ نے اپنی خالہ میمونہ ؓ جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں کے پاس رات گزاری۔ فرماتے ہیں: میں تکیہ کی چوڑائی کی جانب لیٹ گیا، نبی ﷺ اور آپ کی بیوی تکیہ کی لمبائی کی طرف لیٹ گئے۔ جب نصف رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد۔ پھر نبی ﷺ بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں سے چہرے کی نیند دور کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے سورہ آل عمران کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ ﷺ نے لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اور بہترین وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی ویسے ہی کیا جیسے آپ ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پہلو میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ نبی ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے کانوں کو پکڑ کر پھیر

دیا۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات نماز ادا کی، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات، پھر دو رکعات، پھر دو رکعات، پھر دو رکعات پڑھیں۔ قعنبی کہتے ہیں: چھ مرتبہ۔ پھر آپ ﷺ نے وتر پڑھا۔ پھر آپ ﷺ موذن کے آنے تک لیٹ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے دو خفیف رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ نے جاکر صبح کی نماز پڑھی۔

(٤٦٨١) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِاللَّيْلِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَامَ وَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رَأْسِي، فَجَعَلَ يَمَسُّ أُذُنِي كَأَنَّهُ يُوقِظُنِي، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. قُلْتُ: قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى اسْتَثْقَلَ وَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ، فَأَتَاهُ بِلاَلٌ فَقَالَ: الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ نَامَ عَيْنُهُ إِلاَّ اسْتَنْبَهَ قَلْبُهُ، وَإِذَا نَامَ قَلْبُهُ اسْتَيْقَظَتْ عَيْنَاهُ.

[صحیح۔ ابوداؤد ١٣٦٤]

(۴۶۸۱) کریب فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس ؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا، پھر انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، آپ ﷺ میرے کانوں کو چھو رہے تھے گویا آپ ﷺ مجھے بیدار کر رہے ہوں، پھر آپ ﷺ نے دو خفیف رکعتیں پڑھیں۔ آپ ﷺ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر سلام پھیرا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے وتر سمیت گیارہ رکعات ادا کیں، پھر آپ ﷺ سو گئے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ خراٹے لے رہے تھے۔ بلال ؓ نے آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز! آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ کوئی نبی ایسا نہیں اس کی آنکھیں سو جائیں مگر اس کا دل جاگتا ہے اور اگر دل سو جائے تو آنکھیں جاگتی ہیں۔

(٤٦٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، حَزَرْتُ قِيَامَهُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِقَدْرِ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ لَمْ يَقُلْ نُوحٌ مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. [صحیح۔ ابوداؤد ١٣٦٥]

(۴۶۸۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری، نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے تیرہ رکعات پڑھی، ان میں دو رکعتیں فجر کی بھی تھیں، میں نے ہر رکعت میں آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ ﴿یَا أَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ کے بقدر لگایا اور ''نوح'' نہیں کہا۔ اس میں دو رکعات فجر کی بھی تھیں۔

(۴۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لأَرْمُقَنَّ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ أَوْتَرَ، فَتِلْكَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ، زَادَ :ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْقَعْنَبِيُّ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ. [صحيح۔ مسلم ۷٦٥]

(۴۶۸۳) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں رات بھر نبی ﷺ کی نماز کو دیکھتا رہا۔ میں خیمہ کو ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ نبی ﷺ نے دو خفیف رکعات ادا کیں۔ پھر آپ ﷺ نے دو لمبی رکعات ادا کیں، پھر دو رکعتیں پہلی رکعتوں سے ہلکی پڑھیں، پھر اس کے بعد دو رکعات ان سے بھی ہلکی پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے بھی ہلکی تھیں، پھر آپ ﷺ نے دو رکعات ان سے بھی ہلکی پڑھیں، پھر آپ ﷺ نے وتر پڑھے۔ یہ تیرہ رکعات تھیں۔

(٤٦٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً ، فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ .قُلْتُ :مَا هَمَمْتَ؟ قَالَ :هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ وَأَدَعَ النَّبِيَّ ﷺ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ بخاري ١٠٨٤]

(۴۶۸۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی، آپ ﷺ ہمیشہ کھڑے رہے تو میں نے برا ارادہ کر لیا، ابو وائل کہنے لگے: آپ رضی اللہ عنہ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ میں نے سوچا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی ﷺ کو چھوڑ دوں۔

(۶۲۷) باب أَفْضَلُ الصَّلاَةِ طُولُ الْقُنُوتِ

لمبے قیام والی نماز کی فضیلت کا بیان

(٤٦٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْضَلُ الصَّلاَةِ طُولُ الْقُنُوتِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح۔ مسلم ٧٥٦]

(۴۶۸۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی نماز افضل ہے۔

(٤٦٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ :((طُولُ الْقُنُوتِ)). [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۸۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی۔

(٤٦٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :سُئِلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ ، وَقِرَاءَتِهِ فِي رَكْعَةٍ مِنْهَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النِّسَاءِ . [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۸۷) اعمش نے بھی اس طرح حدیث ذکر کی ہے، لیکن اس میں ہے کہ سوال کیا گیا۔

(ب) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی رات کی نماز اور ایک رکعت میں سورۃ بقرہ، آل عمران اور نساء کی قراءت والی حدیث منقول ہے۔

(۶۲۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الإِكْثَارَ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

کثیر رکوع وسجود والی نماز کی فضیلت کا بیان

(۴۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ [محمد: ۱۵] أَيَاءً تَقْرَأُهَا أَوْ أَلِفًا؟ فَقَالَ: كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَ: إِنِّي لأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ ، إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، وَلَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، وَلَكِنْ إِذَا قُرِءَ فَرَسَخَ فِي الْقَلْبِ نَفَعَ ، إِنِّي لأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ ، فَجَاءَ عَلْقَمَةُ فَدَخَلَ فَقُلْنَا لَهُ: سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهَا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟ فَدَخَلَ فَسَأَلَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَالَ وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ. [صحيح۔ مسلم ۸۲۲]

(۴۶۸۸) شقیق فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا جس کو نھیک بن سنان کہا جاتا تھا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ اس آیت کو کیسے پڑھتے ہیں: ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ [محمد: ۱۵] 'یا' کے ساتھ یا 'الف' کے ساتھ؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے اس کے علاوہ پورے قرآن کو سمجھ لیا ہے؟ وہ کہنے لگا: میں تو مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں۔ عبداللہ کہنے لگے: یہ تو اشعار پڑھنے کے مانند ہوا، کیوں کہ بہترین نماز تو زیادہ رکوع اور سجود والی ہے۔ لوگ قرآن کی تلاوت کریں گے قرآن ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، لیکن جب اس کی تلاوت کی جائے گی تو وہ دلوں میں راسخ ہوگا اور نفع دے گا۔ میں جانتا ہوں جو ایک جیسی سورتیں نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔ پھر کھڑے ہوئے اور چلے گئے۔ علقمہ آئے تو ہم نے کہا: علقمہ جاؤ اور (نظائر) ایک جیسی سورتیں جو نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے ان کے متعلق عبداللہ سے سوال کرو۔ علقمہ نے سوال کیا تو انہوں نے کہا: مفصل کی ابتدائی بیس سورتیں۔

(ب) افضل نماز وہ ہے جس میں رکوع وسجود زیادہ ہوں۔

(۴۶۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُلَّ الْقُرْآنِ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَ : إِنِّي لأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ ، إِنَّ قَوْمًا يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، وَلَكِنْ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ ، إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، وَإِنِّي لأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ. ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِي أَثَرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ : قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۸۹) ابووائل فرماتے ہیں کہ عبداللہ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے علاوہ پورے قرآن کو سمجھ لیا ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں تو مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں۔ عبداللہ کہنے لگے: یہ تو شعر پڑھنے کی طرح ہوا۔ لوگ قرآن پڑھیں گے اور وہ ان کے حلقوں سے تجاوز نہیں کرے گا۔ لیکن جب دل میں واقع ہوگا تو دل میں راسخ بھی ہوگا اور نفع بھی دے گا، کیوں کہ افضل نماز وہ ہے جس میں رکوع وسجود زیادہ ہوں۔ پھر عبداللہ چلے گئے۔ ان کے بعد علقمہ رحمہ اللہ داخل ہوئے، پھر ہم ان کے پاس گئے تو وہ کہنے لگے: انہوں نے مجھے اس کے بارے میں خبر دی۔

(۴۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((إِيمَانٌ لاَ شَكَّ فِيهِ ، وَجِهَادٌ لاَ غُلُولَ فِيهِ ، وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ)). قِيلَ : أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : طُولُ الْقِيَامِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۳۲۵]

(۴۶۹۰) عبداللہ بن حبشی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سے اعمال اچھے ہیں؟ ایمان جس میں شک نہ ہو۔ جہاد جس میں خیانت نہ ہو۔ مقبول حج، پھر پوچھا گیا: کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا: لمبے قیام والی۔

(۴۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ. فَقَالَ : أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ وَنَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقَلِ ، لَكِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ الرَّحْمَنَ وَالنَّجْمَ فِي رَكْعَةٍ ، وَاقْتَرَبَتْ وَالْحَاقَّةَ فِي رَكْعَةٍ ، وَالطُّورَ وَالذَّارِيَاتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَإِذَا وَقَعَتْ وَالنُّونَ فِي رَكْعَةٍ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَالْمُرْسَلاَتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَالدُّخَانَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ يَعْنِي فِي رَكْعَةٍ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۳۹۶]

(۴۶۹۱) علقمہ، اسود دونوں ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میں مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھتا ہوں تو انہوں نے کہا: اشعار کی طرح پڑھتے ہو اور ردی قسم کی گفتگو کی طرح۔ نبی ﷺ ایک جیسی دو سورتیں ایک

رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔ جیسے سورہ رحمن، نجم، اقتربت اور الحاقہ ایک رکعت میں اور طور، ذاریات ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔ اذا وقعت، النون ایک رکعت میں اور عم یتساءلون، المرسلات ایک رکعت میں۔ الدخان، اذا الشمس کورت ایک رکعت میں۔

(۴۶۹۲) وَزَادَ غَيْرُهُ عَنْ إِسْرَائِيلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :وَسَأَلَ سَائِلٌ وَالنَّازِعَاتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ وَعَبَسَ فِي رَكْعَةٍ.ثُمَّ ذَكَرَ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَمَا بَعْدَهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۳۹۶]

(۴۶۹۲) اسرائیل سے کچھ الفاظ اس حدیث میں زائد ہیں: سأل سائل اور النازعات ایک رکعت میں ویل للمطففین اور عبس ایک رکعت، پھر اس نے ذکر کیا: عم یتساءلون اور اس کے بعد والی ایک رکعت میں۔

(۴۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ أَحْسَنَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، إِنِّي لأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِنَّ اثْنَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۸۲۲]

(۴۶۹۳) شقیق عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے وکیع کی حدیث کے ہم معنی حدیث ذکر کی، ان الفاظ کے بغیر کہ بہترین نماز رکوع و سجود والی ہے۔ فرمایا: میں ان ایک جیسی سورتوں کو پہچانتا ہوں، جن کو نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھ لیا کرتے تھے اور بیس سورتیں دس رکعات میں۔

(۴۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَرْبٍ السِّمْسَارُ أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْرَأُ عَشْرَ سُوَرٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

قَالَ عَاصِمٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي الْعَالِيَةِ فَقَالَ :وَأَنَا كُنْتُ أَقْرَأُ عِشْرِينَ سُورَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ .

تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي حَدِيثِ أَبِي الْعَالِيَةِ)). [صحیح۔ احمد ۵/۶۵]

(۴۶۹۴) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک رکعت میں دس سورتیں پڑھ لیتے تھے۔

عاصم کہتے ہیں: میں نے ابوالعالیہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: میں ایک رکعت میں بیس سورتیں پڑھ لیتا ہوں، لیکن مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر سورت کا رکوع و سجود میں سے حصہ ہے۔

(٤٦٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ .فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ :مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ :وَإِنِّي أَذْكُرُ وَأَذْكُرُ الْمَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي فِيهِ. [صحيح]

(۴۶۹۵) ابو عالیہ کہتے ہیں: مجھے اس نے بیان کیا جس نے نبی ﷺ سے سنا کہ ہر سورت کا رکوع و سجود میں حصہ ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تجھے یہ کس نے بیان کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: مجھ یاد ہے اور میں اس جگہ کو بھی یاد رکھتا ہوں جس جگہ اس نے مجھے بیان کیا۔

(٤٦٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخَارِقِ قَالَ :مَرَرْتُ بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَأَنَا حَاجٌّ ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ مَنْزِلَهُ ، فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي يُخَفِّفُ الْقِيَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ ﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾ وَ ﴿ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ﴾ وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا ذَرٍّ رَأَيْتُكَ تُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ .قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً أَوْ يَرْكَعُ لِلَّهِ رَكْعَةً إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً)). [صحيح لغيره۔ احمد ٥/١٤٧]

(۴۶۹۶) مخارق فرماتے ہیں: میں ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ربذہ سے گزرا اور حج کا ارادہ رکھتا تھا۔ میں ان کے گھر میں داخل ہوا تو میں نے ان کو پایا کہ وہ خفیف قیام والی نماز پڑھ رہے ہیں جیسے ﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾ ﴿ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ﴾ لیکن رکوع و سجود زیادہ کرتے ہیں، جب انہوں نے نماز پوری کی تو میں نے کہا: میں نے دیکھا کہ آپ قیام تھوڑا اور رکوع و سجود زیادہ کرتے ہیں؟ وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ یا ایک رکوع کرتا ہے تو اللہ اس کی غلطی مٹا دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(٤٦٩٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَأَى فَتًى وَهُوَ يُصَلِّي ، وَقَدْ أَطَالَ صَلاَتَهُ وَأَطْنَبَ فِيهَا ، فَقَالَ :مَنْ يَعْرِفُ هَذَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا.فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :لَوْ كُنْتُ أَعْرِفُهُ لأَمَرْتُهُ أَنْ يُطِيلَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهِ ، فَجُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ وَعَاتِقَيْهِ ، فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ تَسَاقَطَتْ عَنْهُ)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ١٧٣٤]

(۴۶۹۷) جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک نوجوان کو دیکھا، وہ نماز پڑھ رہا تھا، اس نے اپنی نماز کو لمبا کر دیا (یعنی قیام لمبا کیا) اور رکوع و سجود چھوٹے کیے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: کوئی ہے جو اس کو جانتا ہو؟ ایک شخص نے کہا:

میں اس کو جانتا ہوں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اگر میں اس پہچانتا تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ رکوع و سجود کو لمبا کرے۔ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ لا کر اس کے سر اور کندھوں پر رکھ دیے جاتے ہیں۔ جب وہ رکوع و سجود کرتا ہے تو وہ گناہ اس سے گر جاتے ہیں۔

(۶۲۹) باب صِفَةِ الْقِرَاءَ ةِ فِي صَلاَةِ اللَّيْلِ فِي الرَّفْعِ وَالْخَفْضِ

رات کی نماز میں قرأت بلند آواز سے اور آہستہ پڑھنے کا طریقہ

(۴۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَ ةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَدْرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: يَسْمَعُ قِرَاءَ تَهُ مَنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.

[حسن۔ ابوداؤد ۱۳۲۷]

(۴۶۹۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قرأت اس قدر بلند آواز سے کرتے کہ جو حجرہ میں ہو وہ سن لے اور آپ کا حجرہ گھر میں تھا۔

(ب) سعید بن منصور ابن ابی زناد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قرأت حجرہ کے باہر تک سنائی دیتی تھی اور حجرہ آپ ﷺ کا گھر میں ہی تھا۔

(۴۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ فَيَسْمَعُ قِرَاءَ تَهُ مَنْ كَانَ خَارِجًا. [صحیح۔ النسائی فی الکبری ۴۹۹]

(۴۶۹۹) کریب فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کیسی تھی؟ وہ کہنے لگے: آپ ﷺ کسی حجرہ میں تلاوت کرتے تو جو باہر ہوتا اس کو سن لیتا تھا۔

(۴۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ، فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ: ((يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ

وَأَنْتَ تُصَلِّى تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ)). قَالَ :قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ. فَقَالَ :مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَأَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْتَسِبُ بِهِ أُوقِظُ الْوَسْنَانَ. فَقَالَ لأَبِى بَكْرٍ :((ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا)) . وَقَالَ لِعُمَرَ :((اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا)). [ابو داؤد ۱۳۲۹]

(۴۷۰۰) عبد اللہ بن رباح ابو قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ابوبکر کے پاس سے گزرے، وہ آہستہ آواز سے تلاوت کر رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ بلند آواز سے قرأت کر رہے تھے۔ جب دونوں نبی ﷺ کے پاس آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! میرا گزر تیرے پاس سے ہوا تو تم نماز کی حالت میں اپنی آواز کو پست کیے ہوئے تھے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں سنوار ہا تھا اس کو جس سے میں سرگوشی کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میں تیرے پاس گزرا تو نے اپنی آواز کو بلند کیا ہوا تھا تو وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تو آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی آواز کو تھوڑا سا بلند کر و اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی آواز کو پست کرو۔

(۴۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِىِّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً إِلَى قَوْلِهِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوقِظُ الْوَسْنَانَ ، وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۳۲۹]

(۴۷۰۱) ثابت بنانی نبی ﷺ سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سونے والوں کو بیدار کرنا چاہتا تھا اور شیطان کو بھگا رہا تھا۔

(۴۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينِ بْنُ يَحْيَى الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِهَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ فَقَالَ لأَبِى بَكْرٍ :ارْفَعْ شَيْئًا .وَلاَ لِعُمَرَ :اخْفِضْ شَيْئًا .

قَالَ :((وَقَدْ سَمِعْتُكَ يَا بِلاَلُ وَأَنْتَ تَقْرَأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ ، وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ)). قَالَ : كَلاَمٌ طَيِّبٌ يَجْمَعُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ. فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- :((كُلُّكُمْ قَدْ أَصَابَ)). [حسن۔ ابو داؤد ۱۳۳۰]

(۴۷۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس قصہ کو نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے ابوبکر سے کہا کہ اپنی آواز کو بلند کرو اور نہ ہی یہ لفظ ذکر کیے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنی آواز کو پست کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! میں نے سنا ہے تو فلاں فلاں سورۃ پڑھتا ہے۔ وہ کہنے لگے: عمدہ اور پاکیزہ کلام ہے اللہ بعض کو بعض کے ساتھ جمع کر دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے درستگی کو پالیا۔

(۶۳۰) بَابُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ شَدِيدًا إِذَا كَانَ يَتَأَذَّى بِهِ مَنْ حَوْلَهُ

جب اردگرد کے لوگ تکلیف محسوس کریں تو قرأت بلند آواز سے نہیں کرنی چاہیے

(۴۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اعْتَكَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ ، فَكَشَفَ الْمَسْتُورَةَ وَقَالَ :((أَلاَ إِنَّ كُلَّكُمْ يُنَاجِي رَبَّهُ ، فَلاَ يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، وَلاَ يَرْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلاَةِ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۱۳۳۲]

(۴۷۰۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اعتکاف کیا۔ آپ ﷺ نے سنا کہ صحابہ بلند آواز سے قرأت کر رہے تھے اور آپ ﷺ اپنے خیمہ میں تھے، آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا: کیا تم اپنے رب سے سرگوشی نہیں کر رہے۔ تم ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو اور تم ایک دوسرے سے نماز میں قرأت بلند نہ کرو۔

(۴۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ التَّمَّارِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَقَدْ عَلَتْ أَصْوَاتُهُمْ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ :((إِنَّ الْمُصَلِّيَ مُنَاجٍ رَبَّهُ ، فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيهِ بِهِ ، وَلاَ يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ)). [صحيح۔ مالك ۱۷۷]

(۴۷۰۴) ابوحازم تمار بیاضی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف آئے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور قرأت کی وجہ سے ان کی آوازیں بلند تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نمازی اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔ وہ دیکھے، وہ کیا سرگوشی کر رہا ہے اور تم ایک دوسرے سے قرأت بلند نہ کرو۔

(۶۳۱) بَابُ مَنْ جَهَرَ بِهَا إِذَا كَانَ مَنْ حَوْلَهُ لاَ يَتَأَذَّى بِقِرَاءَتِهِ

جب اردگرد والے بلند آواز سے تکلیف محسوس نہ کریں تو بلند آواز سے قرأت جائز ہے

(۴۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يَقْرَأُ بِاللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ :((يَرْحَمُهُ اللَّهُ ، لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً

نُسِّيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ آدَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۱۲]

(۴۷۰۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ رات کے وقت مسجد میں قرأت کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد کروادی ہے، جو میں فلاں سورت سے بھول گیا تھا۔

(۴۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَ ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَرْحَمُ اللَّهُ فُلاَنًا ، كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ أَذْكَرَنِيهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا)) . [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۰۶) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے رات کا قیام کیا اور بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں آدمی پر اللہ رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں آیت یاد کروادی جو میں بھول گیا تھا۔

(۴۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ :((رَحِمَهُ اللَّهُ ، لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۰۷) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ رات کو قرأت کر رہا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے فلاں سورت کی آیت یاد کروادی۔

(۴۷۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَكَ الْبَارِحَةَ ، لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ)). فَقَالَ :لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُهُ لَكَ تَحْبِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي مُوسَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ. [صحيح۔ بخاری ۴۷۶۱]

(۴۷۰۸) ابو بردہ رضی اللہ عنہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اگر آپ مجھے دیکھ لیتے جب گذشتہ رات میں آپ کی قرأت سن رہا تھا۔ آپ کو تو آل داؤد کی خوبصورت آواز دی گئی ہے۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر میں جان لیتا تو مزید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس کو مزین کر کے پڑھتا۔

(۴۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَحَيْوَةُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ ، يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ. [صحيح۔ بخاری ۴۷۳۵]

(۴۷۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنی اجازت اچھی آواز سے قرآن پڑھنے کی دی اتنی کسی چیز کی نہیں دی۔

(۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ اللَّيْلِ؟ أَكَانَ يَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ؟ قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا جَهَرَ ، وَرُبَّمَا أَسَرَّ. قَالَ قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۴۴۹]

(۴۷۱۰) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی قرأت کیسی ہوتی تھی؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرأت کرتے تھے یا پست آواز سے؟ فرماتی ہیں: کبھی بلند آواز سے اور کبھی پست آواز سے میں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے معاملہ میں وسعت رکھی ہے۔

(۴۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعَ طَوْرًا ، وَخَفَضَ طَوْرًا ، وَكَانَ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ. [ضعيف۔ ابوداؤد ۱۳۲۸]

(۴۷۱۱) ابو خالد والبی فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب رات کا قیام کرتے تو کبھی قرأت بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے

کرتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

(۴۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ الْكُلَاعِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ)).

تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ . [صحیح۔ ابو داؤد ۱۳۳۳]

(۴۷۱۲) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے اعلانیہ صدقہ دینے والا ہے اور آہستہ آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے پوشیدہ صدقہ کرنے والا۔

(۶۳۲) باب تَرْتِيلِ الْقِرَاءَةِ
ٹھہر ٹھہر کر قرأت کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا أَحَادِيثُ فِي أَبْوَابِ الْقِرَاءَةِ فِي بَابِ كَيْفَ قِرَاءَةُ الْمُصَلِّي؟

وَقَدْ مَضَى فِي التَّطَوُّعِ قَاعِدًا حَدِيثُ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي تَرْتِيلِهِ السُّورَةَ حَتَّى يَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا.

(۴۷۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ : أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَصَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ ، فَقَالَتْ : وَمَا لَكُمْ وَصَلَاتِهِ؟ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ، ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ .وَنَعَتَتْ لَهُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۴۶۶]

(۴۷۱۳) یعلی بن مملک نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قرأت اور رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: پھر تمھیں آپ کی نماز اور قراءت سے کیا نسبت۔ آپ ﷺ نماز پڑھتے، پھر اتنی دیر سو جاتے جتنی دیر نماز پڑھتے۔ پھر اتنی دیر نماز پڑھتے جتنی دیر سوتے، پھر سو جاتے اتنا وقت جتنی دیر نماز پڑھتے۔ یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی

قراءت کا طریقہ بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت حرف حرف ہوتی تھی (یعنی ایک ایک حرف سمجھ آتا تھا)۔

(۴۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، إِنِّي أَهُذُّ الْقُرْآنَ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَأُرَتِّلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذْرَمَةً. [صحيح۔ عبدالرزاق ۴۱۷۸]

(۴۷۱۴) ابی جمرہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں تیز اور بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہوں! ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں مکمل قرآن تیزی سے پڑھ جاؤں۔

(۴۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي رَجُلٌ سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، وَرُبَّمَا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةً وَاحِدَةً أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ ، فَإِنْ كُنْتَ فَاعِلاً لاَ بُدَّ فَاقْرَأْهُ قِرَاءَةً تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ وَيَعِيهِ قَلْبُكَ. [صحيح]

(۴۷۱۵) ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں ایسا آدمی ہوں جو بہت زیادہ تیز قراءت کرتا ہوں اور بعض اوقات رات کے اندر ایک یا دو مرتبہ قرآن کی تلاوت کر لیتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ایک سورت پڑھ لوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں ویسے ہی کروں جو تم کرتے ہو۔ اگر آپ ایسا ہی کرتے ہیں تو پھر ایسی قراءت کرو جو تمہارے کان سن سکیں اور تیرا دل اس کو یاد رکھے۔

(۴۷۱۶) وَحَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ ، وَحَرِّكُوا بِهِ الْقُلُوبَ ، لاَ يَكُونُ هَمُّ أَحَدِكُمْ آخِرَ السُّورَةِ. [ضعيف]

(۴۷۱۶) ابو جمرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم قرآن پڑھو اور اس قرآن کے ذریعے دلوں کو متحرک رکھو اور تم میں سے کسی کا بھی آخری سورت کا ارادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(۴۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى أَبُو بَكْرٍ الطَّلْحِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ كُلَيْبٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ ، وَهُوَ يُرَدِّدُ آيَةً حَتَّى أَصْبَحَ بِهَا يَرْكَعُ وَبِهَا يَسْجُدُ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ﴾ [المائدة: ۱۱۸] قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زِلْتَ تُرَدِّدُ هَذِهِ الآيَةَ حَتَّى أَصْبَحْتَ. قَالَ : ((إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي الشَّفَاعَةَ لأُمَّتِي ، وَهِيَ نَائِلَةٌ لِمَنْ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا)).

[حسن۔ احمد ۱۴۵۱۵]

(۴۷۱۷) خرشہ بن حر ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ رات نماز پڑھ رہے تھے اور ایک ہی آیت کو بار بار دہرا رہے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ آپ رکوع و سجود کرتے رہے اور آیت یہ ہے: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ.....﴾ [المائدہ ۱۱۸] اے اللہ! اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایک آیت کو بار بار دہراتے رہے اور صبح کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی امت کی شفاعت کا سوال کیا یہ سفارش اس کے لیے ہوگی جس نے شرک نہیں کیا۔

(۴۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا ، وَالآيَةُ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [المائدة : ۱۱۸]

تَابَعَهُ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ وَزَادَ بِهَا يَرْكَعُ وَبِهَا يَسْجُدُ. [حسن۔ نسائی ۱۰۱۰]

(۴۷۱۸) جسرہ بنت دجاجہ کہتی ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے ایک آیت کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ صبح ہو گئی، آپ ﷺ اسی آیت کو دہراتے رہے: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [المائدة : ۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے گا تو وہ تیرے بندے ہیں اگر تو ان کو معاف کر دے گا تو تو غالب حکمت والا ہے۔

(۶۳۳) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ تَرْكِ قِيَامِ اللَّيْلِ لِمَنْ كَانَ يَقُومُهُ

جو قیام اللیل کرتا ہے اس کے لیے رات کا قیام چھوڑ دینا ناپسندیدہ ہے

(۴۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَكُنْ مِثْلَ فُلاَنٍ ، كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. ثُمَّ قَالَ وَتَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَمُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

فَلَمْ يَذْكُرَا عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ فِي إِسْنَادِهِ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۰۱]

(۴۷۱۹) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو فلاں کی مثل نہ ہو جا کیوں کہ وہ رات کا قیام کرتا تھا، پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

(۶۳۴) باب الْمَرِيضِ يَتْرُكُ الْقِيَامَ بِاللَّيْلِ أَوْ يُصَلِّي قَاعِدًا

بیمار کے لیے رات کا قیام چھوڑنا اور بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے

(۴۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ : اشْتَكَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ ، فَأَتَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : يَا مُحَمَّدُ مَا أُرَى شَيْطَانَكَ إِلاَّ قَدْ تَرَكَكَ ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۷۲]

(۴۷۲۰) اسود بن قیس فرماتے ہیں: میں نے جندب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یا دو راتیں قیام نہ کیا تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے محمد! میرا خیال ہے (معاذ اللہ) تیرے شیطان نے تجھے چھوڑ دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں: ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾ قسم ہے روز روشن کی اور رات جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے، تمہارے رب نے تمہیں نہیں چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔

(۴۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ : اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ ، لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحیح]

(۴۷۲۱) اسود کہتے ہیں: میں نے جندب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یا دو راتیں قیام نہ کیا۔ ایک عورت کہنے لگی: اے محمد! میں امید کرتی ہوں کہ آپ کے شیطان نے آپ کو چھوڑ دیا ہے (معاذ اللہ)، میں نے اس کو آپ کے قریب دو یا تین راتوں سے نہیں دیکھا۔ اللہ نے یہ آیات اتار دیں: ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قَلَى﴾ قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔ تمہارے رب نے تمہیں نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا ہے۔

(۴۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى النَّصْرِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لاَ تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يَدَعُهُ ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ قَالَتْ كَسِلَ صَلَّى قَاعِدًا.

كَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ. وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ. وَهُوَ أَصَحُّ.

[ابو داؤد ۱۳۰۷]

(۴۷۲۲) عبداللہ بن ابی موسیٰ نصری فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے کہا: تو رات کا قیام نہ چھوڑنا کیوں کہ نبی ﷺ نے اس کو نہیں چھوڑا۔ جب آپ ﷺ بیمار ہوتے یا کمزور ہوتے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیتے۔

(۶۳۵) باب مَنْ نَامَ عَلَى نِيَّةِ أَنْ يَقُومَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ

جو بیدار ہونے کی نیت سے سو گیا لیکن بیدار نہ ہو سکا

(۴۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رَضِيٍّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَا مِنِ امْرِءٍ تَكُونُ لَهُ صَلاَةٌ بِلَيْلٍ فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ صَلاَتِهِ ، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ)). [ضعيف۔ مالك ۲۵۵]

(۴۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ رات کا قیام کرتا ہے اور اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی نماز کا اجر لکھ دیتے ہیں اور نینداس کے لیے صدقہ ہوتی ہے۔

(۴۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى ، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ)). [منكر۔ نسائی ۱۷۷۸]

(۴۷۲۴) سوید بن غفلہ ابودرداء سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتا ہے اور رات کے قیام کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن نینداس پر غالب آ جاتی ہے یہاں تک کہ وہ صبح کرتا ہے تو اس کے لیے اس کی نیت کے مطابق اجر لکھ دیا جاتا ہے اور اس کی نینداس پر اللہ کی جانب سے صدقہ ہوتی ہے۔

(۴۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ زِرٍّ أَوْ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَوْقُوفًا.

(۶۳۶) باب مَنْ نَامَ عَلَى غَيْرِ نِيَّةٍ أَنْ يَقُومَ حَتَّى أَصْبَحَ

جو بندہ قیام کی نیت کے بغیر صبح تک سوتا رہا

(۴۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زَالَ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحَ ، مَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ. فَقَالَ : ((ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ. أَوْ قَالَ : فِي أُذُنِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۹]

(۴۷۲۶) ابووائل عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کا نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا گیا کہ یہ صبح تک سویا رہتا ہے نماز کے لیے نہیں اٹھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کردیا ہے یا فرمایا: کان میں۔

(۴۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ

الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلاَثَ عُقَدٍ إِذَا نَامَ ، كُلُّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا : عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ.فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتِ الثَّانِيَةُ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتِ الثَّالِثَةُ ، فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ لَقِسًا كَسْلاَنَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ بخاري ۱۰۹۱]

(۴۷۲۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان تمہارے سر کی گدی پر تین گرہ لگاتا ہے، جب تم سوتے ہو۔ ہر گرہ لگانے کے بعد وہ کہتا ہے: رات بڑی لمبی ہے تو سو جا۔ جب بندہ بیدار ہوتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وضو کرلے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ پھر وہ صبح چست اور خوشگوار موڈ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ صبح کرتا ہے اور سست اور خبیث النفس ہوتا ہے۔

(۶۳۷) بَاب مَنْ نَعَسَ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ

جس کو حالت نماز میں نیند آئے تو وہ سو جائے تاکہ نیند ختم ہو جائے

(۴۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ ، لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاري ۲۰۹]

(۴۷۲۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں نیند آئے تو وہ سو کر اپنی نیند پوری کرے، جب تم میں سے کوئی ایک نماز کی حالت میں سو رہا ہو تو ممکن ہے وہ اپنے لیے استغفار طلب کر رہا ہو لیکن حقیقت میں

اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہو۔

(٤٧٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنَمْ عَلَى فِرَاشِهِ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ أَوْ يَدْعُو لَهَا؟)).

[صحیح۔ عبدالرزاق ٤٢٢]

(۴۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی حالت میں کسی کو نیند آئے تو وہ اپنے بستر پر سو جائے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے لیے دعا کر رہا ہے یا بددعا۔

(٤٧٣٠) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ٧٨٨]

(۴۷۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کے وقت نماز کے لیے کھڑا ہو اور قرآن اس کی زبان پر درست نہ آ رہا ہو اور وہ نہیں جانتا کہ کیا کہہ رہا ہے تو وہ لیٹ جائے۔

(۶۳۸) باب مَنْ وَثِقَ بِنَفْسِهِ فَشَدَّدَ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْعِبَادَةِ

جس نے اپنے آپ کو باندھ لیا اور عبادت میں اپنے اوپر سختی کی

(٤٧٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ بِطُوسٍ فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجَاحِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: ((أَفَلاَ أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ١٠٧٨]

(۴۷۳۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام کرتے تو آپ ﷺ کے پاؤں سوج جاتے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا:

کیا اللہ نے آپ ﷺ پہلے اور بعد والے گناہ معاف نہیں کر دیے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(۶۳۹) بَابُ الْقَصْدِ فِي الْعِبَادَةِ وَالْجَهْدِ فِي الْمُدَاوَمَةِ

عبادت میں میانہ روی اور ہمیشگی اپنانے کا بیان

(۴۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ وَهُوَ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الشَّاعِرُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ؟ .قُلْتُ : بَلَى.قَالَ : فَلاَ تَفْعَلْ ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ ، وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ ، إِنَّ لِعَيْنِكَ حَقٌّ ، وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ ، وَلأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ ، صُمْ وَأَفْطِرْ ، وَقُمْ وَنَمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۲]

(۴۷۳۲) سائب بن فروخ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ تم دن کو روزہ اور رات کو قیام کرتے ہو۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو نظر جاتی رہے گی اور تھک جاؤ گے۔ تیری آنکھوں اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے گھر والوں کا بھی تجھ پر حق ہے، روزہ رکھ، افطار کر، قیام کر اور سو بھی۔

(۴۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلاَّ رَأَيْتَهُ ، وَلاَ نَائِمًا إِلاَّ رَأَيْتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۸۷۱]

(۴۷۳۳) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب تم نماز پڑھنا دیکھنا چاہو تو دیکھ سکتے ہو، اگر سوتے ہوئے دیکھنا چاہو تو پھر بھی دیکھ سکتے ہو۔

(۴۷۳۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ :سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَصَوْمِهِ تَطَوُّعًا قَالَ : كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا ، وَيُفْطِرُ مِنَ

الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا ، وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلاَّ رَأَيْنَاهُ ، وَلاَ نَرَاهُ نَائِمًا إِلاَّ رَأَيْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۳۴) حمید فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز اور نفلی روزہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ مہینہ میں روزے رکھنا شروع کرتے تو ہم کہتے کہ آپ ﷺ کا روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں ہے اور جب آپ ﷺ مہینہ کے روزے چھوڑنے شروع کر دیتے تو ہم خیال کرتے کہ آپ اس مہینے کے روزے نہیں رکھیں گے۔ رات کے جس حصہ میں ہم آپ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے اور جب سوئے ہوئے دیکھنا چاہتے تو بھی دیکھ لیتے۔

(۴۷۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ مِنَ الْعَمَلِ. قُلْتُ: أَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ: إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ.

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الأَحْوَصِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَشْعَثَ فِي الصَّحِيحِ.

[صحيح۔ معنى تخريجه في الحديث ۴۶۵۹]

(۴۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اعمال میں ہمیشگی کو پسند کرتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ رات کے کس حصہ میں بیدار ہوتے تھے؟ فرمایا: جب مرغ اذان دیتا۔

(۴۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ الْحَوْلاَءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: هَذِهِ الْحَوْلاَءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ ، وَزَعَمُوا أَنَّهَا لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((وَلِمَ لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ؟ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ ، فَوَاللَّهِ لاَ يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۷۸۵]

(۴۷۳۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حولاء بنت تویت بن حبیب بن اسد بن عبدالعزی میرے پاس سے گزری۔ میرے پاس رسول اللہ ﷺ بھی تھے۔ میں نے کہا: یہ حولاء بنت تویت ہے اور کہتے ہیں: یہ رات کو نہیں سوتی۔ نبی ﷺ نے پوچھا: رات کو کیوں نہیں سوتی؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت رکھو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گی۔

(۴۷۳۷) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ الْفَقِيهُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قِرَاءَةً

عَلَيْهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ : كَانَتْ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : ((مَنْ هَذِهِ؟)). قَالَتْ : هَذِهِ فُلاَنَةُ لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ. قَالَ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلاَتِهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لاَ يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا)). قَالَ فَقَالَتْ : كَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَغَيْرِهِ عَنْ هِشَامٍ ، وَقَالُوا عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ بخاري ۴۳]

(۴۷۳۷) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسد قبیلہ کی ایک عورت آئی۔ نبی ﷺ آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے بتایا: یہ فلانہ ہے رات کو سوتی نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس کی نماز کا تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اوپر اتنا کام لازم کرو جتنا عمل کر سکو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سب سے بہترین عبادت اس شخص کی ہے جس نے اپنی عبادت پر ہمیشگی کی۔

(۴۷۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارَيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : هَذِهِ فُلاَنَةُ تَذْكُرُ مِنْ صَلاَتِهَا. فَقَالَ : ((مَهْ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَأَحَبُّ الدِّينِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ : قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : ((فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا)). قَالَ فِيهِ بَعْضُهُمْ : لاَ يَمَلُّ مِنَ الثَّوَابِ حَتَّى تَمَلُّوا مِنَ الْعَمَلِ. وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يُوصَفُ بِالْمَلاَلِ ، وَلَكِنَّ الْكَلاَمَ أُخْرِجَ مَخْرَجَ الْمُحَاذَاةِ اللَّفْظِ بِاللَّفْظِ ، وَذَلِكَ سَائِغٌ فِي كَلاَمِ الْعَرَبِ وَعَلَى ذَلِكَ خَرَجَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾ [الشورى: ۴۰] قُوبِلَتِ السَّيِّئَةُ الأُولَى الَّتِي هِيَ ذَنْبٌ بِالْجَزَاءِ عَلَى لَفْظِ السَّيِّئَةِ ، وَالْقِصَاصُ عَدْلٌ لَيْسَ بِسَيِّئَةٍ ، وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ﴾ [البقرة: ۱۹۴] وَالْقِصَاصُ لَيْسَ بِظُلْمٍ وَلاَ عُدْوَانٍ ، فَأُخْرِجَ فِي اللَّفْظِ لِلْمُحَاذَاةِ عَلَى الاِعْتِدَاءِ ، وَالْمَعْنَى لَيْسَ بِاعْتِدَاءٍ ، فَكَذَلِكَ قَوْلُهُ : فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا. أُخْرِجَ مُحَاذِيًا لِلَفْظِ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَالْمَعْنَى لاَ يَقْطَعُ عَنْهُمْ ثَوَابَ أَعْمَالِهِمْ مَا لَمْ يَمَلُّوا فَيَتْرُكُوهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۷۳۸) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو فرمایا: یہ فلاں عورت ہے اور اس کی نماز کا تذکرہ کیا جاتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رک جا۔ اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گی اور سب سے زیادہ اچھی عبادت وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے۔

(ب) ابوبکر اسماعیل آپ ﷺ کے ارشاد ((فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا)) کی تفصیل بیان کرتے ہیں کہ اللہ ثواب سے نہیں اکتائے گا تم عمل سے اکتا جاؤ گے۔

(نوٹ) اللہ کے لیے لفظ ملال کا استعمال درست نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ تھکتے نہیں ہیں۔

(ج) صرف الفاظ کو برابر کرنے کے لیے لائے ہیں۔ یہ کلامِ عرب میں جائز ہے۔ جیسے اللہ کا فرمان ہے ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾ [الشوری: ٤٠] پہلا لفظ سیۃ اس سے مراد گناہ ہے اور دوسرے لفظ سے مراد بدلہ ہے۔

قصاص عدل ہے برائی نہیں جیسے اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة: ١٩٤] ان پر اتنی زیادتی کرو جتنی انہوں نے تم پر کی ہے۔

قصاص میں نہ ظلم ہوتا ہے اور نہ ہی زیادتی ،لیکن ایک جیسے الفاظ کا استعمال صرف الفاظ کی برابری کے لیے ہے۔

(٤٧٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : دَخَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسْجِدَ فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ:((مَا هَذَا؟)). قَالُوا: هَذَا الْحَبْلُ لِزَيْنَبَ تُصَلِّي، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((حُلُّوهُ، لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

[صحيح۔ بخاري ١٠٩٩]

(۴۷۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا: دوستونوں کے درمیان رسی باندھی ہوئی تھی۔آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ زینب رضی اللہ عنہا کی ہے وہ اس کے سہارے نماز پڑھتی ہیں جب وہ تھک جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کھول دو۔ تم میں سے ہر ایک چستی کی حالت میں نماز پڑھے جب وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

(٤٧٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ)).قَالُوا :وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ ، سَدِّدُوا وَقَارِبُوا ، أَوْ قَرِّبُوا وَرُوحُوا ، وَاغْدُوا وَحَظٌّ مِنَ الدُّلْجَةِ ، وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاري ٦٣٤٩]

(۴۷۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں تم میں سے جس کو اس کا عمل نجات دلوائے گا۔انہوں

نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں بھی نہیں اگر اللہ نے مجھے اپنی رحمت میں نہ ڈھانپ لیا۔ فرمایا: تم سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو یا فرمایا: تم قریب ہو رہو اور راحت کو اختیار کرو اور صبح کے وقت چلو اور رات کا کچھ حصہ اور میانہ روی اختیار کرو تم اپنے مقصد کو پا لو گے۔

(۴۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسْرٌ ، وَلَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ أَحَدٌ إِلاَّ غَلَبَهُ ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا ، وَأَبْشِرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ ، وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ بخاری ۳۹]

(۴۷۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دین آسان ہے۔ جو اس دین میں سختی کرے گا تو یہ دین اس پر غالب آ جائے گا۔ تم سیدھے سیدھے رہو اور قریب رہو اور خوشخبری دو اور تم صبح و شام اور رات کی نماز کے ذریعہ مدد طلب کرو۔

(۴۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ بُرَيْدَةُ: انْطَلَقْتُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ أُعَارِضُهُ وَأَخْنَسُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَانِي فَأَخَذَ بِيَدِي ، فَرَأَى رَجُلاً يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ: أَتُرَاهُ مُرَائِي؟ أَتُرَاهُ مُرَائِي؟ .قَالَ: فَتَرَكَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ، وَقَالَ: ((عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا)).وَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى: ((فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۵/۳۵۰]

(۴۷۴۲) عیینہ بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چل رہا تھا، میں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو گمان کیا کہ آپ ﷺ کو کوئی ضرورت ہے۔ کبھی تو میں آپ ﷺ کے سامنے آتا اور کبھی چھپ جاتا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ رکوع و سجود زیادہ کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو میرے دیکھنے کو دکھ رہا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے الگ کر لیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میانہ روی اختیار کرو، تم میانہ روی اختیار کرو۔ پھر آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں میں سے ایک کو دوسرے پر مارا اور فرمایا: جس نے اس دین کے بارے میں سختی کی تو یہ اس پر غالب آ جائے گا۔

(۴۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ

يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ :يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ ، وَلاَ تُبَغِّضْ إِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ اللَّهِ ، فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لاَ أَرْضًا قَطَعَ ، وَلاَ ظَهْرًا أَبْقَى)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُقَيْلٍ .وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً .وَقِيلَ عَنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ. وَرُوِىَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ-ﷺ-

[منکر۔ ابن المبارک فی الزھد ۱۱۷۸]

(۴۷۴۳) جابر بن عبداللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ دین مضبوط ہے، اس میں نرمی سے داخل ہو جاؤ اور اپنے نفس کو اللہ کی عبادت سے متنفر نہ کرو، وگرنہ اپنے مقصد کو کھو دو گے۔

(٤٧٤٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ ، فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ ، وَلاَ تُبَغِّضْ إِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ رَبِّكَ ، فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لاَ سَفَرًا قَطَعَ ، وَلاَ ظَهْرًا أَبْقَى ، فَاعْمَلْ عَمَلَ امْرِءٍ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَمُوتَ أَبَدًا ، وَاحْذَرْ حَذَرًا تَخْشَى أَنْ تَمُوتَ غَدًا)). [منکر]

(۴۷۴۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دین مضبوط ہے اس میں نرمی کے ساتھ شامل ہو اور اپنے نفس کو اپنے رب کی عبادت سے متنفر نہ کر اور نہ تو اتنا آگے نکل جا کہ اپنے مقصد کو کھو بیٹھے اور ایسے شخص کا سا عمل کر جس کا گمان ہے کہ وہ ہرگز نہیں مرے گا اور ڈرنا چھوڑ دے کہ کہیں تجھے کل ہی موت نہ آ جائے۔

(٤٧٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :الاِقْتِصَادُ فِى السُّنَّةِ أَحْسَنُ مِنَ الاِجْتِهَادِ فِى الْبِدْعَةِ .هَذَا مَوْقُوفٌ.

وَرُوِىَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِزِيَادَةِ أَلْفَاظٍ. [صحیح۔ حاکم ۱/۱۸۴]

(۴۷۴۵) عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت میں میانہ روی اختیار کرنا بدعت میں کوشش کرنے سے بہتر ہے۔

(٤٧٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلاً مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ ، فَقَالَ :((مَا هَذَا الْحَبْلُ؟)). قَالُوا :لِفُلاَنَةَ تُصَلِّى ، فَإِذَا

غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لِتُصَلِّ مَا عَقِلَتْ فَإِذَا خَشِيَتْ أَنْ تُغْلَبَ فَلْتَنَمْ)).

[صحیح۔ تقدم برقم ۴۷۳۹]

(۴۷۴۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک رسی دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ رسی کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ فلاں عورت کی ہے وہ اس کے ساتھ نماز پڑھتی ہیں، جب اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک وہ بیدار رہے نماز پڑھے جب نیند کے غلبہ کا خطرہ ہو تو سو جائے۔

(۶۴۰) بَابُ مَنْ فَتَرَ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

جو قیام اللیل میں سستی کرے تو وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لے

(۴۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴾ [الذاريات: ١٧] قَالَ : كَانُوا يَتَيَقَّظُونَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَهُمَا. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳۲۱]

(۴۷۴۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿ كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴾ [الذاریات ۱۷] ''وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں۔'' کہ وہ بیداری کی حالت میں مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۴۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ [الذاريات : ١٧] قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ فِيمَا بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. زَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ ﴾ [السجدة: ١٦]۔ [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳۲۲]

(۴۷۴۸) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ [الذاریات : ۱۷] ''وہ رات کو بہت کم سوئے ہیں'' کہ وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔ یحییٰ کی حدیث میں کچھ زیادتی ہے۔ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ ﴾ [السجدة: ١٦] ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں۔

(۴۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] إِلَى ﴿يُنْفِقُونَ﴾ قَالَ : كَانُوا يَتَيَقَّظُونَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّونَ. قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : قِيَامُ

اللَّيْلِ. [صحيح]

(۴۷۴۹) قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدہ ۱۶] الی ﴿يُنْفِقُونَ﴾ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ بیداری کی حالت میں مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔ اور ''حسن'' کہتے ہیں: یہ قیام اللیل ہوتا تھا۔

(۴۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو عُقَيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ وَأَبَا حَازِمٍ يَقُولاَنِ ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] هِيَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَصَلاَةِ الْعِشَاءِ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

[اخرجه ابن نصر في قيام اليل كما في الدر المنثور ٦/٥٤٦]

(۴۷۵۰) زہرۃ بن معبد کہتے ہیں: میں نے ابن المنکدر اور ابوحازم دونوں سے سنا کہ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] ''ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں'' یہ مغرب اور عشا کے درمیان والی نماز اوابین ہے۔

(۴۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ هَارُونَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ نَاشِئَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ : أَوَّلُ اللَّيْلِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ. وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ اخرجه الطبري في تفسيره ١٢/٢٨٢]

(۴۷۵۱) ابن ابی ملیکہ نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے نَاشِئَةِ اللَّيْلِ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مغرب کے بعد رات کا ابتدائی حصہ اور کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی اسی کی مثل فرمایا۔

(۴۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سُقَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

[ضعيف۔ ابن ابی شيبه ٥٩٢٦]

(۴۷۵۲) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ ﴿ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] کے بارے میں فرماتے ہیں: مغرب اور عشا کا درمیانی وقت۔

(۴۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، قَالَ وَذَكَرَ الْحَسَنُ : أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ شَيْئًا. قَالَ أَحْمَدُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَعُدُّهُ مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

[صحيح۔ ابن ابی شيبه ٥٩٢٦]

(۴۷۵۳) ابراہیم بن نافع فرماتے ہیں کہ حسن بن مسلم مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حسن نے ذکر کیا ہے کہ طاؤس رحمہ اللہ اس بارے میں کچھ نہیں کہتے۔ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حسن بصری اس کو رات کی نماز میں شمار

کرتے تھے۔

(٤٧٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كُلُّ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ فَهِىَ مِنْ نَاشِئَةِ اللَّيْلِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن الجعد ٣٢١٢]

(۴۷۵۴) فضالہ حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر وہ نماز جو عشا کے بعد ادا کی جائے یہی ﴿نَاشِئَةِ اللَّيْلِ﴾ ہے۔

(٤٧٥٥) وَرُوِّينَا عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ أَنَّهُ قَالَ : النَّاشِئَةُ مَا كَانَ بَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى الصُّبْحِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِىِّ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن نصر فى قيام الليل كما فى الدر المنثور ٨/٣١٧]

(۴۷۵۵) علی بن حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغرب اور عشا کے درمیان قیام کرنا ﴿نَاشِئَةِ اللَّيْلِ﴾ ہے۔

(٤٧٥٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِىِّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : نَاشِئَةُ اللَّيْلِ قِيَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(٤٧٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ ﴿إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] قَالَ : يَعْنِى قِيَامَ اللَّيْلِ ، وَالنَّاشِئَةُ بِالْحَبَشِيَّةِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ قَالُوا نَشَأَ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ أَوَّلُهُ. [صحيح۔ حاكم ٢/٥٤٩]

(۴۷۵۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ﴿إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد رات کا قیام ہے اور ﴿نَاشِئَةُ﴾ یہ حبشی زبان کا لفظ ہے، جب بندہ قیام کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں: ﴿نَشَأَ﴾

(ب) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿نَاشِئَةُ اللَّيْلِ﴾ سے مراد رات کا ابتدائی حصہ ہے۔

(٤٧٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ التَّيْمِىِّ قَالَ : كُنَّا فِى مَجْلِسِ أَبِى عُثْمَانَ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَذَكَرَ صَلاَةً مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

وَرُوِىَ فِى هَذَا الْبَابِ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ الأَنْصَارِيَّةِ مَرْفُوعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۷۵۸) شعبہ تیمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ابو عثمان کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص ہمارے پاس آیا۔ اس نے نبی ﷺ کے غلام عبید سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی

جانے والی نماز۔

(۴۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ : كُنْتُ فِي جَيْشٍ فِيهِمْ سَلْمَانُ قَالَ فَقَالَ سَلْمَانُ : عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبَهَائِمِ الَّتِي تَكَفَّلَ اللَّهُ بِأَرْزَاقِهَا فَارْفُقُوا بِهَا فِي السَّيْرِ ، وَأَعْطُوهَا قُوتَهَا ، وَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَإِنَّهَا تُخَفِّفُ عَنْكُمْ مِنْ جُزْءِ لَيْلَتِكُمْ وَتَكْفِيكُمُ الْهَذَرَ.

[حسن۔ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۶/۵۰۷]

(۴۷۵۹) ابوشعثاء محاربی کہتے ہیں: میں اس لشکر میں تھا جس میں سلمان تھے۔ سلمان نے فرمایا: تم ان چوپاؤں کا خیال رکھو جن کے رزق کا اللہ نے تمہیں کفیل بنایا ہے، آرام سے چلاؤ اور ان کو خوراک دو اور تم مغرب اور عشا کے درمیانی وقت میں نماز کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ یہ تمہاری رات کی نماز میں تخفیف کا باعث ہے اور تمہیں بے فائدہ گفتگو سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۶۴۱) باب كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ

رات میں کتنی قرأت کفایت کر جائے گی

(۴۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِانْتِخَابِ أَخِيهِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :
((مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۸۶]

(۴۷۶۰) عبدالرحمن بن یزید ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی رات کو تلاوت کر لی تو یہ اس کو کفایت کر جائیں گی۔

(۴۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ : نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ ، فَقُلْتُ : لَا يَنْبَغِي أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ .
قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- : ((مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۶۱) سفیان کہتے ہیں کہ ابن شبرمہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں قرآن کی کتنی قرأت آدمی کو کفایت کر جائے گی، کیوں کہ میں تو کوئی سورۃ تین آیات سے کم نہیں پاتا، میں نے کہا: تو پھر تین آیات سے کم پڑھنا مناسب نہیں ہے۔

(ب) عبدالرحمن بن یزید ابو مسعود سے نقل فرماتے ہیں اور وہ نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں: جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی دو آیات تلاوت کر لیں تو یہ اس کو کفایت کر جائیں گی۔

(۴۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَجُلاً سَمِعَ رَجُلاً يَقْرَأُ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا ، فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَلَّلُهَا ، وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ يَتَقَالُّهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ وَهُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي. [صحیح۔ بخاری ۴۷۲۶]

(۴۷۶۲) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے سے سنا وہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے'' پڑھ رہا تھا اور اس کو بار بار دہرا رہا تھا۔ جب اس نے صبح کی تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور وہ ذکر کیا جو اس نے دیکھا تھا گویا وہ اس کو کم خیال کر رہا تھا۔ قعنبی کہتے ہیں: وہ اس سورت کو کم خیال کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورت قرآن کے تہائی حصہ کے برابر ہے۔

(۴۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّازُ فِي قَطِيعَةِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ : أَنَّ رَجُلاً قَامَ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ السُّورَةَ كُلَّهَا يُرَدِّدُهَا لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَجُلاً قَامَ لَيْلَةً يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا .قَالَ : كَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا.قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)). [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۷۶۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے قتادہ بن لقمان نے بتایا کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں قیام کیا تو اس نے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے'' بار بار پڑھا۔ اس سے زائد کچھ نہیں پڑھا۔ راوی کہتے ہیں: جب ہم نے

صبح کی تو ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک شخص نے رات کے قیام میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنم دیا گیا اور اس کا کوئی ہمسر بھی نہیں'' بار بار اسی کو دہراتا رہا اس کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔ گویا وہ شخص اس سورت کو کم سمجھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورت قرآن کے تہائی حصہ کے برابر ہے۔

(۶۴۲) باب الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ وَمَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ تَطَوُّعًا رَكْعَةً وَاحِدَةً

وتر ایک رکعت ہے اور نفل نماز ایک رکعت پڑھنے کے جواز کا بیان

(۴۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری]

(۴۷۶۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ جب تم میں سے کسی کو صبح کا ڈر ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے اور جو اس نے پڑھ لی ہے وتر بنا دے۔

(۴۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفِرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : كَيْفَ يُصَلِّي أَحَدُنَا بِاللَّيْلِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِكَ)).[صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۶۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو سنا، وہ نبی ﷺ سے سوال کر رہا تھا اور آپ منبر پر تھے کہ ہم میں سے کوئی رات کی نماز کیسے پڑھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات جب آپ کو صبح کا خطرہ ہو تو پڑھی ہوئی نماز کو وتر بنانے کے

لیے ایک رکعت مزید پڑھ لو۔

(۴۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ : ((مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحيح]

(۴۷۶۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب آپ کو صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔

(۴۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلاَةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ : ((مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ)). وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ بخاری ۹۴۶]

(۴۷۶۷) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کیسے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب آپ کو صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہر دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔

(۴۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ مسلم ۷۵۲]

(۴۷۶۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں وتر ایک رکعت ہے۔

(۴۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)). [صحيح۔ سبق في الذي قبله]

(۴۷۶۹) ابی مجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وتر ایک رکعت ہے رات کے آخری حصہ میں۔

(۴۷۷۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ سبق في الذي قبله]

(۴۷۷۰) ابو مجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وہ ایک رکعت ہے رات کے آخری حصہ میں۔

(۴۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ : ((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى ، فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ)). يُرِيدُ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

قَالَ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ وَقَالَ لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((بَادِرِ الصُّبْحَ بِرَكْعَةٍ)).

[صحيح۔ تقدم برقم ۴۷٦٤]

(۴۷۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آیا اور اس نے نبی ﷺ سے وتر کے بارے میں سوال کیا اور میں ان کے درمیان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ جب رات کا آخری حصہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ، پھر فجر سے پہلے دو رکعات پڑھ۔ یعنی نماز فجر سے پہلے دو رکعات۔

(ب) عاصم احول اور لاحق بن حمید اس کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں، اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو صبح سے پہلے جلدی ایک رکعت پڑھ۔

(۴۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ رَجُلاً نَادَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُوتِرُ صَلاَةَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى فَلْيُصَلِّ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِنْ خَشِيَ أَنْ يُصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۷۲) عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو آواز دی اور

آپ ﷺ مسجد میں تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں رات کی نماز کو طاق کیسے بناؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو رات کو نماز پڑھے تو دو دو رکعات نماز ادا کرے، اگر وہ صبح ہونے سے ڈرے تو اپنی پڑھی ہوئی نماز کو وتر بنا لے یعنی ایک رکعت مزید ادا کر لے۔

(۴۷۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَکْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَیْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلاَةُ اللَّیْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا رَأَیْتَ أَنَّ الصُّبْحَ یُدْرِکُکَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ)). فَقِیلَ لاِبْنِ عُمَرَ: مَا مَثْنَى مَثْنَى؟ قَالَ: ((تُسَلِّمُ فِی کُلِّ رَکْعَتَیْنِ)) لَفْظُ حَدِیثِ ابْنِ بَشَّارٍ.

وَفِی رِوَایَةِ آدَمَ: ((فَأَوْتِرْ بِرَکْعَةٍ)). فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ: مَا مَثْنَى مَثْنَى؟ فَقَالَ: السَّلاَمُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ، وَقَالَ فِی إِسْنَادِهِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَیْثٍ وَقَالَ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۴۹]

(۴۷۷۳) شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن حریث سے سنا کہ ابن عمر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ اگر آپ کو یہ خطرہ ہو کہ صبح کا وقت ہو جائے گا تو ایک رکعت وتر پڑھو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: دو دو سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا: ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے: ایک رکعت وتر پڑھ۔ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: دو دو سے کیا مراد ہے؟ وہ کہتے ہیں: دو رکعات کے بعد سلام پھیرنا۔

(۴۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ یُصَلِّی بِاللَّیْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَکْعَةً ، یُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَیْمَنِ حَتَّى یَأْتِیَهُ الْمُؤَذِّنُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۶۷۹]

(۴۷۷۴) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ ان میں ایک وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوتے تو دائیں جانب لیٹ جاتے۔ جب مؤذن آتا تو آپ ﷺ دو ہلکی رکعات ادا کرتے۔

(۴۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلإِقَامَةِ ، فَيَخْرُجُ مَعَهُ.

قَالَ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٦٧٨]

(۴۷۷۵) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عشا کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے تھے اور ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور سجدہ اتنا لمبا فرماتے تھے، جتنے وقت میں تم میں سے کوئی پچاس آیت کی تلاوت کرلے اور جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا اور فجر واضح ہو جاتی تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر دو ہلکی رکعات ادا کرتے۔ پھر دائیں جانب لیٹ جاتے۔ پھر مؤذن اقامت کے لیے آتا تو آپ ﷺ اس کے ساتھ چلے جاتے۔

(٤٧٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ)).

[صحيح لغيره ۔ ابو داؤد ١٤٢٢]

(۴۷۷۶) ابو ایوب انصاری ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر ضروری ہے۔ جس کو زیادہ محبوب ہو کہ وہ پانچ وتر پڑھے تو وہ ایسا کرے اور جس کو پسند ہو کہ وہ تین وتر پڑھے تو وہ ایسا کرے اور جس کو پسند ہو کہ وہ ایک وتر پڑھے تو وہ ایسا کرلے۔

(٤٧٧٧) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِى أَبِى حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ الأَنْصَارِىِّ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْوِتْرَ حَقٌّ ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ)). [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۷۷۷) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر حق ہے جو چاہے پانچ یا تین وتر پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے تو ایک پڑھ لے۔

(٤٧٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِىُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَوْتِرْ بِخَمْسٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلاَثٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِ إِيمَاءً)). [صحیح]

(۴۷۷۸) ابوایوب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وتر پڑھو، اگر پانچ کی طاقت نہیں تو تین وتر پڑھو۔ اگر تین کی طاقت نہیں تو ایک وتر پڑھو۔ وگرنہ اشارے سے ادا کرلو۔

(٤٧٧٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ الأَنْصَارِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ، وَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِ إِيمَاءً)).
اتَّفَقَ هَؤُلاَءِ عَلَى رَفْعِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِىِّ. وَتَابَعَهُمْ عَلَى ذَلِكَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ مِنْ رِوَايَةِ وُهَيْبٍ عَنْهُ.

[صحیح لغیرہ]

(۴۷۷۹) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ثابت ہے (حق ہے) جو سات وتر پڑھنا چاہے اور جو تین وتر پڑھنا چاہے اور جو ایک وتر پڑھنا چاہے جو اس سے بھی عاجز آجائے تو وہ اشارے سے پڑھ لے۔

(٤٧٨٠) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ الأَنْصَارِىِّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :((الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُومِ إِيمَاءً))
وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِى أَيُّوبَ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِى أَيُّوبَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ : هَذَا الْحَدِيثُ بِرِوَايَةِ يُونُسَ وَالزُّبَيْدِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبٍ وَابْنِ إِسْحَاقَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ ، وَإِنَّهُ لَيَتَخَالَجُ فِى النَّفْسِ مِنْ رِوَايَةِ الْبَاقِينَ مَعَ رِوَايَةِ وُهَيْبٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ التَّطَوُّعَ أَوِ الْوِتْرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ مَفْصُولَةٍ عَمَّا قَبْلَهَا مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۴۷۸۰) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر حق ہے جو پانچ وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایسا کرے اور جو تین وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایسا کرلے اور جو ایک وتر پڑھنا پسند کرے تو وہ ایسا کر لے۔ جو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو وہ اشارہ سے پڑھ لے۔

(ب) صحابہ کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ نفل نماز یا وتر الگ ایک رکعت ادا کرنی چاہیے۔ انہی میں سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۴۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرَوَيْهِ. وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِى ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى مَسْجِدِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فَرَكَعَ رَكْعَةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَلَحِقَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا رَكَعْتَ إِلاَّ رَكْعَةً وَاحِدَةً. قَالَ :هُوَ التَّطَوُّعُ ، فَمَنْ شَاءَ زَادَ ، وَمَنْ شَاءَ نَقَصَ. رَوَاهُ الشَّافِعِىُّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنْ قَابُوسَ. وَمِنْهُمْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ عبدالرزاق ۵۱۳۶]

(۴۷۸۱) قابوس بن ابی ظبیان فرماتے ہیں کہ ان کے والد فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کے پاس سے گزرے تو ایک رکعت نماز ادا کی، پھر چلے تو پیچھے سے ایک شخص آ ملا اور کہا: اے امیر المومنین! آپ نے صرف ایک رکعت نماز ادا کی ہے۔ آپ فرمانے لگے: یہ نفل نماز ہے جو چاہے ایک رکعت پڑھ لے اور جو چاہے زیادہ کرلے کم کرلے۔

(۴۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : قُمْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لاَ يَغْلِبَنِى عَلَيْهِ أَحَدٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، فَإِذَا رَجُلٌ يَغْمِزُنِى ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ ثُمَّ غَمَزَنِى فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَتَنَحَّيْتُ فَتَقَدَّمَ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ فِى رَكْعَةٍ.

[صحيح لغيره۔ ابن ابی شيبه ۳۷۰۰]

(٤٧٨٢) عبدالرحمن بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں مقامِ ابراہیم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے ارادہ کر لیا کہ آج کی رات اس جگہ کسی کو کھڑے نہیں ہونے دوں گا۔ اچانک ایک شخص مجھے چوکے مارنے لگا، میں نے اس کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ پھر اس نے مجھے چونکا مارا تو میں نے مڑ کر دیکھا، وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا تو وہ آگے بڑھے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ دیا۔

(٤٧٨٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ قُلْتُ : لأَغْلِبَنَّ عَلَى الْمَقَامِ اللَّيْلَةَ فَسَبَقْتُ إِلَيْهِ ، فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ أُصَلِّي إِذَا رَجُلٌ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى ظَهْرِي قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ ، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ ، فَقَامَ فَافْتَتَحَ الْقُرْآنَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ ، ثُمَّ رَكَعَ وَجَلَسَ وَتَشَهَّدَ ، وَسَلَّمَ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَةً . قَالَ : هِيَ وِتْرِي. [صحيح لغيره]

(٤٧٨٣) عبدالرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے کہا: آج رات میں مقامِ ابراہیم پر ضرور کھڑا ہوں گا تو میں سب سے پہلے پہنچ گیا، میں نماز پڑھ رہا تھا تو ایک شخص نے اپنا ہاتھ میری کمر پر رکھا، میں نے دیکھا وہ عثمان بن عفان تھے۔ ان دنوں وہ امیر المومنین بھی تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا۔ وہ کھڑے ہوئے، انہوں نے مکمل قرآن پڑھ دیا، پھر رکوع کیا اور بیٹھ گئے، پھر تشہد پڑھ کر ایک رکعت میں سلام پھیر دیا، اس پر زیادہ نہیں کیا۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے پوچھا: اے امیر المومنین! ایک رکعت؟ تو وہ کہنے لگے: یہ میرا وتر ہے۔

(٤٧٨٤) وَمِنْهُمْ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمِّهِ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قِيلَ لِسَعْدٍ : إِنَّكَ تُوتِرُ بِرَكْعَةٍ . قَالَ : نَعَمْ ، سَبْعٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ خَمْسٍ ، وَخَمْسٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ثَلاَثٍ ، وَثَلاَثٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَاحِدَةٍ ، وَلَكِنْ أُخَفِّفُ عَنْ نَفْسِي. [صحيح۔ عبدالرزاق ٤٦٤٧]

(٤٧٨٤) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ سعد سے کہا گیا: آپ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں؟ کہنے لگے: ہاں۔ سات وتر مجھے پانچ سے زیادہ پسند ہیں اور پانچ وتر مجھے تین سے زیادہ پسند ہیں اور تین وتر مجھے ایک سے زیادہ پسند ہیں، لیکن میں اپنے اوپر تخفیف کرتا ہوں۔

(٤٧٨٥) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا

رَكْعَةً. [صحيح۔ بخاري ٥٩٩٥]

(۴۷۸۵) محمد بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ عشا کی نماز پڑھتے اور اس کے بعد ایک رکعت۔

(٤٧٨٦) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعُذْرِيِّ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ مَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ :رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ : حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ عبدالرزاق ٤٦٤٦]

(۴۷۸۶) عبداللہ بن ثعلبہ عذری نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔ فرماتے ہیں: میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے عشا کی نماز ادا کی، پھر ایک رکعت پڑھی اور یونس کی روایت میں ہے کہ انہوں نے آدھی رات تک قیام کیا۔

(٤٧٨٧) وَمِنْهُمْ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ :أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ. [صحيح۔ الطحاوي ١/٣٤٨]

(۴۷۸۷) ابن سیرین تمیم داری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک رکعت میں مکمل قرآن پڑھا۔

(٤٧٨٨) وَمِنْهُمْ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ :أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً أَوْتَرَ بِهَا ، فَقَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ مِنَ النِّسَاءِ ، ثُمَّ قَالَ :مَا أَلُوتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدَمَيْهِ ، وَأَنْ أَقْرَأَ بِمَا قَرَأَ بِهِ. [صحيح۔ نسائي ١٧٢٨]

(۴۷۸۸) ابومجلز فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ انہوں نے عشا کی دو رکعات پڑھیں۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھی، پھر سورہ نساء کی سو آیات کی تلاوت کی، پھر کہنے لگے: میں ذرا بھی کمی بیشی نہ کروں گا، میں اپنے قدم وہاں رکھوں گا جہاں نبی ﷺ نے اپنے قدم رکھے تھے اور میں بھی وہاں سے پڑھوں گا جہاں سے نبی ﷺ نے پڑھا تھا۔

(٤٧٨٩) وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ ، وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ مِنَ الْوِتْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مالك ۲۷٤]

(۴۷۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وتر کی ایک یا دو رکعات میں سلام پھیر دیتے اور اپنے کسی کام کا حکم بھی دے دیتے۔

(٤٧٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ :أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : كَيْفَ أُوتِرُ؟ قَالَ :أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ.قَالَ :إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ إِنَّهَا الْبُتَيْرَاءُ .قَالَ قَالَ :أَسُنَّةَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ تُرِيدُ؟ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

[ضعيف۔ ابن خزيمه ١٠٧٤]

(۴۷۹۰) مطلب بن عبداللہ مخزومی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا: اس نے کہا: میں وتر کیسے پڑھوں؟ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک وتر پڑھ۔ وہ کہنے لگا: میں ڈرتا تھا کہ لوگ کہیں گے: یہ بتیرا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی سنت کا ارادہ رکھتا ہے! یہ اللہ اور اس کے رسول کا طریقہ ہے۔

(٤٧٩١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ مَوْلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ وِتْرِ اللَّيْلِ ، فَقَالَ :يَا بُنَيَّ هَلْ تَعْرِفُ وِتْرَ النَّهَارِ؟ قُلْتُ :نَعَمِ الْمَغْرِبُ.قَالَ :صَدَقْتَ وِتْرُ اللَّيْلِ وَاحِدَةٌ ، بِذَلِكَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- .فَقُلْتُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ إِنَّ تِلْكَ الْبُتَيْرَاءُ .قَالَ :يَا بُنَيَّ لَيْسَ تِلْكَ الْبُتَيْرَاءَ ، إِنَّمَا الْبُتَيْرَاءُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الرَّكْعَةَ التَّامَّةَ فِي رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا وَقِيَامِهَا ، ثُمَّ يَقُومُ فِي الأُخْرَى وَلاَ يُتِمُّ لَهَا رُكُوعًا وَلاَ سُجُودًا وَلاَ قِيَامًا ، فَتِلْكَ الْبُتَيْرَاءُ . وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۴۷۹۱) سعد بن ابی وقاص کے آزاد کردہ غلام ابو منصور فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رات کے وتر کے بارہ میں سوال کیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے بیٹا! کیا دن کے وتروں کو جانتے ہو۔ میں نے کہا: ہاں وہ مغرب ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو نے سچ کہا، لیکن رات کا صرف ایک وتر ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! لوگ تو

اس کو بتیرا کہتے ہیں۔ کہنے لگے: اے بیٹا! یہ بتیرا نہیں ہوتا بتیرا تو یہ ہے کہ آدمی ایک رکعت مکمل رکوع، سجود اور قیام کے ساتھ پڑھے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو تو نہ رکوع و سجود مکمل کرے اور نہ قیام۔ ان میں عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہیں۔

(۴۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَسُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَلاَ أُعَلِّمُكَ الْوِتْرَ؟ قُلْتُ: بَلَى ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَةً. [ضعيف]

(۴۷۹۲) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: میں نے عشا کی نماز ابن عباس کے پہلو میں پڑھی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو کہنے لگے: کیا میں تجھے وتر نہ سکھادوں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔

(۴۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ: أَصَابَ. [صحيح۔ بخاری ۳۵۵۳]

(۴۷۹۳) کریب فرماتے ہیں: میں نے امیر معاویہ کو دیکھا، انہوں نے عشا کی نماز پڑھی، پھر ایک رکعت وتر پڑھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا تو وہ فرمانے لگے: اس نے درست کیا۔

(۴۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا ، فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ: أَصَابَ أَىْ بُنَىَّ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا أَعْلَمَ مِنْ مُعَاوِيَةَ ، هِىَ وَاحِدَةٌ أَوْ خَمْسٌ أَوْ سَبْعٌ إِلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ الْوِتْرُ مَا شَاءَ. وَمِنْهُمْ أَبُو أَيُّوبَ: خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[حسن۔ اخرجه الشافعی ۳۸۶]

(۴۷۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب فرماتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہ کو عشا کی نماز پڑھتے دیکھا، پھر انہوں نے ایک رکعت وتر پڑھا، اس پر کچھ زائد نہیں کیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خبر دی تو ابن عباس فرمانے لگے: ہم میں سے کوئی امیر معاویہ سے زیادہ نہیں جانتا۔ وتر ایک، پانچ، سات یا اس سے بھی زائد ہو سکتے ہیں۔

(۴۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ

بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ إِلاَّ أَنْ يُومِءَ بِرَأْسِهِ فَلْيَفْعَلْ. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۷۸۰]

(۴۷۹۵) عطاء بن یزید لیثی نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وتر حق ہے، جو پانچ وتر پڑھنا چاہے وہ پڑھے اور جو تین وتر پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک وتر پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے اور جو طاقت نہ رکھے تو وہ اپنے سر کے اشارے سے پڑھ لے، وہ ایسا کرسکتا ہے۔

(۴۷۹۶) وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو حَلِيمَةَ الْقَارِى رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ شَهِدَ الْجِسْرَ مَعَ أَبِى عُبَيْدٍ الثَّقَفِىِّ فِى خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ قِيلَ لَهُ صُحْبَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبُ بْنُ أَبِى حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّى بِاللَّيْلِ مَا قُدِّرَ لَهُ سَجْدَتَيْنِ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ خَشِىَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَجَعَلَهَا آخِرَ صَلاَتِهِ، وَنَزَلَ وَسَلَّمَ فِى السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ فِى أَثَرِهِمَا الْوِتْرُ، ثُمَّ كَبَّرَ فَصَلَّى الْوِتْرَ. وَقَالَ قَالَ نَافِعٌ: سَمِعْتُ مُعَاذًا الْقَارِى يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(ت) تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحیح۔ موطاء ۲۵۱]

(۴۷۹۶) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو دو دو رکعات نماز پڑھتے تھے، جو ان کے مقدر میں ہوتی۔ اگر صبح ہونے کا ڈر ہوتا تو ایک رکعت پڑھتے، یہ ان کی نماز کے آخر میں ہوتی۔ آپ رضی اللہ عنہ بیٹھ جاتے اور ان دو رکعات میں سلام پھیرتے، جس کے بعد وتر ہوتا تھا۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور وتر پڑھ لیتے۔ نافع فرماتے ہیں: معاذ القاری بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۴۷۹۷) وَمِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِى سُفْيَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ الْبَجَلِىُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ قَالَ : أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ : دَعْهُ فَإِنَّهُ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بِشْرٍ. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۷۹۳]

(۴۷۹۷) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ امیر معاویہ نے عشا کے بعد ایک رکعت وتر پڑھا تو ان کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب بھی تھے۔ کریب نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بتایا تو وہ فرمانے لگے: ان کو چھوڑو وہ نبی ﷺ کے صحابی ہیں۔

(۴۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْحَلَبِىُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِمَامُ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : هَلْ لَكَ فِي مُعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَ إِلاَّ بِرَكْعَةٍ. قَالَ :أَصَابَ. إِنَّهُ فَقِيهٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ. [صحیح۔ تقدم ۴۷۹۳]

(۴۷۹۸) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ کا امیر معاویہ کے بارے میں کیا خیال ہے وہ صرف ایک وتر ہی پڑھتے ہیں؟ تو وہ فرمانے لگے: اس نے درست کام کیا وہ فقیہ شخص ہے۔

(۶۴۳) باب مَنْ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ أَوْ بِثَلاَثٍ لاَ يَجْلِسُ وَلاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي الآخِرَةِ مِنْهُنَّ

جو پانچ یا تین وتر پڑھے وہ درمیان میں نہ بیٹھے اور سلام صرف آخری رکعت میں پھیرے

(۴۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ صَلاَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، وَلاَ يُسَلِّمُ فِي شَىْءٍ مِنَ الْخَمْسِ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الآخِرَةِ يُسَلِّمُ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۷]

(۴۷۹۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کی نماز رات کو تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ آپ ﷺ پانچ وتر پڑھتے اور ان میں سلام نہ پھیرتے، پھر آخری رکعت میں بیٹھتے اور سلام پھیرتے۔

(۴۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ ، وَلاَ يَجْلِسُ فِي شَىْءٍ مِنْهَا حَتَّى يَجْلِسَ فِي آخِرِهِنَّ فَيُسَلِّمُ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لاَ يَجْلِسُ فِي شَىْءٍ مِنْهَا إِلاَّ فِي آخِرِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۴۸۰۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعات پڑھا کرتے

تھے۔ان میں سے پانچ وتر ہوتے۔ان پانچ میں نبی ﷺ بیٹھتے نہ تھے اور سلام آخری رکعت میں پھیرتے۔

(ب) ابوبکر کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ان میں سے پانچ وتر ہوتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(۴۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَرْقُدُ ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ ، لاَ يَجْلِسُ إِلاَّ فِي الْخَامِسَةِ ، وَلاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي الْخَامِسَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ. وَتَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ عُرْوَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : سِتَّ رَكَعَاتٍ ، مَثْنَى مَثْنَى. [صحیح۔ احمد ۶/۱۲۳]

(۴۸۰۱) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے اور وضو فرماتے، پھر آٹھ رکعات نماز پڑھتے تو ہر دو رکعات میں بیٹھتے تھے اور سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعات پڑھتے۔صرف پانچویں رکعت میں بیٹھتے اور سلام بھی صرف پانچویں رکعت میں پھیرتے۔

(ب) محمد بن جعفر بن زبیر کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ آپ ﷺ چھ رکعات دو دو کر کے پڑھتے۔

(۴۸۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ قَبْلَ الصُّبْحِ ، يُصَلِّي سِتًّا مَثْنَى مَثْنَى ، وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لاَ يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ. [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۳۵۹]

(۴۸۰۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعات پڑھتے، دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے۔ چھ رکعات دو دو کر کے اور پانچ وتر، ان کے درمیان بیٹھتے نہ تھے صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(۴۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ وِتْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِتِسْعٍ ثُمَّ بِسَبْعٍ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حاکم ۱/۴۴۷]

(۴۸۰۳) سعد بن ہشام حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے اور صرف آخری رکعت

میں بیٹھتے۔

(ب) سعد بن ہشام نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نو اور کبھی سات وتر بھی پڑھتے۔

(۴۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ؟ قَالَتْ :كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَثَلاَثٍ وَسِتٍّ وَثَلاَثٍ وَثَمَانٍ وَثَلاَثٍ وَعَشْرٍ وَثَلاَثٍ ، وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ ، وَلاَ بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ.زَادَ أَحْمَدُ :وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

قُلْتُ :مَا يُوتِرُ؟ قَالَتْ :لَمْ يَكُنْ يَدَعُ ذَلِكَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَحْمَدُ :وَسِتٍّ وَثَلاَثٍ.وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ ثَلاَثًا لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِجُلُوسٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ ، فَيَكُونُ فِي مَعْنَى رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي الْوِتْرِ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ.

[قوی۔ ابوداؤد ۱۳۶۲]

(۴۸۰۴) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے کہا کہ نبی ﷺ کے وتر کتنے تھے؟ وہ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ چار اور تین، چھ اور تین، آٹھ اور تین، دس اور تین اور سات سے کم وتر نہیں پڑھتے تھے اور تیرہ سے زیادہ اور احمد نے زیادہ کیا ہے کہ آپ ﷺ فجر کی دو رکعات سے وتر نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کے وتر کیسے تھے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا۔ احمد نے چھ اور تین کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔ ممکن ہے ان کی مراد یہ ہو کہ آپ ﷺ تین وتر پڑھتے نہ تو درمیان میں بیٹھتے اور نہ سلام پھیرتے تھے۔

(ب) ہشام بن عروہ وتر کی پانچ رکعات کے متعلق فرماتے ہیں۔

(۴۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ، فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ، ثم جاءَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَحَوَّلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ قَالَ خَطِيطَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۸۰۵) سعید بن جبیر ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے گھر رات گزاری۔ نبی ﷺ نے عشا کی نماز پڑھی، اس کے بعد چار رکعات ادا کیں۔ پھر سو گئے، پھر کھڑے ہوئے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی

بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنے دائیں جانب کر لیا اور پانچ رکعات پڑھیں، پھر دو رکعت نماز ادا کی، پھر سو گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ ﷺ نماز کی طرف چلے گئے۔

(۴۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بَعَثَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَاجَةٍ ، وَكَانَتْ لَيْلَةُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَاضْطَجَعْتُ فِي حُجْرَتِهِ ، فَجَعَلْتُ فِي نَفْسِي أَنْ أُحْصِيَ كَمْ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَجَاءَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْحُجْرَةِ بَعْدَ أَنْ ذَهَبَ اللَّيْلُ ، ثُمَّ قَالَ : ارْقُدْ أَوْ بَعْدُ قَالَ ثُمَّ تَنَاوَلَ مِلْحَفَةً عَلَى مَيْمُونَةَ ، فَارْتَدَى بِبَعْضِهَا وَعَلَيْهَا بَعْضُهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ لَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُنَّ ، ثُمَّ قَعَدَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، فَأَكْثَرَ مِنَ الثَّنَاءِ ، ثُمَّ كَانَ آخِرُ كَلاَمِهِ أَنْ قَالَ : ((اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي سَمْعِي ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي بَصَرِي ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا عَنْ يَمِينِي ، وَنُورًا عَنْ شِمَالِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا بَيْنَ يَدَيَّ ، وَنُورًا خَلْفِي ، وَزِدْنِي نُورًا وَزِدْنِي نُورًا)). [حسن۔ النسائي في الكبرى ٤٠٦]

(۴۸۰۶) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب نے ان کو نبی ﷺ کی طرف کسی کام کے لیے بھیجا۔ اس دن ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ میمونہ کی باری تھی۔ وہ ان کے پاس گئے، نبی ﷺ اس وقت مسجد میں تھے۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے حجرہ میں لیٹ گیا۔ میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ آج میں شمار کروں گا کہ نبی ﷺ کتنی نماز پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد آئے، میں آپ ﷺ کے حجرہ میں لیٹا ہوا تھا۔ پھر فرمایا: سو جاؤ، آپ نے میمونہ رضی اللہ عنہا سے چادر لی، اس کا بعض حصہ نبی ﷺ کے اوپر تھا اور کچھ حصہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے اوپر تھا۔ پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر دو رکعات پڑھیں۔ پھر آٹھ رکعات ادا کیں۔ پھر آپ ﷺ نے پانچ وتر پڑھے، درمیان میں نہیں بیٹھے۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے تو اللہ کی تعریف کی، جس کا وہ اہل تھا۔ آپ ﷺ نے بہت زیادہ ثنا کی اور آخر میں یہ الفاظ فرمائے: اے اللہ! میرے دل میں نور بنا، اے اللہ! میرے کانوں میں نور بنا دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے، اے اللہ! میرے دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے نور بنا دے اور مجھے نور میں زیادہ کر، مجھے نور میں زیادہ کر۔

(۴۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ زَيْدًا كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي

الْخَامِسَةِ. وَكَانَ أَبِي يَفْعَلُهُ. كَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْكِتَابِ أَبِي مُقَيَّدًا . [حسن۔ بخاری فی تاریخه ۱/ ۳۵۵]

(۴۸۰۷) اسماعیل بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید پانچ وتر پڑھتے تھے اور صرف آخری رکعت میں سلام پھیرتے تھے اور ابی بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۴۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ قِيلَ لِلْحَسَنِ : إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ. فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ أَفْقَهَ مِنْهُ كَانَ يَنْهَضُ فِي الثَّالِثَةِ بِالتَّكْبِيرِ. [صحيح۔ حاکم ۱/ ۴۴۷]

(۴۸۰۸) حبیب معلم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وتر کی دو رکعات میں سلام پھیرتے تھے۔ وہ کہنے لگے: ابن عمر رضی اللہ عنہ ان سے زیادہ سمجھدار تھے، وہ تو تیسری رکعت میں تکبیر کے ذریعہ اٹھتے تھے۔

(۴۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ ، وَلَا يَتَشَهَّدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ. [صحيح۔ حاکم ۱/ ۴۴۷]

(۴۸۰۹) قیس بن سعد عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تین وتر پڑھتے تھے اور درمیان میں نہ بیٹھتے تھے اور تشہد بھی آخری رکعت میں پڑھتے تھے۔

(۶۴۴) بَابُ مَنْ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ أَوْ بِسَبْعٍ يَجْلِسُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنْهُنَّ وَيُسَلِّمُ فِي آخِرِهِنَّ

جو نو یا سات وتر پڑھے وہ آخری دو میں بیٹھے، لیکن سلام آخری رکعت میں پھیرے گا

(۴۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا ، وَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ ، ثُمَّ يُجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ ، فَلَقِيَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَيْسَ فِيكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ . فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَحَدَّثَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : ائْتِ عَائِشَةَ فَسَلْهَا ، ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا

عَلَيْكَ. قَالَ : فَأَتَيْتُ حَكِيمَ بْنَ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا ، فَقَالَ : مَا أَنَا بِقَارِبِهَا ، إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا ، فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلاَّ مُضِيًّا. فَأَقْسَمْتُ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ : حَكِيمٌ؟ وَعَرَفَتْهُ قَالَ : نَعَمْ أَوْ بَلَى. قَالَتْ : مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ : سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ. قَالَتْ : ابْنُ عَامِرٍ. فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ ، وَقَالَتْ : نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ. فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ : بَلَى. قَالَتْ : فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي الْقُرْآنِ. فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ قُلْتُ : بَلَى. قَالَتْ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ حَوْلاً حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَةٍ ، فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ، ثُمَّ بَدَا لِي وِتْرُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ : كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ ، فَيَتَسَوَّكُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلاَّ عِنْدَ الثَّامِنَةِ ، فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلاَ يُسَلِّمُ ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيَحْمَدُ رَبَّهُ ، وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ، يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ، فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ ، فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ، فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَحَبَّ أَنْ يَدُومَ عَلَيْهَا ، وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَلاَ أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ ، وَلاَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ ، وَمَا صَامَ شَهْرًا كَامِلاً غَيْرَ رَمَضَانَ. فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ : صَدَقَتْ ، أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۴۶]

(۴۸۱۰) زرارہ بن ابی اوفی سعد بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر مدینہ کی طرف کوچ کیا تا کہ اپنے گھر کا سامان بیچ ڈالیں اور اس سے اسلحہ خرید کر روم کے جہاد میں شامل ہو جائیں اور اپنی شہادت تک جہاد کرتے رہیں۔ کہتے ہیں: میرے قوم کے لوگوں کا ایک گروہ مجھے ملا انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے دور میں چھ آدمیوں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا: یہ طریقہ اچھا نہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو منع کر دیا اور ان کو واپس کر دیا۔ پھر وہ ہماری طرف لوٹے اور انہوں نے بتایا کہ وہ ابن عباس ؓ کے پاس آئے اور وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا

میں تجھے اس کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمام لوگوں سے زیادہ نبی ﷺ کے وتر کو جانتا ہے! میں نے کہا: ہاں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کرو۔ واپس آ کر مجھے بھی بتانا جو وہ جواب دیں۔ سعد بن ہشام فرماتے ہیں: میں حکیم بن افلح کے پاس آیا اور میں نے ان کو ساتھ لیا۔ فرماتے ہیں: میں ان کے قریب نہیں جاؤں گا، میں نے ان کو منع کیا تھا کہ وہ ان دو جماعتوں کے بارے میں کچھ نہ کہیں، مگر انہوں نے کہا: میں نے قسم کھالی ہے۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میرے ساتھ حکیم بن افلح آئے اور ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو عائشہ کہنے لگیں: حکیم! عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پہچان لیا تو انہوں نے کہا: ہاں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تیرے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا: سعد بن ہشام۔ فرماتی ہیں: عامر کا بیٹا اس پر رحم کھایا اور فرمایا: عامر اچھا آدمی ہے۔ میں نے کہا: اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتاؤ۔ فرماتی ہیں: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا اخلاق قرآن ہی ہے۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو حکیم بن افلح نے میرے لیے نبی ﷺ کے قیام کی بات شروع کر دی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تو نے یہ سورت نہیں پڑھی: ﴿یایھا المزمل﴾ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرماتی ہیں کہ اس سورت کی ابتدا میں اللہ نے رات کے قیام کو فرض کیا تو رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ نے ایک سال تک رات کا قیام کیا یہاں تک کہ ان کے پاؤں سوج گئے اور اس کے اختتام پر اللہ نے بارہ مہینے مقرر کیے ہیں۔ پھر اللہ نے اس سورت کے آخر میں تخفیف نازل کر دی تو فرض ہونے کے بعد رات کا قیام نفل بنا دیا گیا۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں نے پھر اٹھنے کا ارادہ کیا تو حکیم نے پھر میرے لیے نبی ﷺ کے وتر کی بات شروع کر دی۔ میں نے کہا: اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں بتاؤ۔ فرماتی ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر دیتے پھر جتنا وقت اللہ چاہے نبی ﷺ کو بیدار کر دیتے۔ آپ ﷺ مسواک اور وضو فرماتے، پھر آٹھ رکعات نماز ادا کرتے، صرف آخری رکعت میں تشہد کرتے۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ جاتے، اللہ کا ذکر کرتے، دعا اور استغفار کرتے، کھڑے ہوتے لیکن سلام نہیں پھیرتے تھے۔ بعد میں سلام پھیرتے، پھر نویں رکعت پڑھتے تو بیٹھ جاتے، اللہ کی حمد بیان کرتے، اس کا ذکر کرتے، دعا کرتے، پھر آپ ﷺ سلام پھیرتے جو ہمیں سنوا دیا کرتے تھے۔ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات بیٹھ کر نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعات ہوتی تھیں۔ جب آپ ﷺ کی عمر بڑی ہوگئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ نے سات وتر پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعات ادا کیں۔ اے بیٹے یہ نو رکعات تھیں اور نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اس پر ہمیشگی کو پسند فرماتے تھے۔ اور جب آپ ﷺ کو رات کے قیام سے نیند، تکلیف مرض اور مشغول کر دیتے تو آپ ﷺ دن کو ۱۲ رکعات ادا کر لیتے اور مجھے معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے ایک رات میں مکمل قرآن پڑھا ہو یا مکمل رات قیام کیا ہو اور رمضان کے علاوہ مکمل مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان کو حدیث سنائی تو وہ فرمانے لگے: عائشہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا ہے۔ اگر میں ان کے پاس جاتا تو آمنے سامنے بات کر لیتا۔

(۴۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ

قَالَتْ عَائِشَةُ : فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَمَلَ اللَّحْمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ إِلاَّ فِى السَّادِسَةِ، فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو رَبَّهُ ، ثُمَّ يَقُومُ وَلاَ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِى السَّابِعَةِ ، فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو رَبَّهُ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ، ثُمَّ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَىَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۸۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ سات رکعات پڑھتے اور چھٹی رکعت میں تشہد کرتے اور اللہ کی حمد وثنا کرتے ، اللہ سے دعا کرتے ، پھر کھڑے ہو جاتے ، لیکن سلام نہ پھیرتے تھے۔ پھر ساتویں رکعت میں بیٹھ جاتے۔ اللہ کی حمد کرتے ، اللہ سے دعا کرتے ، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سنوا دیا کرتے تھے ، پھر بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے ، اے بیٹے! یہ نو رکعات تھیں۔

(۶۴۵) بَابُ مَنْ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ مَوْصُولاَتٍ بِتَشَهُّدَيْنِ وَتَسْلِيمٍ

وتر کی تین رکعات دو تشہد اور ایک سلام کے ساتھ اکٹھے ادا کرنا

(۴۸۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِىُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْوِتْرُ : ثَلاَثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ الْمَغْرِبِ. هَذَا صَحِيحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ-.

وَقَدْ رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِى الْحَوَاجِبِ الْكُوفِىُّ عَنِ الأَعْمَشِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَرِوَايَتُهُ تُخَالِفُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه الطبرانى فى الكبير ۹۴۲۰]

(۴۸۱۲) عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ عبداللہ فرماتے ہیں : وتر تین ہیں جیسے دن کا وتر مغرب ہے ، یہ عبداللہ بن مسعود کا قول ہے نبی ﷺ کا فرمان نہیں ہے۔

(۴۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِىُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْوِتْرُ سَبْعٌ أَوْ خَمْسٌ وَلاَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ.

وَقِيلَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۴۸۱۳) اعمش رحمہ اللہ بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر سات یا پانچ ہیں تین سے کم نہیں ہیں۔

(۴۸۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

كَذَا رَوَاهُ عَبْدُالْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَقَالَ أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ: يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي وِتْرِهِ بِتِسْعٍ ثُمَّ بِسَبْعٍ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ اخْتِصَاراً مِنَ الْحَدِيثِ ، وَرِوَايَةُ أَبَانَ خَطَأٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ وَرَدَ الْخَبَرُ بِالنَّهْيِ عَنِ الْوِتْرِ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مُشَبَّهَةٍ بِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ. [حاكم ١/٤٤٦]

(۴۸۱٤) سعد بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر کی دو رکعات میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(ب) ابان قتادہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ تین وتر پڑھتے اور آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(٤٨١٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الأَعْرَجِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ تُشَبِّهُوهُ بِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، أَوْتِرُوا بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ)). [صحيح۔ ابن حبان ٢٤٢٩]

(۴۸۱۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین وتر نہ پڑھو تم اس کو مغرب کی نماز کے مشابہ کر دو گے وتر سات یا پانچ پڑھو۔

(٤٨١٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : طَاهِرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقِ بْنِ قُرَّةَ بْنِ نَهِيكِ بْنِ مُجَاهِدٍ الْهِلاَلِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ تَشَبَّهُوا بِالْمَغْرِبِ ، وَلَكِنْ أَوْتِرُوا بِخَمْسٍ أَوْ بِسَبْعٍ أَوْ بِتِسْعٍ ، أَوْ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ)). وَرَوَاهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا. [صحيح لغيره۔ حاكم ١/٤٤٦]

(۴۸۱٦) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین وتر نہ پڑھو اور اس کو مغرب کے مشابہ نہ کرو بلکہ تم پانچ،

سات، نو، گیارہ یا اس سے زیادہ رکعات وتر پڑھا کرو۔

(۴۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ. قَالَ : فَذَكَرَ نَحْوَهُ مَوْقُوفًا. [جید۔ الطحاوی ۱/ ۲۹۲]

(۴۸۱۷) عراک بن مالک ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم تین وتر نہ پڑھو۔

(۶۴۶) بَاب فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان

(۴۸۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ ، فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ فِيهِنَّ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ جَالِسًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ، يَصْنَعُ ذَلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ الْحَرِيرِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى. [صحیح مسلم ۷۳۸]

(۴۸۱۸) ابو سلمہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگیں: آپ ﷺ تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ نو رکعات کھڑے ہو کر پڑھتے، ان میں وتر بھی ہوتے اور دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے۔ جب آپ ﷺ سجدے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہوتے اور رکوع وسجدہ کرتے۔ یہ وتر کے بعد کرتے اور دو رکعات پڑھتے جب صبح کی اذان سنتے۔

(۴۸۱۹) وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ قَرَأَ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۱]

(۴۸۱۹) ابو سلمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات پڑھتے۔ ان میں قرأت کرتے اور آپ ﷺ بیٹھے ہوئے ہوتے۔ جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۴۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ بِتِسْعٍ أَوْ كَمَا قَالَ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ. [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۳۵۰]

(۴۸۲۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعات پڑھتے ، آپ ﷺ نے نو وتر پڑھے یا جیسے آپ نے فرمایا اور دو رکعات آپ ﷺ بیٹھے ہوئے پڑھتے ، پھر اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات ادا کرتے۔

(۴۸۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ، وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ الْوِتْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ : رَوَى الْحَدِيثَيْنِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو مِثْلَهُ. قَالَ فِيهِ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ : يَا أُمَّهْ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ؟ فَذَكَرَ مَعْنَاهُمَا مَا حَدَّثَنَاهُ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِّينَا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [صحیح لغیرہ۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۴۸۲۱) علقمہ بن وقاص عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات وتر پڑھتے ، پھر آپ ﷺ سات رکعات وتر پڑھتے اور دو رکعات بیٹھ کر وتر کے بعد پڑھتے اور ان میں قرأت کرتے۔ جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور رکوع و سجود کرتے۔

(ب) محمد بن عمرو کی روایت میں ہے کہ علقمہ بن وقاص نے فرمایا: اے ماں! نبی ﷺ دو رکعات کیسے پڑھتے تھے۔

(ج) حضرت حسن سعد بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ان میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ و ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَابِ الشَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَائِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

مَيْمُونٌ هَذَا بَصْرِيٌّ ، لاَ بَأْسَ بِهِ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يُدَلِّسُ قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِيَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ عَنِ الْحَسَنِ ، وَخَالَفَهُمَا هِشَامٌ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ :وَهَذَا أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ٤٧١]

(۴۸۲۲) حسن کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(٤٨٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ، يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾[حسن۔ احمد ٥/ ٢٦٠]

(۴۸۲۳) ابو غالب ابو امامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ ان میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ کی تلاوت کرتے۔

(٤٨٢٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ أَبُو غَالِبٍ وَعُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ غَيْرُ قَوِيَّيْنِ.

وَرَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ فِي الْوِتْرِ بِتِسْعٍ ، ثُمَّ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :وَقَرَأَ فِيهِنَّ بِالرَّحْمَنِ وَالْوَاقِعَةِ.

قَالَ أَنَسٌ :وَنَحْنُ نَقْرَأُ بِالسُّوَرِ الْقِصَارِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَنَحْوِهِمَا.

[حسن۔ الدارقطنی ٢/ ٤١]

(۴۸۲۴) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے، ان میں ام القرآن یعنی سورت فاتحہ اور ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ پہلی رکعت میں اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ دوسری رکعت میں پڑھتے تھے۔

(٤٨٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ :((فِي هَذَا السَّفَرِ جَهْدٌ وَثِقَلٌ ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَإِلاَّ كَانَتَا لَهُ)).

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْوِتْرِ. [قوی۔ الدارمی ۱۵۹۴]

(۴۸۲۵) جبیر بن نفیر نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر میں مشقت ہے۔ جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو پھر دو رکعات ادا کرے، اگر وہ بیدار ہو جائے رات کو تو ٹھیک ورنہ یہ دو رکعات رات سے کفایت کر جائیں گی۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں: وتر کے بعد دو رکعات یا وتر سے پہلے دو رکعات مراد ہیں۔

(۴۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ شَادِلِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقَرَأَ فِيهِمَا الرَّحْمَنَ وَالْوَاقِعَةَ.

قَالَ أَنَسٌ : وَنَحْنُ نَقْرَأُ بِالسُّوَرِ الْقِصَارِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَنَحْوِهِمَا ، وَقَالَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِيهِنَّ. خَالَفَ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فِي قِرَاءَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِمَا سَائِرَ الرُّوَاةِ. [حسن لغيره]

(۴۸۲۶) ثابت بنانی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نو رکعات وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ سات وتر پڑھتے اور اس کے بعد دو رکعات پڑھتے اور ان میں سورت ''الرحمٰن'' اور ''الواقعہ'' کی تلاوت فرماتے۔

(ب) انس فرماتے ہیں کہ ہم قصار مفصل میں سے ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ پڑھتے تھے۔

(۴۸۲۷) وَرَوَاهُ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ حَتَّى إِذَا بَدُنَ ، وَكَثُرَ لَحْمُهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ فَذَكَرَهُ.

وَكَانَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ رُبَّمَا يَضْطَرِبُ فِي حَدِيثِهِ. [حسن لغيره۔ تقدم برقم ۴۸۲۳]

(۴۸۲۷) ابو غالب ابو امامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سات رکعات وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ تین وتر پڑھتے اور اس کے بعد دو رکعات بیٹھ کر ادا فرماتے......ان میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ کی تلاوت کرتے۔

(۶۴۷) باب مَنْ قَالَ يَجْعَلُ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا وَإِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا تُرِكَتَا

آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی اور بعد والی دو رکعات چھوڑ دیں

(۴۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((اجْعَلُوا آخِرَ صَلاَتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۹۵۲]

(۴۸۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ۔

(۴۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ، كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُهُمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۷۵۱]

(۴۸۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو رات کو نماز پڑھے تو اپنی رات کی آخری نماز وتر بنائے صبح سے پہلے پہلے، نبی ﷺ اس طرح حکم دیتے تھے۔

(۴۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلاَةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ :((مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً ، وَاجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ وِتْرًا)). ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلاَ أَدْرِى هُوَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۴٦۱]

(۴۸۳۰) عبداللہ بن شقیق ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا اور میں نبی ﷺ اور سائل کے درمیان تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کیسے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب تو صبح کے وقت سے ڈرے تو ایک رکعت نماز ادا کر اور اپنی آخری نماز وتر کو بنا۔ پھر ایک شخص نے نبی ﷺ سے اسی جگہ ایک سال کے بعد سوال کیا مجھے معلوم نہیں یہ وہی شخص تھا یا کوئی دوسرا۔

(۴۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلاَتِهِ الْوِتْرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۴۰]

(۴۸۳۱) اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(۴۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ ، فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ إِنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَتَرَكَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُبِضَ حِينَ قُبِضَ ، وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ آخِرُ صَلاَتِهِ مِنَ اللَّيْلِ الْوِتْرُ.

خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ ، وَرِوَايَةُ أَبِي دَاوُدَ أَصَحُّ بِدَلِيلِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ رِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۳۶۳]

(۴۸۳۲) اسود بن یزید عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور نبی ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگیں: نبی ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے گیارہ رکعات پڑھیں اور دو رکعات چھوڑ دیں۔ پھر آپ ﷺ وفات تک نو رکعات رات کو پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ کی رات کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(۶۴۸) باب مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

نبی ﷺ نے ہر رات وتر پڑھا

(۴۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ.

[صحیح۔ بخاری ۹۵۱]

(۴۸۳۳) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات وتر پڑھا کرتے تھے اور نبی ﷺ کی رات کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(۴۸۲٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ. [صحیح لغیرہ]

(۴۸۳۴) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات وتر پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ وتر رات کے آخری حصہ تک لے جاتے تھے۔

(۴۸۲٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر ما معنی]

(۴۸۳۵) مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ہر رات وتر پڑھا کرتے تھے۔ رات کے ابتدائی حصہ، درمیانی حصہ اور آخری حصہ تک وتر کو مؤخر کر دیتے تھے۔

(۴۸۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ :رُبَّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ :كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ كَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ :كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا أَسَرَّ ، وَرُبَّمَا جَهَرَ ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ.

(۴۸۳۶) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات نبی ﷺ رات کے ابتدائی حصہ میں اور کبھی رات کے آخری حصہ میں، میں نے کہا: کیا نماز میں نبی ﷺ

قرأت جہری کرتے یا سری؟ فرماتی ہیں: ہر طرح کرتے، یعنی بعض اوقات سری اور کبھی جہری اور بعض اوقات آپ ﷺ غسل فرماتے اور کبھی وضو کر کے سو جاتے۔

(۶۴۸) باب الاِخْتِیَارِ فِی وَقْتِ الْوِتْرِ وَمَا وَرَدَ مِنَ الاِحْتِیَاطِ فِی ذَلِكَ

وتر کا مختار وقت اور اس میں احتیاط کا بیان

(۴۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ خَافَ أَنْ لاَ يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لْيَرْقُدْ ، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۵۵]

(۴۸۳۷) ابوسفیان جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو رات کے آخری حصہ میں بیدار نہ ہو سکنے کا خوف ہو تو وہ وتر رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھ لے، پھر سو جائے اور جو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا لالچ رکھتا ہو وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے، کیوں کہ رات کے آخری حصہ کی قرأت پیش کی جاتی ہے اور یہ افضل ہے۔

(۴۸۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :((أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لاَ يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لْيَرْقُدْ، وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ))
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۵۵]

(۴۸۳۸) ابو زبیر، جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس کو خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ وہ وتر پڑھ کر سو جائے اور جس کو پختہ یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو جائے گا تو وہ رات کے آخری حصہ میں وتر ادا کرے، کیوں کہ آخری رات کی قرآت پیش کی جاتی ہے اور یہ افضل ہے۔

(۴۸۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :((مَتَى تُوتِرُ؟)).قَالَ :أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ. وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَتَى تُوتِرُ؟ .قَالَ :((أَنَامُ ثُمَّ أُوتِرُ)). فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :((أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ أَوْ بِالْوَثِيقَةِ)).

وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ((أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ)) [صحيح۔ ابن حبان ٢٤٤٦]

(۴۸۳۹) عبداللہ بن رباح ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر سے پوچھا: کب وتر پڑھتے ہو؟ کہنے لگے: سونے سے پہلے وتر پڑھ لیتا ہوں، آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ کب وتر پڑھتے ہیں؟ کہنے لگے: میں سونے کے بعد اٹھ کر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے ابوبکر سے کہا: تو نے احتیاط کو اختیار کیا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے عزیمت کو اختیار کیا ہے۔

(٤٨٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَخَذَ بِالْحَزْمِ. وَلَمْ يَشُكَّ.

[قوی۔ انظر ماقبله]

(۴۸۴۰) یحییٰ بن اسحاق کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے احتیاط کو لیا ہے، انہیں شک نہیں ہے۔

(٤٨٤١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ((مَتَى تُوتِرُ؟)). قَالَ: أُوتِرُ ثُمَّ أَنَامُ. قَالَ: ((بِالْحَزْمِ أَخَذْتَ)). وَسَأَلَ عُمَرَ فَقَالَ: ((مَتَى تُوتِرُ؟)). قَالَ: أَنَامُ ثُمَّ أَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ، فَأُوتِرُ. قَالَ: ((فِعْلَ الْقَوِيِّ فَعَلْتَ)).

[صحيح لغيره]

(۴۸۴۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر سے کہا: کب وتر پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: وتر پڑھ کر سو جاتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے احتیاط کو اختیار کیا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: تم کب وتر پڑھتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: میں سونے کے بعد کھڑا ہوتا ہوں، پھر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مضبوط لوگوں والا آپ نے کام کیا ہے۔

(٤٨٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ: بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ.

[صحيح۔ بخاری ١١٢٤]

(۴۸۴۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے دوست یعنی نبی ﷺ نے مجھے تین چیزوں کے بارے میں وصیت کی۔ ''ہر مہینہ کے تین روزے، چاشت کی دو رکعات اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں''

(٤٨٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ يَعْنِي

النَّهْدِىِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

(٦٥٠) باب مَنْ قَالَ لاَ يَنْقُضُ الْقَائِمُ مِنَ اللَّيْلِ وِتْرَهُ

رات کو قیام کرنے والا اپنا وتر نہیں توڑے گا

(٤٨٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ : زَارَنَا طَلْقُ بْنُ عَلِىٍّ فِى يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ ، وَأَمْسَى عِنْدَنَا وَأَفْطَرَ ، ثُمَّ قَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ، ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِهِ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا بَقِىَ الْوِتْرُ قَدَّمَ رَجُلاً ، فَقَالَ : أَوْتِرْ بِأَصْحَابِكَ ، فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ وِتْرَانِ فِى لَيْلَةٍ)).

[حسن۔ ابوداؤد ۱۴۳۹]

(۴۸۴۴) عبداللہ بن بدر قیس بن طلق سے نقل فرماتے ہیں کہ طلق بن علی رمضان میں ایک دن ہمارے پاس آئے، انہوں نے ہمارے پاس افطاری کی، رات کا قیام کیا اور وتر ہمارے ساتھ پڑھے، پھر اپنی مسجد کی طرف چلے۔ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور ان میں سے ایک شخص کو وتر کے لیے آگے کر دیا کہ اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھاؤ۔ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہوتے۔

(٤٨٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ : سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ : أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِذَا قَامَ نَقَضَ وِتْرَهُ ، ثُمَّ صَلَّى ، ثُمَّ أَوْتَرَ آخِرَ صَلاَتِهِ أَوَاخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ خَيْرٌ مِنِّى وَمِنْهُمَا أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَشْفَعُ آخِرَهُ.

يُرِيدُ بِذَلِكَ يُصَلِّى مَثْنَى مَثْنَى وَلاَ يَنْقُضُ وِتْرَهُ. [حسن۔ ابن ابی شیبه ٦٧٠٦]

(۴۸۴۵) عمرو بن مرۃ نے سعید بن مسیب سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگے: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھتے، جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنے وتر کو توڑ دیتے، پھر نماز پڑھتے، پھر وتر کی نماز رات کے آخری حصہ میں ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھتے اور وہ مجھ سے بہتر تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی رات کے ابتدائی حصہ میں نماز پڑھتے اور آخری حصہ میں اس کو جوڑ لیتے تھے۔ اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ وہ رات کی نماز دو دو رکعات پڑھتے اور اپنے وتر کو نہیں توڑتے تھے۔

(٤٨٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نَقْضِ الْوِتْرِ ، قَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَلَا تُوتِرْ آخِرَهُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ فَلَا تُوتِرْ أَوَّلَهُ. وَسَأَلْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ نَقْضِ الْوِتْرِ فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَهُ فَلَا تُوتِرْ آخِرَهُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ فَلَا تُوتِرْ أَوَّلَهُ. أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو فِي الصَّحِيحِ. قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ بخاری ۳۹۴۲]

(۴۸۴۶) ابی جمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقضِ وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جب آپ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لیں تو آخری حصہ میں وتر نہ پڑھیں اور جب رات کے آخر میں وتر پڑھ لو تو ابتدا میں وتر نہ پڑھو۔ میں نے عائذ بن عمرو سے وتر کو توڑنے کے متعلق سوال کیا جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے وہ فرمانے لگے: جب آپ رات کے شروع میں وتر پڑھ لیں تو رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھیں۔ جب رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھ لیں تو ابتدائی حصہ میں نہ پڑھیں۔

(۴۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ؟ قَالَ : فَسَكَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَسَكَتَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ أَصْنَعُ أَنَا. قَالَ فَقُلْتُ : فَأَخْبِرْنِي. فَقَالَ : إِذَا صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ صَلَّيْتُ بَعْدَهَا خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَنَامُ ، فَإِنْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِنْ أَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ عَلَى وِتْرٍ. [صحيح۔ مالك ۲۵۰]

(۴۸۴۷) عقیل بن ابی طالب نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کیا: تو آپ رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے پھر اس نے سوال کیا وہ پھر خاموش ہو گئے پھر سوال کیا تو فرمانے لگے: اگر آپ چاہتے ہیں تو میں آپ کو خبر دیتا ہوں کہ میں کیسے کیا کرتا تھا۔ عقیل کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے خبر دو۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پانچ رکعات پڑھتا، پھر سو جاتا۔ اگر میں رات کو بیدار ہوتا تو پھر دو دو رکعات پڑھ لیتا۔ اگر میں صبح کرتا تو صبح کے وقت وتر پڑھ لیتا۔

(۴۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَاكَ الَّذِي يَلْعَبُ بِوِتْرِهِ ، يَعْنِي الَّذِي يُوتِرُ ثُمَّ يَنَامُ ، فَإِذَا قَامَ شَفَعَ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ صَلَّى يَعْنِي ثُمَّ أَعَادَ وِتْرَهُ. [حسن لغيره۔ ابن ابی شيبه ۶۷۴۴]

(۴۸۴۸) ابی عطیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے وتر سے کھیلتے تھے، یعنی وتر پڑھتے، پھر سو جاتے جب رات

کو کھڑے ہوتے ایک رکعت پڑھ کر اس کو جوڑا بنادیتے۔ پھر نماز پڑھتے، یعنی وتر دوبارہ پڑھتے۔

(٤٨٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ: مَنْ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ صَلَّى مَثْنَى مَثْنَى حَتَّى يُصْبِحَ. وَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْوِتْرُ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُوتِرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَوْتَرَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ أَنْ يَشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ يُوتِرُ فَعَلَ، وَإِنْ شَاءَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَإِنْ شَاءَ أَوْتَرَ آخِرَ اللَّيْلِ.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۲۵۹]

(۴۸۴۹) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے مجھے خبر دی کہ جس نے رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھا تو وہ دو دو رکعات نماز پڑھے صبح تک۔

(ب) حطان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر تین قسم کے ہیں: جو رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھنا چاہے تو پڑھ لے، پھر وہ بیدار ہو تو ایک رکعت کے ذریعہ جوڑا بنالے، پھر دو دو رکعات کر کے صبح تک نماز پڑھے، پھر وہ وتر پڑھ لے۔ اگر چاہے تو دو دو رکعات صبح تک پڑھے، اگر چاہے تو رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھ لے۔

(٤٨٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حِطَّانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الْوِتْرُ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ إِنْ صَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ ثُمَّ إِنْ صَلَّى صَلَّى رَكْعَةً شَفْعًا لِوِتْرِهِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی فی مسنده ۱۷۷۲]

(۴۸۵۰) حطان بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وتر کی تین اقسام ہیں: جو چاہے رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھ لے۔ پھر اگر وہ نماز پڑھنا چاہے تو صبح تک دو دو رکعات پڑھتا رہے۔ اگر وہ چاہے تو ایک رکعت پڑھ کر اپنے وتر کو جوڑا بنالے، پھر صبح تک دو دو رکعات پڑھے، پھر وتر پڑھ لے اور جو چاہے وتر نہ پڑھے اور رات کے آخری حصہ میں ادا کر لے۔

(۶۵۱) باب مَا يُقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد وتر میں کیا پڑھا جائے

(٤٨٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَفِي الثَّالِثَةِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، وَفِي رِوَايَةِ الْعَلَوِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

[ضعيف۔ ابوداؤد ١٤٢٤]

(۴۸۵۱) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ پڑھتے اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے۔

(٤٨٥٢) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ يُوتِرُ بَعْدَهُمَا بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَيَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ [صحيح لغيره۔ انظر ماقبله]

(۴۸۵۲) عمرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کے بعد والی دو رکعات میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور وتر میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے۔

(٤٨٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(٤٨٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْوِتْرِ؟ فَقَالَتْ : كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ بِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَفِي الثَّالِثَةِ بِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ. [ضعيف]

(۴۸۵۴) عبد العزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: نبی ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ وہ

فرمانے لگیں کہ آپ ﷺ پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور ''معوذتین'' پڑھتے تھے۔

(۴۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحیح لغیرہ۔ النسائی ۱۶۹۹]

(۴۸۵۵) ابی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

قَالَ عَلِيٌّ : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ ، وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ وَحْدَهُ. [ضعیف]

(۴۸۵۶) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے۔

(۴۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَفِي رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ. وَقَدْ خَالَفَهُمَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَرَوَاهُ كَمَا.

[صحیح لغیرہ۔ نسائی ۱۷۰۲]

(۴۸۵۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(ب) اسرائیل کی روایت میں کچھ الفاظ مختلف ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے تھے۔

(٤٨٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ سُوَرٍ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ قَالَ إِسْمَاعِيلُ : وَقَفَهُ زُهَيْرٌ وَرَفَعَهُ إِسْرَائِيلُ.

(۴۸۵۸) سعید بن جبیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تین سورتوں سے وتر پڑھتے تھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ۔

(٦٥٢) باب مَنْ قَالَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ

وتر میں دعائے قنوت رکوع کے بعد پڑھے

(٤٨٥٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وِتْرِي إِذَا رَفَعْتُ رَأْسِي وَلَمْ يَبْقَ إِلاَّ السُّجُودُ : ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). تَفَرَّدَ بِهَذِهِ اللَّفْظَةِ أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ مَا يُوجِبُ الاِعْتِمَادَ عَلَيْهِ، وَقُنُوتُ الْوِتْرِ قِيَاسٌ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۴۸۵۹) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے میرے وتر کے بارے میں حکم فرمایا کہ جب میں اپنے سر کو اٹھاؤں اور صرف سجدہ باقی رہ جائے تو یہ دعا پڑھوں:

((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ))

''اے اللہ! تو مجھے ہدایت والوں میں شامل فرما اور مجھے عافیت والوں میں عافیت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جن کا تو والی ہے اور جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں برکت فرما اور اپنی قضا کے شر سے مجھے بچا۔ تو فیصلہ فرماتا

ہے، تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاتا، جس کا تو والی ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا...... اے میرے رب! تو بابرکت اور بلند ہے۔"

(۴۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۶۹۰۱]

(۴۸۶۰) عبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قنوتِ وتر رکوع کے بعد کرتے تھے۔

(۶۵۳) باب مَنْ قَالَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ

رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۴۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ رُبَّمَا قَالَ الْمُسَيَّبُ عَنْ عَزْرَةَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ يَقْرَأُ فِيهَا بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَكَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ مَرَّتَيْنِ يُسِرُّهُمَا ، وَالثَّالِثَةَ يَجْهَرُ بِهَا وَيَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۴۲۷]

(۴۸۶۱) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے، ان میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾، ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ جب سلام پھیرتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ دو مرتبہ آہستہ کہتے اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے اور آواز کو بلند کرتے۔

(۴۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فِطْرٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ : ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فِي الآخِرَةِ يَقُولُ : ((رَبِّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ)). [ضعیف۔ انظر ماقبلہ]

(۴۸۶۲) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین سورتوں کے ساتھ وتر پڑھتے: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔ جب سلام پھیرتے تو کہتے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) تین مرتبہ اور آخر میں آواز کو بلند کرتے اور کہتے: ((رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)).

(٤٨٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدِيثُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَذْكُرِ الْقُنُوتَ وَلاَ ذَكَرَ أُبَيًّا. قَالَ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَسَمَاعُهُ بِالْكُوفَةِ مَعَ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْقُنُوتَ. قَالَ: وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ لَمْ يَذْكُرَا الْقُنُوتَ، وَحَدِيثُ زُبَيْدٍ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ وَشُعْبَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ كُلُّهُم عَنْ زُبَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْقُنُوتَ إِلاَّ مَا رُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: وَإِنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ. وَلَيْسَ هُوَ بِالْمَشْهُورِ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ، يُخَافُ أَنْ يَكُونَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ غَيْرِ مِسْعَرٍ. هَذَا كُلُّهُ قَوْلُ أَبِي دَاوُدَ، وَضَعَّفَ أَبُو دَاوُدَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۸۶۳) سعید بن عبد الرحمن بن بزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، نہ اس میں قنوت کا ذکر ہے اور نہ ہی ابی بن کعب کا۔

(ب) دوسری روایت محمد بن بشر عبدی کی ہے، انہوں نے بھی قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

(ج) شعبہ قتادہ سے بیان کرتے ہیں: انہوں نے بھی قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) سلیمان اعمش، شعبہ، عبد الملک بن ابی سلیمان وغیرہ زبیر سے نقل فرماتے ہیں، ان میں سے بھی کسی نے قنوت کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن حفص بن غیاث عن مسعر عن زبیر میں ذکر ہے کہ آپ ﷺ نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(نوٹ) یہ تمام قول ابوداؤد کے ہیں اور ابوداؤد نے اس زیادتی کو بھی ضعیف کہا ہے۔

(٤٨٦٤) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ ابْنُ السَّقَّا بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ لاَ يُسَلِّمُ فِيهِنَّ حَتَّى يَنْصَرِفَ، الأُولَى بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَالثَّانِيَةُ بِـ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَالثَّالِثَةُ بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). مَرَّتَيْنِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ. [ضعيف۔ تقدم برقم ٤٨٦١]

(۴۸۶۴) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعات وتر پڑھتے تھے، ان میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔ پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ

اللّٰہُ أَحَدٌ﴾ اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو پڑھتے: ((سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) دومرتبہ آہستہ اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے۔

(٤٨٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ : بِتُّ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنْظُرَ كَيْفَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ ، فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، ثُمَّ بَعَثْتُ أُمِّي أُمَّ عَبْدٍ فَقُلْتُ : بِيتِي مَعَ نِسَائِهِ ، فَانْظُرِي كَيْفَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ فَأَتَتْنِي ، فَأَخْبَرَتْنِي : أَنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ. وَمَدَارُ الْحَدِيثِ عَلَيْهِ. (ج) وَأَبَانُ مَتْرُوكٌ.

[صحیح لغیرہ۔ الدارقطنی ۲/ ۳۲]

(۴۸۶۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ رات گزاری تا کہ میں دیکھ سکوں کہ آپ ﷺ وتر میں قنوت کیسے پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھا۔ پھر میں نے اپنی ماں ام عبد کو بھیجا کہ وہ آپ ﷺ کی عورتوں کے پاس رات گزارے اور دیکھے، آپ ﷺ اپنے وتر میں قنوت کیسے پڑھتے ہیں؟ جب وہ واپس آئیں تو انہوں نے کہا: کہ رکوع سے پہلے قنوت ہیں۔

(٤٨٦٦) وَرَوَى عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَوْتَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِثَلاَثٍ قَنَتَ فِيهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَلَبِيُّ فَذَكَرَهُ وَهَذَا يَنْفَرِدُ بِهِ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو نعیم فی الحلیہ ٥/ ٦٢]

(۴۸۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین وتر پڑھے، ان میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔

(۲۵۴) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقُنُوتِ

قنوت میں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان

وَقَدْ مَضَتْ أَخْبَارٌ فِي هَذَا الْبَابِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَمِمَّا لَمْ نَذْكُرْهُ هُنَاكَ مَا

(٤٨٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ إِلَى ثَدْيَيْهِ. [ضعیف]

(۴۸۶۷) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود قنوت میں اپنے ہاتھوں کو سینے تک اٹھاتے تھے۔

(۴۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ هُوَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ : أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ شِبْلٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِهِ. [ضعيف]

(۴۸۶۸) موسیٰ بن وردان کہتے ہیں کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ رمضان میں قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(ب) عامر بن شبل جرمی کہتے ہیں: میں نے ابو قلابہ کو دیکھا وہ قنوت میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۶۵۵) باب مَا يَقُولُ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد کے اذکار

(۴۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِالثَّالِثَةِ صَوْتَهُ. [صحيح۔ احمد ۴۰۲/۳]

(۴۸۶۹) عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ" تین مرتبہ، تیسری مرتبہ میں آواز کو بلند کرتے تھے۔

(۴۸۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ الأَيَامِيِّ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ : ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). [ضعيف۔ ابوداؤد ۱۴۳۰]

(۴۸۷۰) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وتر سے سلام پھیرتے تو کہتے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))

(۴۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَدْعُو فِي آخِرِ وِتْرِهِ

يَقُولُ : ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۱٤۲۷]

(۴۸۷۱) عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وتر میں یہ دعا مانگتے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ))

''اے اللہ میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری ثنا اس طرح نہیں کرسکتا جیسے تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔''

(٤٨٧٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هِشَامٌ أَقْدَمُ شَيْخٍ لِحَمَّادٍ.قَالَ :وَبَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ قَالَ :لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

(٦٥٦) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد فجر کی دو رکعات میں کون سی قراءت مستحب ہے

(٤٨٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ وَكَانَ مَعَنَا حَاجًّا فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ -صلى الله عليه وسلم- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ وَأَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوْهَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحيح۔ مسلم ٧٢٦]

(۴۸۷۳) ابو حازم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے۔

(٤٨٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(٤٨٧٥) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِی سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِی رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ فِی الأُولَى مِنْهُمَا الآيَةَ الَّتِی فِی الْبَقَرَةِ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] الآيَةَ كُلَّهَا وَفِی الآخِرَةِ ﴿آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ٥٢]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَرْوَانَ. [صحیح۔ مسلم ٧٢٧]

(۴۸۷۵) سعید بن یسار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فجر کی دو رکعات میں سے پہلی رکعت میں سورہ بقرہ کی آیات ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] مکمل، اور دوسری رکعت میں ﴿آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ٥٢] پڑھتے تھے۔

(٤٨٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِی رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] الآيَةَ وَفِی الثَّانِيَةِ ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران: ٥٢]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ.

وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیِّ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۴۸۷۶) سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ نبی ﷺ فجر کی دو رکعات میں سے پہلی میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] اور دوسری رکعت میں ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران: ٥٢] پڑھتے تھے۔

(٤٨٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبُرِیُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِی السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فِی السَّجْدَةِ الأُولَى ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ﴾ [البقرة: ١٣٦] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾ [البقرة: ١٣٣] وَفِی الثَّانِيَةِ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ [ال عمران: ٥٣] هَكَذَا أَخْبَرَنَاهُ بِلاَ شَكٍّ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِالشَّكِّ فِي قَوْلِهِ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ﴾ [ال عمران: ٥٣] فَلَمْ يَدْرِ هَذِهِ الآيَةَ أَوْ ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴾ [البقرة: ١١٩] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [حسن۔ ابو داؤد ١٢٥٦]

(۴۸۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات میں سے پہلی رکعت میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ﴾ [البقرة: ١٣٦] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾ [البقرة: ١٣٣] اور دوسری رکعت میں ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ [ال عمران: ٥٣] پڑھتے تھے۔

(ب) عبدالعزیز دراوردی کو شک ہے کہ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ﴾ [ال عمران: ٥٣] "وہ ہے یا ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴾ [البقرة: ١١٩] ہے۔"

(۶۵۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد مغرب کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے

(٤٨٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحيح لغيره۔ ترمذی ٤٣١]

(۴۸۷۸) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا جتنی مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور فجر کی دو رکعات میں پڑھا کرتے: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

(٤٨٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ بِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح لغيره۔ ترمذی ٤١٧]

(۴۸۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیس سے زائد مرتبہ سنا کہ آپ مغرب کے بعد والی دو رکعات اور صبح

سے پہلی دو رکعات میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْعَاشِرِ مِنَ الأَمَالِي.

(۶۵۸) باب السُّنَّةِ فِي تَخْفِيفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعات میں تخفیف کرنا سنت ہے

(۴۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ تَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَمْرَةَ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۱۱۱۸]

(۴۸۸۱) عمرۃ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر سے پہلے دو ہلکی رکعات پڑھتے تھے۔ میں کہتی: کیا نبی ﷺ نے سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے کہ نہیں۔

(۴۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

قَالَ وَقَالَ مِسْعَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رُبَّمَا أَطَالَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ وَكِيعٍ دُونَ رِوَايَةِ مِسْعَرٍ ، وَإِنَّمَا هِيَ مُنْقَطِعَةٌ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۸۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات میں تخفیف فرماتے۔

(ب) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی فجر کی دو رکعات کو لمبا بھی کرتے تھے۔

(۴۸۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. (ت) وَكَذَا رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ عَنْ إِسْحَاقَ ، وَرِوَايَةُ غَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۸۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات میں تخفیف فرماتے تھے۔

(۶۵۹) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الاِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعات کے بعد لیٹنے کا بیان

(۴۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَذَكَرَ الاِضْطِجَاعَ بَعْدَ الْوِتْرِ. [صحيح۔ بخاری ۶۰۰]

(۴۸۸۴) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی سی رکعات ادا کرتے۔ پھر مؤذن کے آنے تک دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔

(ب) مالک بن انس نے ان کی مخالفت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد لیٹتے تھے۔

(۴۸۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كَذَا قَالَهُ مَالِكٌ ، وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.
وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا مَحْفُوظَيْنِ فَنَقَلَ مَالِكٌ أَحَدَهُمَا ، وَنَقَلَ الْبَاقُونَ الآخَرَ ، وَاخْتُلِفَ فِيهِ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ مسلم ٧٣٦]

(۴۸۸۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعات پڑھتے اور ایک رکعت ان میں سے وتر ہوتی۔ جب اس سے فارغ ہوتے تو مؤذن کے آنے تک دائیں جانب لیٹ جاتے۔ پھر دو ہلکی سی دو رکعات ادا کرتے۔

(٤٨٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَاتِ.
وَقَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ اضْطِجَاعَهُ كَانَ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَقَدْ يَحْتَمِلُ ذَلِكَ مَا احْتَمَلَ رِوَايَةُ مَالِكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ احمد ١/ ٢٢٠]

(۴۸۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو رکعات ادا کرتے تو لیٹ جاتے۔

(٤٨٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ)).
فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ :أَمَا يُجْزِءُ أَحَدَنَا مَمْشَاهُ إِلَى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَضْطَجِعَ عَلَى يَمِينِهِ؟ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ :لاَ.قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى نَفْسِهِ.قَالَ فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ :هَل تُنْكِرُ شَيْئًا مِمَّا يَقُولُ ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنَّهُ اجْتَرَأَ وَجَبُنَّا.قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :فَمَا ذَنْبِي إِنْ كُنْتُ حَفِظْتُ وَنَسُوا.
وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ الإِبَاحَةَ. فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِكَايَةً عَنْ فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ خَبَرًا عَنْ قَوْلِهِ. [صحيح۔ ابوداؤد ١٢٦١]

(۴۸۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب فجر کی دو رکعات پڑھ لے تو دائیں جانب لیٹ جائے۔

(نوٹ) مروان بن حکم کہتے ہیں: کیا ہم میں سے کسی کا مسجد کو جانا اور دائیں کروٹ لیٹ جانا کافی ہے؟ تو عبید اللہ نے فرمایا: نہیں۔ یہ خبر ابن عمر کو ملی تو وہ کہنے لگے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بذات خود کرتے ایسا ہی ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: کیا آپ اس بات کا

انکار کرتے ہیں جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے؟ کہنے لگے: نہیں لیکن انہوں نے پہلے دلیری کی، پھر بزدل بن گئے، جب یہ بات ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ فرمانے لگے: میرا کیا گناہ ہے میں نے یاد رکھا اور وہ بھول گئے۔

(٤٨٨٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَهُوَ عَلَى الْمَدِينَةِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَ رَكْعَتَيْهِ مِنَ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الصُّبْحِ بِضَجْعَةٍ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لِمُوَافَقَتِهِ سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحيح- ابن ماجه ١١٩٩]

(۴۸۸۸) ابو صالح سمان فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ مروان بن حکم سے کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ فجر اور صبح کی رکعات کے درمیان لیٹنے میں فاصلہ کرتے تھے۔

(٤٨٨٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلاَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ خَارِجَ الْمُوَطَّإِ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَقِيبَ صَلاَةِ اللَّيْلِ ، وَذَكَرَ اضْطِجَاعَهُ بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. [صحيح- بخاری ١١٠٨]

(۴۸۸۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات پڑھتے۔ اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ لیٹ جاتے، پھر نماز کے لیے چلے جاتے۔

(ب) ابو نضر سالم نے حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ رات کی نماز میں اور ذکر کیا کہ دو رکعات کے بعد لیٹ جاتے جو فجر کی دو رکعات سے پہلے ہوتیں۔

(٤٨٩٠) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَضَى صَلاَتَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ نَظَرَ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي ، وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً أَيْقَظَنِي وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ،

فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلاَةِ. وَهَذَا بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

(۴۸۹۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کی نماز پوری فرماتے تو دیکھتے، اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے اور اگر سوئی ہوئی ہوتی تو مجھے بیدار کر لیتے اور دو رکعت ادا کرتے، پھر موذن کے آنے تک لیٹ جاتے۔ موذن صبح کی نماز کی اطلاع دیتا تو آپ ﷺ دو خفیف رکعات ادا کرتے، پھر آپ ﷺ نماز کو چلے جاتے۔

(٤٨٩١) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ أَوْتَرَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلاَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٨٨٩]

(۴۸۹۱) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کی نماز پڑھ لیتے تو وتر پڑھتے، پھر دو رکعات پڑھتے، اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے، وگرنہ لیٹ جاتے یہاں تک کہ موذن آ جاتا۔

(٤٨٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ ، فَإِنَّ غَيْرَ ابْنِ عُيَيْنَةَ يَقُولُ فِي اسْمِهِ زَيْدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ.

(٤٨٩٣) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ حَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، وَكَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي، وَإِلاَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ : كَانَ سُفْيَانُ يَشُكُّ فِي حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ وَيَضْطَرِبُ فِيهِ وَرُبَّمَا يَشُكُّ فِي حَدِيثِ زِيَادٍ وَيَقُولُ يَخْتَلِطُ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدِيثُ أَبِي النَّضْرِ كَذَا وَحَدِيثُ زِيَادٍ كَذَا وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو كَذَا عَلَى مَا ذَكَرْتُ كُلَّ ذَلِكَ. [صحيح]

(۴۸۹۳) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز پڑھتے تو میں آپ ﷺ کے سامنے اور قبلہ کے درمیان لیٹی

ہوتی اور جب آپ ﷺ وتر کا ارادہ کرتے تو مجھے اپنے پاؤں سے حرکت دیتے اور آپ ﷺ دو رکعات پڑھتے تھے۔ اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ نماز کی طرف جانے تک لیٹے رہتے۔

(۴۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَزِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي مَكِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لِصَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَكَانَ لاَ يَمُرُّ بِرَجُلٍ إِلاَّ نَادَاهُ بِالصَّلاَةِ أَوْ حَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ. قَالَ زِيَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْفُضَيْلِ. [ضعیف]

(۴۸۹۴) مسلم بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں میں نبی ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز کے لیے نکلا، آپ ﷺ جس آدمی کے پاس سے گزرتے، اس کو نماز کے لیے بلاتے یا پاؤں کے ذریعے حرکت دیتے۔

(۴۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ قَالَ : رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَوْمًا قَدِ اضْطَجَعُوا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ فَقَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَسَلْهُمْ مَا حَمَلَهُمْ عَلَى مَا صَنَعُوا؟ فَأَتَيْتُهُمْ فَسَأَلْتُهُمْ فَقَالُوا : نُرِيدُ السُّنَّةَ؟ قَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهَا بِدْعَةٌ.

وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَنَّ الاِضْطِجَاعَ الْمَنْقُولَ فِيمَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ لِلْفَصْلِ بَيْنَ النَّافِلَةِ وَالْفَرِيضَةِ ، ثُمَّ سَوَاءٌ كَانَ ذَلِكَ الْفَصْلُ بِالاِضْطِجَاعِ أَوِ التَّحْدِيثِ أَوِ التَّحَوُّلِ مِنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ أَوْ غَيْرِهِ وَالاِضْطِجَاعُ غَيْرُ مُتَعَيِّنٍ لِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۹۵) ابوصدیق ناجی فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ دو رکعت پڑھنے کے بعد نماز فجر سے پہلے لیٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: جاؤ اور ان سے پوچھو کہ کس نے ان کو ابھارا ہے کہ وہ یہ کام کریں؟ میں نے آ کر ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم تو سنت کا ارادہ رکھتے ہیں؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: جاؤ اور ان سے کہہ دو: یہ بدعت ہے۔

(نوٹ) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرض اور نفل کے درمیان فاصلہ مقصود ہے یہ لیٹنے یا بات چیت یا اس جگہ سے پھر جانے سے ہو سکتا ہے۔ لیٹنا متعین نہیں ہے۔

(۲۶۰) باب الْوَصِيَّةِ بِصَلاَةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کی وصیت

(۴۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَوْصَانِي حَبِيبِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ : بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَصَلاَةِ الضُّحَى ، وَبِأَنْ لاَ أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ.

ذِكْرُ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي عَدَدِ صَلاَةِ الضُّحَى. [صحیح۔ مسلم ۷۲۲]

(۴۸۹۶) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے حبیب نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: جب تک میں زندہ رہوں ان کو نہ چھوڑوں۔ ہر مہینہ کے تین روزے، نماز چاشت اور وتر پڑھے بغیر نہ سونا۔

(۲۶۱) باب ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا رَكْعَتَيْنِ

نمازِ چاشت کی دو رکعات ہونے کا بیان

(۴۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى الْقَزَّازُ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- بِثَلاَثٍ : الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۸۸۰]

(۴۸۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: سونے سے پہلے وتر پڑھنا، ہر مہینہ کے تین روزے اور چاشت کی دو رکعت۔

(۴۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلاَمَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ ، وَيُجْزِءُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۰]

(۴۸۹۸) ابوذر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر صبح ہر جوڑ پر صدقہ ہوتا ہے۔ سبحان اللہ کہنا بھی

صدقہ ہے، اور الحمد للہ کہنا بھی صدقہ ہے، اور لا الہ الا اللہ کہنا بھی صدقہ ہے۔ اور اللہ اکبر کہنا بھی صدقہ ہے اور نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعات ان تمام سے کفایت کر جائیں گیں۔

(۲۶۲) باب ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

چاشت کی چار رکعات ہونے کا بیان

(۴۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى صَلاَةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ۷۱۹]

(۴۸۹۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی چار رکعات پڑھا کرتے تھے جتنا چاہتے اور زیادہ کرتے۔

(۴۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى الضُّحَى؟ قَالَتْ : نَعَمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۰۰) معاذہ عدویہ کہتی ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: ہاں چار رکعات اور زیادہ کرتے جتنی اللہ چاہتا۔

(۴۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ : ((ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ)). [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۲۸۹]

(۴۹۰۱) نعیم بن ہمار غطفانی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو میرے لیے دن کے شروع میں چار رکعات پڑھ، میں تجھے اس کے آخر تک کفایت کر جاؤں گا۔

(٦٦٣) ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا ثَمَانِ رَكَعَاتٍ

چاشت کی آٹھ رکعات ہونے کا بیان

(٤٩٠٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ : مَا حَدَّثَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِءٍ ، فَإِنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ ، وَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ. قَالَتْ : فَلَمْ أَرَ صَلاَةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَبِي الْوَلِيدِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۳۵۰]

(۴۹۰۲) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ام ہانی کے علاوہ کوئی بھی ہمیں بیان نہیں کرتا کہ اس نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ اس کے گھر میں داخل ہوئے اور غسل کیا اور آٹھ رکعات ادا کیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اس سے ہلکی نماز نہیں دیکھی جس کے رکوع وسجود بھی مکمل ہوں۔

(٤٩٠٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِنَسَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ : سَأَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى ، فَحَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ ، فَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ ، فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ ، فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لاَ أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ ، كُلُّ ذَلِكَ مُتَقَارِبٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَذَلِكَ لأَنَّ الصَّحِيحَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ كَذَا قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ وَهْبٍ يَقُولُ عُبَيْدُ اللَّهِ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۰۳) عبداللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں: میں سوال کرتا تھا اور میں طمع کرتا تھا کہ لوگوں میں سے کوئی مجھے خبر دے کہ

رسول اللہ ﷺ چاشت کے نفل پڑھا کرتے تھے۔ ام ہانی بنت ابی طالب نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن، دن چڑھ جانے کے بعد میرے پاس آئے، آپ ﷺ نے حکم دیا تو ایک کپڑے کے ذریعے پردہ کر دیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے غسل کیا اور کھڑے ہو کر آٹھ رکعات ادا کیں۔ میں نہیں جانتی کہ اس میں نبی ﷺ کا قیام لمبا تھا یا رکوع و سجود، تمام ہی برابر تھے۔

(۴۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ :أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَمْ تَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. [صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۰۱۲]

(۴۹۰۴) عبداللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ ام ہانی نے نبی ﷺ کو چاشت کی آٹھ رکعات پڑھتے ہوئے دیکھا۔ اس نے نہ تو نبی ﷺ کو اس سے پہلے نماز پڑھتے دیکھا اور نہ اس کے بعد ایسے جس کے دونوں کنارے ایک دوسرے کے مخالف تھے پڑھتے دیکھا۔

(۴۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۲۹۰]

(۴۹۰۵) ابن عباس ؓ کے غلام کریب ام ہانی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیں۔ آپ ﷺ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۲۶۴) باب ذِكْرِ خَبَرٍ جَامِعٍ لأَعْدَادِهَا وَفِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ

چاشت کی رکعات کی مکمل تعداد والی حدیث کا بیان اس کی سند محلِ نظر ہے۔

(۴۹۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ :يَا عَمِّ اقْبِسْنِي خَيْرًا. فَقَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ :((إِنْ صَلَّيْتَ الضُّحَى رَكْعَتَيْنِ لَمْ تُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا أَرْبَعًا كُتِبْتَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا سِتًّا كُتِبْتَ مِنَ الْقَانِتِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا ثَمَانِيًا كُتِبْتَ مِنَ الْفَائِزِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا عَشْرًا لَمْ يُكْتَبْ لَكَ ذَلِكَ الْيَوْمَ ذَنْبٌ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)).

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْہٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِی ذَرٍّ وَقَدْ ذَکَرْنَاہُ فِی کِتَابِ الْجَامِعِ.

[منکر۔ ابن حبان فی المجروحین ۱/ ۲۴۳]

(۴۹۰۶) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوذر سے ملا اور عرض کیا: اے چچا! مجھے علمی استفادے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاشت کی دو رکعات پڑھو گے تو غافلوں میں سے نہ لکھے جاؤ گے اور اگر چار رکعات ادا کرے گا تو محسنین میں سے لکھ دیا جائے گا اور اگر تو چھ رکعات پڑھے گا تو قیام کرنے والوں میں لکھ دیا جائے گا اگر اور آٹھ رکعات پڑھے گا تو کامیاب ہونے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور اگر تو دس رکعات پڑھے گا تو اس دن تیرا کوئی گناہ نہ لکھا جائے گا۔ اگر تو نے بارہ رکعات پڑھیں تو اللہ تیرا گھر جنت میں بنادے گا۔

(۲۶۵) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ لاَ یَقُومَ مِنْ مُصَلاَّہُ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَیُصَلِّی صَلاَۃَ الضُّحَی

طلوع شمس کے بعد اپنی جگہ کھڑے ہو کر چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے

(۴۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَہْبٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَیُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَہْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُہَنِیِّ عَنْ أَبِیہِ أَنَّ رَسُولَ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((مَنْ قَعَدَ فِی مُصَلاَّہُ حِینَ یَنْصَرِفُ مِنْ صَلاَۃِ الصُّبْحِ حَتَّی یُسَبِّحَ رَکْعَتَیِ الضُّحَی لاَ یَقُولُ إِلاَّ خَیْرًا غُفِرَ لَہُ خَطَایَاہُ وَإِنْ کَانَتْ أَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ)). [منکر۔ ابوداؤد ۱۲۸۷]

(۴۹۰۷) معاذ بن انس جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جو شخص صبح کی نماز سے فراغت کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے، پھر چاشت کی نماز کی دو رکعات پڑھے، اس دوران صرف بھلائی کی بات کرے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔

(۲۶۶) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَأْخِیرَہَا حَتَّی تَرْمَضَ الْفِصَالُ

چاشت کو اس وقت تک موخر کرنا مستحب ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں

(۴۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّہِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عُلَیَّۃَ حَدَّثَنَا أَیُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّیْبَانِیِّ أَنَّ زَیْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَی قَوْمًا یُصَلُّونَ فِی مَسْجِدِ قُبَائٍ مِنَ الضُّحَی فَقَالَ: أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلاَۃَ فِی غَیْرِ ہَذِہِ السَّاعَۃِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((إِنَّ صَلاَۃَ الأَوَّابِینَ حِینَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ)). وَقَالَ مَرَّۃً: وَأُنَاسًا یُصَلُّونَ.

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَیْرِہِ عَنْ إِسْمَاعِیلَ. [حسن۔ مسلم ۷۴۸]

(۴۹۰۸) قاسم شیبانی فرماتے ہیں کہ زید بن ارقم نے ایک قوم کو مسجد قبا میں چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا حالانکہ انہیں علم ہے کہ اس وقت کے علاوہ نماز پڑھنا افضل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلاۃ الاوابین کا وقت جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں اور ایک مرتبہ فرمایا: جب لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۴۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْقَاسِمِ الشیبانی.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّهُ رَأَى نَاسًا جُلُوسًا إِلَى قَاصٍّ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا السَّوَارِیَ یُصَلُّونَ فَقَالَ زَیْدُ بْنُ أَرْقَمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلاَةُ الأَوَّابِینَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ هِشَامِ بْنِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّیْبَانِیِّ.

[حسن لغیرہ۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۰۹) قاسم شیبانی زید بن ارقم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں کو دیکھا: وہ کناروں میں بیٹھے ہوئے تھے، جب سورج طلوع ہوا تو انہوں نے مسجد کے ستونوں کی طرف جلدی کی اور وہ نماز پڑھ رہے تھے تو زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صلاۃ الاوابین کا افضل وقت وہ ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں۔

(۴۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ مَشَى إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى لاَ یُنْهِضُهُ إِلاَّ إِیَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلاَةٌ عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ لاَ لَغْوَ بَیْنَهُمَا كِتَابٌ فِی عِلِّیِّینَ)).

[حسن لغیرہ۔ ابوداؤد ۵۵۸]

(۴۹۱۰) قاسم بن عبدالرحمن ابوامامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ باوضو ہو کر فرض نماز پڑھنے کے لیے آتا ہے اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر حج کرنے والے کا اجر ہوتا ہے اور جو بندہ چاشت کے نفل پڑھنے کے لیے آتا ہے، اس کا اجر ایسے ہے جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے اور وہ نماز جو نماز کے بعد ادا کی جائے اور ان کے درمیان فضول بات نہ کی ہو وہ علیین میں لکھ دی جاتی ہے۔

(۲۶۷) باب ذِكْرِ الْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ فِي تَرْكِ الرَّسُولِ ﷺ صَلاَةَ الضُّحَى وَأَنَّ الْمُرَادَ بِهِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

اس حدیث کا تذکرہ جس میں نبی ﷺ کا چاشت کی نماز کو ترک کرنے کا بیان ہے یعنی اس پر نبی ﷺ نے ہمیشگی نہیں فرمائی

(۴۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا.

زَادَ مَعْمَرٌ فِي رِوَايَتِهِ : وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ .

وَعِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ مَا رَأَيْتُهُ دَاوَمَ عَلَى سُبْحَةِ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا أَيْ أُدَاوِمُ عَلَيْهَا وَكَذَا قَوْلُهَا وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا تَعْنِي الْمُدَاوَمَةَ عَلَيْهَا .فَقَدْ [صحیح۔ بخاری ۱۱۲۳]

(۴۹۱۱) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو (ہمیشہ) چاشت کے نفل پڑھتے نہیں دیکھا، ورنہ میں بھی ان نوافل کو (ہمیشہ) پڑھتی۔

(ب) معمر کی روایت میں اضافہ ہے کہ لوگوں نے کوئی چیز بیان نہیں کی، جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو۔

(نوٹ) عائشہ ؓ کا فرمان ﴿إِنِّي لأُسَبِّحُهَا﴾ یعنی میں ان پر ہمیشگی کرتی۔ ﴿وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا﴾ سے ان کی مراد یہ تھی کہ جس پر لوگوں نے ہمیشگی کی ہو۔

(۴۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : هَلْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَطَرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَفِي هَذَا إِثْبَاتُ فِعْلِهَا إِذَا جَاءَ مِنْ مَغِيبِهِ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّيهَا أَرْبَعًا ، وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى صِحَّةِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ التَّأْوِيلِ. وَقَدْ بَيَّنَتِ الْعِلَّةَ فِي تَرْكِهِ الْمُدَاوَمَةَ عَلَيْهَا فِيمَا.

[صحيح۔ مسلم ۷۱۷]

(۴۹۱۲) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے: فرمایا: ہاں جب آپ سفر سے واپس آتے۔

(ب) معاذۃ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعات پڑھتے تھے اور جتنا چاہتے زیادہ کرتے۔

(٤٩١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ. وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩١١]

(۴۹۱۳) عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی چاشت کے نفل پڑھتے نہیں دیکھا۔ ورنہ میں بھی ان پر ہمیشگی کرتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی عمل کو نہیں چھوڑتے تھے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈر ہوتا کہ کہیں لوگوں پر فرض نہ کر دیا جائے تو چھوڑ دیتے۔

(۲٦٨) بَابُ الْخَبَرِ الَّذِي جَاءَ فِي الصَّلاَةِ الَّتِي تُسَمَّى صَلاَةَ الزَّوَالِ

وہ حدیث جس میں صلاۃ زوال کا ذکر ہے

(٤٩١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالنَّهَارِ فَقَالَ لَنَا: وَمَنْ يُطِيقُهُ؟ قُلْنَا : حَدِّثْنَاهُ نُطِيقُ مِنْهُ مَا

أَطَقْنَا. قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُمْهِلُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ. فَكَانَ مِقْدَارُهَا مِنَ الْعَصْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَفْصِلُ فِيهِمَا بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَ الضُّحَى فَكَانَ مِقْدَارُهَا مِنَ الظُّهْرِ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا يَفْصِلُ فِيهِنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا يَفْصِلُ فِيهِنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْعَلُ فِيهِنَّ مِثْلَ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَزَادَ إِسْرَائِيلُ فِي رِوَايَتِهِ وَقَلَّمَا يُدَاوِمُ عَلَيْهَا. [جید۔ ترمذی ۵۹۸]

(۴۹۱۴) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے دن کے نفلوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہم سے کہا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے، ہم نے کہا: آپ ہمیں بیان کریں ہم اس کی طاقت رکھیں گے جتنا ہو سکا۔ فرمانے لگے: فجر کی نماز پڑھنے کے بعد نبی ﷺ سورج کے بلند ہونے تک ٹھہر جاتے۔ اس کا اندازہ عصر کا ہے۔ پھر کھڑے ہوتے دو رکعت نماز پڑھتے، ان کے درمیان سلام کے ذریعے فاصلہ کرتے اور سلام مقربین فرشتوں، انبیا، اور ان کی کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے، پھر چاشت کے وقت تک رک جاتے۔ اس کا اندازہ ظہر کا ہے۔ پھر کھڑے ہو کر چار رکعات ادا کرتے اور ان کے درمیان سلام کے ذریعہ فاصلہ کرتے اور مقربین فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے۔ پھر سورج ڈھلنے تک رک جاتے، پھر چار رکعات نماز ادا کرتے، ان میں سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے اور یہ مقربین فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے، پھر دو رکعت ظہر کے بعد پڑھتے، اس میں بھی اس طرح کرتے، پھر چار رکعات عصر سے پہلے پڑھتے، اس میں بھی اس طرح کرتے۔

(ب) اسرائیل کی روایت میں اضافہ ہے کہ اس پر ہمیشگی نہیں کرتے تھے۔

(۴۹۱۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّهَارِ فَقَالَ : مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ مِنْكُمْ قُلْنَا : نَأْخُذُ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا قَالَ : كَانَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ الْعَصْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّقَتْ وَكَانَتْ مِنَ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

عِنْدَ الظُّهْرِ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ يَفْصِلُ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ فَهَذِهِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالنَّهَارِ .وَقَلَّمَا يُدَاوِمُ عَلَيْهَا .تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ يُضَعِّفُهُ فَيَطْعَنُ فِي رِوَايَتِهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [جید۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۱۵) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے دن کے نفلوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، ہم نے کہا: ہم اتنا کریں گے جتنی طاقت رکھیں گے۔ وہ کہنے لگے: آپ ﷺ رک جاتے جب تک سورج مشرق کی جانب سے اس حالت پر نہ آ جاتا جیسے عصر کے وقت مغرب کی جانب سے ہوتا ہے، پھر آپ ﷺ دو رکعات ادا کرتے۔ پھر رک جاتے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جاتا اور مکمل ٹکیا بن جاتی اور اس کی وہ حالت ہو جاتی جو مشرق سے مغرب کی جانب آتے ہوئے ہوتی ہے۔ پھر ظہر کے وقت کھڑے ہو کر چار رکعات ادا کرتے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے اور مقرب فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مومنوں اور مسلمانوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے۔ پھر سورج کے ڈھل جانے تک رک جاتے، پھر ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھتے۔ ان میں ایسے ہی فاصلہ کرتے۔ پھر ظہر کی نماز پڑھتے، پھر اس کے بعد دو رکعات ادا کرتے، پھر عصر سے پہلے چار رکعات ادا فرماتے، ان میں بھی اسی طرح فاصلہ کرتے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ یہ سولہ رکعات نبی ﷺ کے دن کے نفل تھے۔ ان پر ہمیشگی نہیں ہوتی ہے۔

(۶۶۹) باب مَا جَاءَ فِي صَلاَةِ التَّسْبِيحِ

صلوٰۃ تسبیح کا بیان

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ : أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً عَلَيْنَا مِنْ حِفْظِهِ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقِنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ :((يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلاَ أُعْطِيكَ أَلاَ أَحْبُوكَ أَلاَ أُجِيزُكَ أَلاَ أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ .إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ عَمْدَهُ وَخَطَأَهُ سِرَّهُ وَعَلاَنِيَتَهُ.عَشْرُ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ ، ثُمَّ تَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، ثُمَّ تَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِكَ مِنَ السُّورَةِ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ

إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ قَائِمٌ عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ عَشْرًا .فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ مَرَّةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً)). [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۲۹۷]

(۴۹۱۶) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن عباس ؓ سے فرمایا: اے عباس، اے چچا! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں، کیا میں آپ کو دس خوبیاں نہ بتاؤں۔ جب آپ یہ کریں گے تو اللہ آپ کے پہلے اور بعد والے، نئے اور پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے اور غلطی سے ہو جانے والے، ظاہری اور پوشیدہ تمام گناہ معاف کر دیں گے وہ دس چیزیں یہ ہیں کہ تو چار رکعات ادا کر اور تکبیر کہہ کر ابتدا کر۔ پھر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھو، پھر سورت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر "سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ" پندرہ بار پڑھ، پھر رکوع کر اور رکوع کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا اور کھڑے ہونے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ۔ پھر سجدہ کر اور سجدے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس مرتبہ۔ ہر رکعت میں یہ کل ۷۵ مرتبہ ہو جائے گا۔ اگر تو ہر روز پڑھ سکے تو ایسا کر اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ہر ہفتہ میں، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینہ میں ایک مرتبہ، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔

(۴۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ ، وَزَادَ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ قَبْلَ قَوْلِهِ سِرَّهُ وَعَلاَنِيَتَهُ وَكَأَنَّهُ سَقَطَ عَلَيَّ أَوْ عَلَى شَيْخِي فِي الإِمْلاَءِ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۲۹۷]

(۴۹۱۷) عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ چھوٹے اور بڑے گناہ بھی، اس قول سے قبل کہ اس کے پوشیدہ اور ظاہری گناہ معاف کیے جائیں گے۔

(۴۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ أَلاَ أُهْدِي لَكَ)). فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشْهُورِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [ضعیف]

(۴۹۱۸) عکرمہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اے اللہ کے رسول کے چچا! کیا میں تجھے تحفہ نہ دوں۔

(٤٩١٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُرَوْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : ائْتِنِي غَدًا أَحْبُوكَ وَأُثِيبُكَ وَأُعْطِيكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِيَّةً قَالَ : إِذَا زَالَ النَّهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ : ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ يَعْنِي مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَوِ جَالِسًا وَلاَ تَقُمْ حَتَّى تُسَبِّحَ عَشْرًا ، وَتَحْمَدَ عَشْرًا ، وَتُكَبِّرَ عَشْرًا ، وَتُهَلِّلَ عَشْرًا ، ثُمَّ تَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ. قَالَ : فَإِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْظَمَ أَهْلِ الأَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذَلِكَ. قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُصَلِّيَهَا تِلْكَ السَّاعَةَ؟ قَالَ : صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عن أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مَرْفُوعًا غَيْرَ أَنَّهُ جَعَلَ التَّسْبِيحَ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَجَعَلَ مَا بَعْدَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ فَقَالَ حَدِيثُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعيف]

(۴۹۱۹) ابوالجوزا فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دوست یعنی عبداللہ بن عمرو نے کہا: میرے پاس آنا، میں تجھے ہدیہ دوں گا، میں نے سمجھا وہ مجھے کوئی چیز تحفہ دیں گے۔ میں گیا تو فرمانے لگے: جب دن ڈھل جائے تو کھڑا ہو اور چار رکعات پڑھ۔ اسی کی مثل ذکر کیا۔ پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جا اور کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ سبحان الله، الحمدلله، الله اکبر، لا اله الا الله دس دس مرتبہ نہ پڑھ لے، پھر چاروں رکعات میں اسی طرح کر۔

راوی کہتے ہیں: اگر تمام لوگوں سے زیادہ تیرے گناہ ہوں گے تو معاف کر دیا جائے گا۔ میں نے کہا: اگر میں اس وقت پڑھنے کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں جب چاہے پڑھ لے۔

(ب) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں، مگر وہ پندرہ مرتبہ تسبیح کا ذکر قرأت سے پہلے کرتے ہیں اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد۔

(٤٩٢٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الأَنْصَارِيُّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لِجَعْفَرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. ثُمَّ قَالَ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الأُولَى كَمَا قَالَ فِي حَدِيثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [ضعيف]

(۴۹۲۰) انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر کو بھی اس طرح حکم کیا اور فرمایا: پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں

بھی، جیسے مہدی بن میمون کی حدیث میں ہے۔

(٦٧٠) باب صَلاَةِ الاِسْتِخَارَةِ

نمازِ استخارہ کا بیان

(٤٩٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا الاِسْتِخَارَةَ فِي الأَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ لَنَا :((إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ ولا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ. اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الأَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ الَّذِي يُرِيدُ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ. اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي مِثْلَ الأَوَّلِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ .أَوْ قَالَ :فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح۔ بخاری ١١٠٩]

(۴۹۲۱) محمد بن منکدر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو کاموں کا استخارہ ایسے سکھاتے جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعات ادا کرے۔ فرض نماز کے علاوہ پھر وہ یہ دعا پڑھے:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ ولا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ. اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الأَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ الَّذِي يُرِيدُ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ. اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي مِثْلَ الأَوَّلِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ .أَوْ قَالَ :فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ)).

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے طفیل طاقت کا طلب گار ہوں اور تیرے فضل عظیم کا خواست گار ہوں تو سب کچھ جانتا ہے جبکہ میں کچھ نہیں جانتا...... بلاشبہ تو ہی طاقت کا سرچشمہ ہے اور میرے پاس کوئی طاقت نہیں۔ تو ہی غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک یہ کام (اس جگہ مطلوبہ کام کا نام لے) میرے دین و دنیا اور آخرت کے انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس پر مجھے قدرت عطا فرما

اور اس کو میرے لیے آسان فرما اور اس میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرے لیے بہتر نہیں تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور ہٹا دے اور بھلائی جہاں بھی ہو، اس کے حصول کی قدرت و ہمت عطا فرما۔ پھر اس کے ساتھ مجھے خوش کر دے یا یوں کہے کہ جلد یا دیر سے پیش آنے والے کاموں میں۔''

(۶۷۱) باب تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ

تحیۃ المسجد کا بیان

(۴۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۴۳۳]

(۴۹۲۲) ابوقتادہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۴۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُجِيبِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الْحُلْوَانِيُّ بِحُلْوَانَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ وَكَانَ امْرَأً ذَا هَيْبَةٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۲۳) ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۶۷۲) باب صَلَاةِ النَّافِلَةِ جَمَاعَةً

نفل نماز کی جماعت کا حکم

(۴۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِكَ)). قَالَ : فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ هَكَذَا.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ.

[صحیح۔ بخاری ٤١٤]

(۴۹۲۴) عتبان بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے گھر آئے تو نہیں بیٹھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کریں گے کہ میں آپ کے گھر میں نماز پڑھوں۔ عتبان بن مالک کہتے ہیں: میں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہا، ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنا لیں تو آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔

(ب) ابراہیم کی روایت میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ ﷺ دوپہر کے وقت میرے پاس آئے اور ابوبکر بھی ساتھ تھے۔

(٤٩٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي. فَإِنْ رَأَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ : ((أَفْعَلُ)) فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ ، فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ. فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ)). فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ وَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَطْوَلَ مِنْ هَذَا وَذَكَرَ فِيهِ هَذِهِ الأَلْفَاظَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۴۹۲۵) عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میری نظر ختم ہوگئی اور سیلاب آتا ہے، جو میرے اور مسجد کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اللہ آپ ﷺ پر رحمت فرمائے، آپ ﷺ میرے گھر آ کر ایک جگہ نماز پڑھ دیں، میں اس جگہ نماز پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کرتا ہوں۔ اگلے روز دوپہر کے وقت نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے، آپ ﷺ نے اجازت طلب کی، میں نے اجازت دی۔ آپ ﷺ بیٹھے نہیں بلکہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کریں گے کہ میں آپ کے گھر نماز پڑھوں۔ میں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں میں چاہتا تھا کہ آپ ﷺ نماز

پڑھیں، آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں اور آپ ﷺ نے ہمارے لیے دو رکعات پڑھیں۔

(۴۹۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا هُوَ إِلاَّ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ. فَقَالَ : ((قُومُوا فَلأُصَلِّيَ بِكُمْ وَذَاكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلاَةِ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِثَابِتٍ : فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ : عَنْ يَمِينِهِ قَالَ : فَدَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. فَقَالَتْ أُمِّي : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ ، فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ. فَكَانَ آخِرَ مَا دَعَا لِي اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۲۸]

(۴۹۲۶) ثابت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور گھر میں، میں، میری والدہ اور خالہ ام حرام تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ یہ نماز کا وقت نہیں تھا۔ ایک شخص نے ثابت سے کہا: تو انس رضی اللہ عنہ کہاں کھڑے ہوئے؟ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے دائیں جانب تو آپ ﷺ نے گھر والوں کے لیے دنیا، آخرت کی بھلائیوں کی دعا کی۔ میری ماں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ ﷺ کا چھوٹا خادم ہے اس کے لیے بھی دعا کریں تو آپ ﷺ نے میرے لیے بھی ہر بھلائی کی دعا کی۔ آخری جو دعا آپ ﷺ نے میرے لیے کی یہ تھی اے اللہ! تو اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کے لیے اس میں برکت عطا فرما۔

(۴۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ وَيَعْقُوبُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَعْنِي فَقُمْتُ أُصَلِّي مَعَهُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَغَيْرِهَا مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ النَّافِلَةِ بِالْجَمَاعَةِ. وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى اسْتِحْبَابِهَا. وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ فِي قِيَامِهِمَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ فِعْلِهِ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۹۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری۔ نبی ﷺ رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ میں آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر دائیں جانب کر لیا۔

جماع أبواب فضل الجماعة والعذر بتركها

جماعت کی فضیلت کے ابواب اور جماعت چھوڑنے کے عذر کا بیان

(۶۷۳) باب فَرْضِ الْجَمَاعَةِ فِي غَيْرِ الْجُمُعَةِ عَلَى الْكِفَايَةِ

جمعہ کے علاوہ جماعت کی فرضیت کی کیفیت

(٤٩٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، قَالَ : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَحِيمًا رَفِيقًا، فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا، فَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا، فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ:((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

[صحيح۔ بخاری ٦٠٢]

(۴۹۲۸) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ہم ایک جیسے نوجوان تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیس راتیں ٹھہرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحم فرمانے والے اور نرم مزاج تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گمان کیا کہ ہم اپنے گھر والوں سے بھاگے ہوئے ہیں۔ ہم نے سوال کیا جو ہم نے اپنے گھر والے چھوڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر والوں کی طرف واپس چلے جاؤ۔ ان کے پاس ٹھہرو اور ان کو تعلیم دو اور ان کو حکم دو جب اذان کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور تمہارا بڑا تمہاری امامت کروائے۔

(٤٩٢٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلاَعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ فَقُلْتُ :فِي خَرْبَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ. فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ)).

قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ ابن حبان ۲۱۰۱]

(۴۹۲۹) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس بستی یا دیہات میں تین آدمی ہوں اور وہاں نماز قائم نہ کی جاتی ہو، اس جگہ شیطان کا غلبہ ہوتا ہے۔ تم جماعت کو لازم پکڑو کیوں کہ بھیڑیا دور رہنے والی (بکری) کو کھا جاتا ہے۔

(۶۷۴) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

بغیر عذر کے جماعت چھوڑنے کی وعید کا بیان

(۴۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا ، أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ)). لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۸]

(۴۹۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں۔ پھر میں کسی کو نماز کا حکم دوں، اذان کہی جائے اور میں کسی ایک کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو جماعت کروائے۔ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں اور ان کے گھروں کو ان سمیت جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر ان میں سے ایک بھی جان لے کہ وہ موٹی ہڈی پائے گا یا وہ دو عمدہ ہڈیاں پائے گا تو وہ عشا کی نماز میں ضرور حاضر ہوگا۔

(۴۹۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّهَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلاَةُ الْعِشَاءِ ، وَصَلاَةُ الْفَجْرِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ فَتُقَامَ ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى قَوْمٍ لاَ يَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۴۹۳۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا اور فجر کی نمازیں منافقین پر بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان میں کتنا اجر و ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں اور میں نے ارادہ کیا کہ نماز قائم کرنے کا حکم دوں۔ پھر میں ایک شخص کو حکم دوں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں کچھ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جن کے پاس لکڑیوں کا گٹھا ہو۔ ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے تو ان سمیت ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔

(۴۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُحَرِّقَ بُيُوتًا عَلَى مَنْ فِيهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ۶۵۱]

(۴۹۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ وہ میرے لیے لکڑیوں کا گٹھا تیار کریں، پھر میں ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کروائے اور میں ان گھروں کو جلا دوں اور جو لوگ ان میں ہیں۔

(۴۹۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ فَتُقَامَ، ثُمَّ آمُرَ بِفِتْيَانٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ وَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ دُورَهُمْ يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ ثُمَّ لاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۴۹۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کو قائم کرنے کا حکم دوں، پھر میں نوجوانوں کو حکم دوں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور میں لوگوں کے گھروں کو ان کے سمیت جلا دوں جو اذان سن کر نماز کو

نہیں آتے۔

(٤٩٣٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ. ثُمَّ أَنْطَلِقَ فَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ لاَ يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ)). كَذَا قَالَ الْجُمُعَةَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ أَنَّهُ عَبَّرَ بِالْجُمُعَةِ عَنِ الْجَمَاعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ معنى تخريجه سالفاً]

(۴۹۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے نوجوانوں کو حکم دوں، وہ میرے لیے لکڑی کے گٹھے جمع کریں، پھر میں ان کو لے کر چلوں اور لوگوں کے گھران کے سمیت جلادوں جو جمعہ میں حاضر نہیں ہوتے۔

(٤٩٣٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ : ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَوْ لِلنَّاسِ ، ثُمَّ يُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٢]

(۴۹۳۵) عبداللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں میرا ارادہ یہ ہے کہ کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر جمعہ سے پیچھے رہ جانے والے مردوں کو جلا دیا جائے۔

(٤٩٣٦) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَتِي فَيَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ ، ثُمَّ آتِيَ قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي بُيُوتِهِمْ لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ فَأُحَرِّقُهَا عَلَيْهِمْ)).

قُلْتُ لِيَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ : يَا أَبَا عَوْفٍ الْجُمُعَةَ عَنَى أَوْ غَيْرَهَا فَقَالَ : صُمَّتَا أُذُنَايَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا ذَكَرَ جُمُعَةً وَلاَ غَيْرَهَا. [صحيح لغيره۔ ابوداؤد ٥٤٩]

(۴۹۳۶) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ اپنے نوجوان کو حکم دوں کہ وہ لکڑیوں کا گٹھا جمع کریں۔ پھر میں ایسے لوگوں کی طرف آؤں جو اپنے گھروں میں بغیر عذر کے نماز پڑھتے ہیں اور میں ان کو ان کے گھروں سمیت جلادوں۔

(ب) میں نے یزید بن اصم سے کہا: اے ابوعوف! جمعہ کے بارے میں یا اس کے علاوہ؟ وہ فرمانے لگے: میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ سنا ہو کہ وہ نبی سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے جمعہ اور اس کے علاوہ کا تذکرہ نہ کیا ہو۔

(۴۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَنَادَى الْمُنَادِي بِالْعَصْرِ فَخَرَجَ رَجُلٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ٦٥٥]

(۴۹۳۷) ابی شعثاء فرماتے ہیں کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، مؤذن نے عصر کی اذان دی تو ایک شخص مسجد سے نکلا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

(۴۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى رَجُلاً يَجْتَازُ بِالْمَسْجِدِ بَعْدَ الأَذَانِ فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٥]

(۴۹۳۸) اشعث بن سلیم محاربی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے: یہ کیا ہے؟ اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

(۴۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يَخْرُجُ أَحَدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلاَّ مُنَافِقٌ .إِلاَّ رَجُلٌ يَخْرُجُ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ يُرِيدُ الرَّجْعَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ)). [ضعيف۔ مالك ٣٨٥]

(۴۹۳۹) سعید بن مسیب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اذان کے بعد مسجد سے منافق نکلتا ہے یا وہ شخص جس کو کوئی کام ہے اور وہ واپس آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(۴۹٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ إِلاَّ مِنْ

عُذْرٍ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرَوَاهُ مَغْرَاءُ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا ، وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ ابوداؤد ۵۵۱]

(۴۹۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آتا، اس کی نماز نہیں، لیکن عذر قابلِ قبول ہے۔

(۴۹۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَمْ يُرِدْ خَيْرًا وَلَمْ يُرَدْ بِهِ. [صحيح لغيره۔ عبدالرزاق ۱۹۱۷]

(۴۹۴۱) عدی بن ثابت انصاری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس نے اذان کو سنا اور اس کو قبول نہ کیا، یعنی نماز کے لیے نہ آیا، اس نے بھلائی کا ارادہ نہیں کیا تو اس سے بھی بھلائی نہیں کی جائے گی۔

(۴۹۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ. [ضعيف۔ عبدالرزاق ۱۹۱۵]

(۴۹۴۲) ابو حیان تیمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد میں ہی ہوگی۔

(۴۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ. فَقِيلَ لَهُ: وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي. [ضعيف۔ انظر ماقبله]

(۴۹۴۳) ابو حیان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد میں ہی ہوتی ہے۔ ان سے پوچھا گیا: مسجد کا ہمسایہ کون ہے؟ فرماتے ہیں: جو اذان کی آواز کو سنتا ہے۔

(۴۹۴۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ مِنْ جِيرَانِ الْمَسْجِدِ. وَهُوَ صَحِيحٌ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ ، فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ الدارقطني ۴۱۹/۱]

(۴۹۴۴) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے ہمسایوں میں سے جو اذان کو سنتا ہے اور وہ تندرست ہے اسے کوئی عذر نہیں، پھر بھی نماز کے لیے نہیں آتا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔

(٤٩٤٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّىِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِى الْمَسْجِدِ)).

[منکر۔ حاکم ۱/۳۷۳]

(۴۹۴۵) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہی ہوتی ہے۔

(٤٩٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ لِى قَائِدٌ يَقُودُنِى إِلَى الصَّلاَةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِى بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ : ((هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ)). فَقَالَ لَهُ : نَعَمْ قَالَ : ((فَأَجِبْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۵]

(۴۹۴۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے نماز کے لیے لانے والا کوئی نہیں۔ آپ مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت دے دیں۔ آپ ﷺ نے اس کو رخصت دے دی۔ جب وہ چلا تو آپ ﷺ نے اس کو بلایا اور پوچھا: کیا اذان سنتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نماز کے لیے مسجد میں آؤ۔

(٤٩٤٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَاتِمٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِى أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّى أَسْمَعُ النِّدَاءَ وَلَعَلِّى لاَ أَجِدُ قَائِدًا أَفَأَتَّخِذُ مَسْجِدًا فِى دَارِى ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَسْمَعُ النِّدَاءَ؟)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ فَاخْرُجْ)). (ت) خَالَفَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِى أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِىِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ. [صحیح لغیرہ]

(۴۹۴۷) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: میں اذان سنتا ہوں لیکن مجھے لانے والا کوئی نہیں۔ کیا میں اپنے گھر میں مسجد بنا لوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اذان سنتے ہو؟ کہنے لگا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اذان سنتے ہو تو نماز کے لیے مسجد میں آؤ۔

(٤٩٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ : جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ، شَاسِعُ الدَّارِ وَلِي قَائِدٌ لاَ يُلاَوِمُنِي. فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي؟ قَالَ:((أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ؟)) قَالَ: نَعَمْ قَالَ:((مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً)). [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۴۸) ابورزین عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں بیمار آدمی ہوں۔ میرا گھر دور ہے اور مجھے لانے والا کوئی نہیں جو پابندی کر سکے۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اذان سنتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا۔

(٤٩٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عن عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ :أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- الْحَدِيثَ.

وَرَوَاهُ أَبُو سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٦]

(۴۹۴۹) ابورزین ابن ام مکتوم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔

(٤٩٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ فَحَيَّ هَلاً)).

قَالَ لَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ :لَيْسَ فِي أَمْرِهِ هَذَا الأَعْمَى بِحُضُورِ الْجَمَاعَةِ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ حُضُورَهَا فَرْضٌ. لأَنَّهُ قَدْ رَخَّصَ لِعُتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ أَعْمَى التَّخَلُّفَ عَنْ حُضُورِهَا . فَدَلَّ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ لاَ أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً أَيْ لاَ أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً تَلْحَقُ فَضِيلَةَ مَنْ حَضَرَهَا. قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا التَّأْوِيلَ مَا. [قوی۔ ابوداؤد ٥٥٣]

(۴۹۵۰) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ابن ام مکتوم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مدینہ میں موذی جانور اور درندے بہت زیادہ ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ((حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ)) ((حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ)) سنتے ہو تو نماز کی طرف آؤ۔

نوٹ:- نابینا شخص کا نماز باجماعت میں حاضر ہونا فرض ہے، اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا، یعنی نماز باجماعت میں حاضر ہونا لازم ہے۔

(۴۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَائِدًا لَا يُلَائِمُنِي فِي هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ. قَالَ: أَيُّ الصَّلَاتَيْنِ. قُلْتُ: الْعِشَاءُ، وَالصُّبْحُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لَوْ يَعْلَمُ الْقَاعِدُ عَنْهُمَا مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا)).

قَالَ الشَّيْخُ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَمْرٌو. [حسن]

(۴۹۵۱) علاء بن مسیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن ام مکتوم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے لانے والا موجود ہے لیکن ان دو نمازوں میں وہ مجھے نہیں لاسکتا، آپ ﷺ نے پوچھا: کون سی دو نمازیں؟ میں نے کہا: ''عشا اور صبح'' نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لانے والا جان لے کہ ان دو نمازوں کا کیا اجر و ثواب ہے تو وہ ان کے وقت ضرور آئے اگرچہ اس کو گھٹنے کے بل آنا پڑے۔

(۴۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ الْحَرْبِيُّ فِي مَسْجِدِ الْحَرْبِيَّةِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الأَقْمَرِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ. فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ -ﷺ- سُنَنَ الْهُدَى. وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ. وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ، ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ. وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٤]

(۴۹۵۲) ابو احوص فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ کل اللہ سے مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان نمازوں پر محافظت کرے۔ جب بھی ان کی اذان دی جائے۔ کیوں کہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے ہدایت کے طریقے مقرر کیے ہیں اور یہ ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں۔ اگر تم ان کو اپنے گھروں میں پڑھنا شروع کر دو

جیسے یہ نماز سے پیچھے رہنے والے ہیں تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ بیٹھو گے۔ اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر ان مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف آتا ہے تو اللہ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھ دیتے ہیں اور اس کا ہر درجہ بلند کر دیتے ہیں اور ایک غلطی مٹا دیتے ہیں اور ان نمازوں سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا تھا جن کا نفاق واضح ہوتا تھا جب کہ مومن مرد کو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

(۴۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ شُهُودُ الْعِشَاءِ ، وَالصُّبْحِ لاَ يَسْتَطِيعُونَهُمَا)). أَوْ نَحْوَ هَذَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَيُشْبِهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَمِّهِ بِأَنْ يُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ أَنْ يَكُونَ مَا قَالَهُ فِي قَوْمٍ تَخَلَّفُوا عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ لِنِفَاقٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ الشافعي ٢١٤]

(۴۹۵۳) عبد الرحمن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق صبح اور عشا کی نماز میں حاضر ہونا ہے۔ وہ ان میں حاضر ہونے کی طاقت نہیں رکھتے۔

نوٹ:- امام شافعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو لوگوں کے گھروں کو جلانے کا ارادہ کیا تھا وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نفاق کی وجہ سے عشا کی نماز میں حاضر نہیں ہوتے تھے۔

(۴۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا الرَّجُلَ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ أَسَأْنَا بِهِ الظَّنَّ. [صحيح لغيره۔ الطبراني في الكبير ١٣٠٨٥]

(۴۹۵۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی کو فجر اور عشا کی نماز میں گم پاتے تو ہمارا گمان ان کے بارے میں برا ہوتا۔

(۲۷۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان

(۴۹۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا

دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)). وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ ((تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۶۱۹]

(۴۹۵۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت اکیلے کی نماز سے ۲۷ درجے افضل ہے۔

امام شافعی کی روایت میں ہے کہ اکیلے کی نماز سے۔

(۴۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ)).

[صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت اکیلے آدمی کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے۔

(۴۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا)) . كَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ الإِمَامَةِ ، وَرَوَاهُ الْمُزَنِيُّ وَحَرْمَلَةُ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ مَالِكٍ. فَمِنَ الْحُفَّاظِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الرَّبِيعَ وَاهِمٌ فِي رِوَايَتِهِ ، وَمِنْهُمْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ رَوَى فِي الْمُوَطَّإِ عِدَّةَ أَحَادِيثَ رَوَاهَا خَارِجَ الْمُوَطَّإِ بِغَيْرِ تِلْكَ الأَسَانِيدِ. وَهَذَا مِنْ جُمْلَتِهَا ، فَقَدْ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ مَالِكٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الرَّبِيعِ . [صحیح۔ بخاری ۲۸۹]

(۴۹۵۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت پڑھنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔

(۴۹۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فَضْلُ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ جُزْءًا)). وَأَمَّا حَدِيثُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۵۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے آدمی کے نماز پڑھنے سے پچیس درجے بہتر ہے۔

(٤٩٥٩) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۵۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔

(٤٩٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((تَفْضُلُ صَلاَةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلاَةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ، وَتَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ)). قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الإسراء: ٧٨]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ بخاري ٦٢١]

(۴۹۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔ رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الإسراء: ۷۸] اور فجر کا قرآن، اور فجر کی قرأت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں'' پڑھ لو۔

(٤٩٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ :عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلاَةِ الْفَذِّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

(۴۹۶۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ۲۵ نمازوں کے برابر ہے۔

(٤٩٦٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلاَةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ بخاري ٦١٩]

(۴۹۶۲) ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے ۲۵ درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(٤٩٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ ، وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ :وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَجَعَلَ قِيَامَ لَيْلَةٍ لِلْفَجْرِ وَحْدَهَا ، كَمَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ. وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ جَمِيعَ ذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ أَحَالَ

بِالرِّوَايَتَيْنِ رِوَايَةِ أَبِي أَحْمَدَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَلَى رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٦]

(۴۹۶۳) عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے عشا اور صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے مکمل رات قیام کیا۔

(٤٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السُّمْسَارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعِشَاءِ فَتَفَقَّدَ رِجَالاً فَقَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ)). قِيلَ : لاَ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ؟)). قِيلَ : لاَ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ)). قَالُوا : لاَ قَالَ : ((إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِي صَلاَةَ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ. وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. وَإِنَّ صَلاَةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ الرَّجُلِ ، وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ. وَإِنَّ الصَّفَّ الأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صُفُوفِ الْمَلاَئِكَةِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيٍّ ، وَقِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيٍّ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ. [ضعيف۔ ابوداؤد ٥٥٤]

(۴۹۶۴) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے کچھ آدمیوں کو گم پایا تو آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں ہے؟ تو کہا گیا: جی فلاں ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو نمازیں یعنی عشا اور فجر منافقین پر بہت بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان کے آنے میں کیا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں اور آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یہ زیادہ محبوب ہے اکیلے سے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر پڑھنا یہ ایک آدمی سے بہتر ہے اور جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہیں اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے۔

(٤٩٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَثَوْرِ

بْنِ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْكُلَاعِيِّ عَنْ قُبَاثِ بْنِ أَشْيَمَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((صَلَاةُ رَجُلَيْنِ يَؤُمُّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلَاةِ أَرْبَعَةٍ تَتْرَى ، وَصَلَاةُ أَرْبَعَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلَاةِ ثَمَانِيَةٍ تَتْرَى ، وَصَلَاةُ ثَمَانِيَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلَاةِ مِائَةٍ تَتْرَى)).
هَذَا حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَقَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ قُبَاثٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ قُبَاثٍ. [ضعيف۔ حاکم ۳/۷۲۵]

(۴۹٦۵) قباث بن اشیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی نماز پڑھیں ایک دوسرے کی امامت کروائے، یہ زیادہ افضل ہے اللہ کے ہاں کہ چار آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں اور چار آدمیوں کی نماز جب ان میں سے ایک امامت کروائے باقیوں کی، اللہ کو زیادہ پسند ہے کہ آٹھ آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں اور آٹھ آدمیوں کا نماز پڑھنا جب ان میں سے ایک امامت کروائے یہ اللہ کے ہاں زیادہ افضل ہے کہ سو آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں۔

(٦٧٦) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلَاةِ

نماز کے لیے مسجد کی طرف پیدل چل کر آنے کی فضیلت

(٤٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ ، وَحُطَّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ ، فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ ، وَالْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ بخاری ٤٦٥]

(۴۹٦٦) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا گھر میں اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے بہتر ہے اور جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر نماز کے لیے مسجد میں آتا ہے تو اس کے ایک قدم پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک خطا مٹا دی جاتی ہے مسجد میں داخل ہونے تک۔ جب وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے تو نماز کی حالت میں رہتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہے۔ فرشتے اس بندے کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں جب تک وہ اپنی نماز والی جگہ

پر بیٹھا رہتا ہے۔ یعنی اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس کو معاف فرما جب تک وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور بے وضو نہ ہو۔

(۴۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّافِقِيُّ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ تَعَالَى فَيَقْضِي فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خُطُوَاتُهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً ، وَالأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً)). لَفْظُ حَدِيثِ الْحَافِظِ وَالْقَاضِي وَفِي رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّ : ((يُؤَدِّي فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خُطُوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ عَنْهُ خَطِيئَةً ، وَالأُخْرَى تَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ.

[صحيح۔ مسلم ٦٦٦]

(۴۹۶۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں وضو کرتا ہے پھر مسجد میں جا کر اللہ کے فرائض میں سے فرض ادا کرتا ہے تو اس کے ایک قدم کے بدلے ایک خطا مٹا دی جاتی ہے اور دوسرے قدم بدلے ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

(ب) مصری کی روایت میں ہے کہ وہ اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کو ادا کرتا ہے تو اس کے ایک قدم کے بدلے ایک برائی ختم کر دی جاتی ہے اور دوسرے قدم کے بدلے ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

(۴۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنِي الأَسْوَدُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً ، وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً)). [صحيح۔ نسائی ٧٠٥]

(۴۹۶۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے گھر سے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اس کے ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر ایک برائی مٹا دی جاتی ہے۔

(۴۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ

الدَّرَجَاتِ)). قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ مسلم ۲۵۱]

(۴۹۶۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مشقت کے وقت اچھی طرح وضو کرنا اور مسجدوں کی طرف پیدل چل کر جانا، یعنی قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا'' یہ رباط ہے۔

(۴۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلاً كُلَّمَا غَدَا وَرَاحَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ بخاری ۶۳۱]

(۴۹۷۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بندہ صبح یا شام مسجد کی طرف چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام چلتا ہے۔

(۴۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ؟)). أَظُنُّهُ قَالَ قَالُوا : لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ. قَالَ : ((فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ : كَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُذْهِبْنَ الْخَطَايَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۵۰۵]

(۴۹۷۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ روزانہ پانچ وقت اس میں غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہے گی۔ (میرا گمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا) تو انہوں نے جواب دیا: اس کی میل باقی نہیں رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح پانچ نمازیں ہیں جن کی وجہ سے برائیاں ختم کردی جاتی ہیں۔

(۴۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ يَمُرُّ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ)).

قَالَ قَالَ الْحَسَنُ :وَمَا يُبْقِى ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ .لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ

وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ أَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ :فَمَاذَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ؟

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۷۲) جابر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے۔

(ب) یعلی بن عبید کی حدیث میں ہے کہ اس کی میل سے کیا کچھ باقی رہے گا؟

(۴۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ ، وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لاَ يُنْصِبُهُ إِلاَّ إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ ، وَصَلاَةٌ عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ لاَ لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ)).

[حسن لغيره۔ تقدم برقم ۴۹۱۰]

(۴۹۷۳) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ فرض نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے جاتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر حج کرنے والے کا اجر اور جو بندہ چاشت کی نماز کے لیے نکلتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے درمیان فضول بات نہ ہو علیین میں لکھ دی جاتی ہے۔

(۴۹۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ مَرَّ إِلَى الْمَسْجِدِ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبُهُ أَوْ كَاتِبَاهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَالْقَاعِدُ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ)). [صحيح۔ احمد ٤/١٥٧]

(۴۹۷۴) عقبہ بن عامر جہنی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بندہ وضو کر کے مسجد کی طرف چلتا ہے اور نماز کا خیال رکھتا ہے تو اس کے لیے ایک لکھنے والا یا دو لکھنے والے ایک قدم کے عوض جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور نماز کے انتظار میں بیٹھنے والا ایسے ہے جیسے قیام کرنے والا اور اس کو نمازیوں میں سے لکھ دیا جائے گا جس وقت سے وہ اپنے گھر سے نکلا اور واپس پلٹنے تک۔

(٤٩٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ يُثْنِي عَلَيْهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح لغيره۔ ابن خزيمه ١٤٩٩]

(۴۹۷۵) سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اندھیرے میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(٤٩٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ نَحْوَهُ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى : مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَسْلَمَ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح لغيره۔ ابن ماجه ٧٨١]

(۴۹۷۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اندھیری راتوں میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(٤٩٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ

الْكُحَّالِ)). [صحيح لغيره. ابو داؤد ٤٧٥٦]

(۴۹۷۷) بریدہ اسلمی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(۱۷۷) باب فَضْلِ بُعْدِ الْمَمْشَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَا جَاءَ فِي احْتِسَابِ الآثَارِ

دور سے چل کر مسجد کی طرف آنے کی فضیلت اور چلنے میں ثواب کی نیت کا بیان

(٤٩٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ، وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحيح. بخاري ٦٢٣]

(۴۹۷۸) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے لیے جتنی دور سے چل کر آیا جائے اتنا ہی وہ آدمی تمام لوگوں سے زیادہ اجر پائے گا اور وہ شخص اجر کے اعتبار سے زیادہ ہے جو امام کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے اس شخص سے جو نماز پڑھتا ہے اور سو جاتا ہے۔

(٤٩٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ فَكَانَ يَحْضُرُ الصَّلَوَاتِ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقِيلَ لَهُ :لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا فَرَكِبْتَهُ فِي الرَّمْضَاءِ ، وَالظَّلْمَاءِ ، فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي يَلْزَقُ الْمَسْجِدَ. فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْمَا يُكْتَبَ أَثَرِي ، وَخُطَاىَ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي ، وَإِقْبَالِي ، وَإِدْبَارِي أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَأَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ)). أَوْ كَمَا قَالَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح. مسلم ٦٦٣]

(۴۹۷۹) ابو عثمان ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو مدینہ کا رہائشی تھا۔ اس کا گھر مسجد سے کافی دور تھا، لیکن وہ نمازوں میں نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوتا تھا۔ اس سے کہا گیا: اگر آپ ایک گدھا خرید لیں تو گرمی اور

اندھیرے میں اس پر سوار ہو کر آ جایا کریں۔ اس نے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر مسجد کے ساتھ ہو۔ اس کی خبر نبی ﷺ کو دی گئی تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! پھر میرے قدموں کے نشانات کیسے لکھے جائیں گے اور میرا اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ کر جانا اور واپس آنا جیسے اس نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے دور کے سفر کا اللہ تجھے اجر دے گا اور جو تیری نیت ہے سب کچھ تجھے ملے گا۔

(۴۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدْآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَدْنُوا مِنَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ : ((يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلاَ تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ)) قَالُوا : بَلَى فَأَقَامُوا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۸۸]

(۴۹۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے دور کے گھر تبدیل کر کے مسجد کے قریب ہو جائیں تو نبی ﷺ نے اس کو ناپسند کیا کہ تم ان گھروں کو خالی کر دو اور آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو سلمہ! کیا تم کو اپنے نشانات قدم کا ثواب نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو انہوں نے وہاں ہی قیام کیا۔

(۴۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ قَالَ : فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ فَإِنَّمَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ)). قَالَ : فَأَقَامُوا وَقَالُوا : مَا يَسُرُّنَا أَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۸۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے مسجد کے قریب آنا چاہا اور جگہ بھی خالی تھی۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو سلمہ! تم اپنے گھروں کو لازم پکڑو، تمہارے نشانات قدم لکھے جائیں گے۔ وہ وہاں ہی ٹھہرے رہے اور انہوں نے کہا: ہمیں اس بات نے خوش نہیں کیا کہ ہم اپنے گھروں کو تبدیل کر لیں۔

(۴۹۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الأَبْعَدُ فَالأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا)).

[حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۵۵۶]

(۴۹۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد سے گھروں کا دور ہونا بڑے اجر کا سبب ہے۔

(۶۷۸) بَابُ فَضْلِ الْمَسَاجِدِ وَفَضْلِ عِمَارَتِهَا بِالصَّلاَةِ فِيهَا وَانْتِظَارِ الصَّلاَةِ فِيهَا

مساجد کی فضیلت، ان کو نماز سے آباد رکھنے اور ان میں نمازوں کا انتظار کرنے کی فضیلت کا بیان

(۴۹۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَحَبُّ الْبِلاَدِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا ، وَأَبْغَضُ الْبِلاَدِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الأَنْصَارِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۶۷۱]

(۴۹۸۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام جگہوں سے زیادہ محبوب جگہ اللہ کے ہاں مسجدیں ہیں اور تمام جگہوں سے زیادہ ناپسند جگہ اللہ کے ہاں بازار ہیں۔

(۴۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ : ((لاَ أَدْرِي)). فَقَالَ : أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ قَالَ : ((لاَ أَدْرِي)). قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((يَا جِبْرِيلُ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟)). قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : ((أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟)). قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : ((سَلْ رَبَّكَ)). قَالَ : فَانْتَفَضَ جِبْرِيلُ انْتِفَاضَةً كَادَ يُصْعَقُ مِنْهَا مُحَمَّدٌ -ﷺ-. فَقَالَ : مَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ . فَقَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقُلْتَ لاَ أَدْرِي ، وَسَأَلَكَ أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ فَقُلْتَ : لاَ أَدْرِي. فَأَخْبِرْهُ أَنَّ خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ ، وَأَنَّ شَرَّ الْبِقَاعِ الأَسْوَاقُ. [حسن لغيره۔ ابن حبان ۱۵۹۹]

(۴۹۸۴) محارب بن دثار ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کونسی جگہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ اس نے کہا: کون سی جگہ بری ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا، اتنے میں جبرئیل آئے تو نبی ﷺ نے جبرئیل سے پوچھا: اے جبرئیل! کون سی جگہ بہتر ہے؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا، آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی جگہ بری ہے؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رب تعالیٰ سے سوال کرو، جبرئیل نے نبی ﷺ کو دبایا، قریب تھا کہ آپ ﷺ بیہوش ہو جاتے اور کہا: میں کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے کہا: تجھ سے محمد ﷺ نے سوال کیا: کون سی جگہ بہتر ہے؟ آپ نے کہہ دیا: مجھے نہیں معلوم اور انہوں نے تجھ سے سوال

کیا کہ کونسی جگہ بری ہے تو آپ نے کہہ دیا: مجھے معلوم نہیں، آپ ان کو خبر دے دیں کہ بہترین جگہیں مساجد ہیں اور بدترین جگہیں بازار ہیں۔

(۴۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لاَ يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا دَامَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ لاَ يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ الصَّلاَةُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٦٢٧]

(۴۹۸۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اتنی دیر نماز میں رہتا ہے، جتنی دیر نماز اس کو روکے رکھتی ہے کہ وہ اپنے گھر کی طرف واپس پلٹے۔

(۴۹۸۶) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : انْتَظَرْنَا الْحَسَنَ فَرَاثَ عَلَيْنَا فَجَاءَ وَقَالَ : دَعَانَا جِيرَانُنَا هَؤُلاَءِ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَنَسٌ : انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ. فَبَلَغَهُ فَجَاءَ فَصَلَّى لَنَا ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ :((أَلاَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ)). قَالَ الْحَسَنُ : وَإِنَّ الْقَوْمَ لَنْ يَزَالُوا فِي خَيْرٍ مَا انْتَظَرُوا الْخَيْرَ. قَالَ قُرَّةُ هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحيح۔ بخاری ٨١١]

(۴۹۸۶) قرہ بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم نے حسن کا انتظار کیا۔ انہوں نے دیر کردی، پھر وہ آئے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا تو تقریباً آدھی رات ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے جتنی دیر تم نماز کا انتظار کرتے رہے۔ حسن کہتے ہیں: لوگ بھلائی میں رہے جتنی دیر بھلائی کا انتظار کرتے رہے۔

(۴۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونِ الصَّائِغُ بِمَرْوَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فِي خَلاَءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَمْ تَعْلَمْ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ٦٢٩]

(۴۹۸۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے لوگوں کو اللہ اپنا سایہ نصیب کرے گا قیامت کے دن جس دن اس کے سائے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا: انصاف کرنے والا حکمران اور وہ جوان جو اللہ کی عبادت میں اپنی جوانی صرف کرتا ہے اور وہ بندہ جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں اور وہ بندہ جس کا دل مسجد سے لگا ہوا ہے اور دو شخص جو اللہ کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور وہ بندہ جس کو حسب ونسب اور جمال والی عورت برائی کی دعوت دے تو وہ کہتا ہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ بندہ جو صدقہ کرتا ہے اور پوشیدہ رکھتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی علم نہیں جو اس کے دائیں نے کیا ہے۔

(٤٩٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالإِيمَانِ)). قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ﴾ [التوبة : ١٨]

[ضعیف۔ ترمذی ٢٦١٧]

(۴۹۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی کو مسجد کی طرف جاتے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دے دو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ﴾ [التوبة : ١٨] اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جن کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہو۔

(٤٩٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلَّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ

بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ عُمَّارَ بُيُوتِ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

صَالِحٌ الْمُرِّيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ. [منكر۔ ابو يعلى ٣٦٠٦]

(۴۹۸۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو اللہ والے ہی آباد کرتے ہیں۔

(٤٩٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ الأَزْدِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ)). [حسن۔ ابوداؤد ٤٧٢]

(۴۹۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس غرض سے انسان مسجد میں آتا ہے وہی اس کا حصہ ہے۔

(٦٨٩) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي الأَعْمَى سَمِعَ النِّدَاءَ وَمَنْ لَمْ يُرَخِّصْ فِي تَرْكِ الْحُضُورِ وَمَنْ رَخَّصَ فِيهِ فِي غَيْرِ الْجُمُعَةِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ نابینا آدمی اذان سن کر جماعت سے پیچھے نہیں رہ سکتا اور جمعہ کے علاوہ رخصت کا بیان

(٤٩٩١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَلَفْظُهُ هَذَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصَمُّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلاَةِ. فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ. فَقَالَ لَهُ: ((هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ؟)). فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ قَالَ: ((فَأَجِبْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَسُوَيْدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [تقدم برقم ٤٩٤٦]

(۴۹۹۱) یزید بن اصم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے مسجد لانے والا کوئی نہیں، اس نے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مانگی تو آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی۔ جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اور پوچھا: کیا اذان سنتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر مسجد میں آ کر نماز پڑھو۔

(۶۸۰) باب مَنْ جَمَعَ فِي بَيْتِهِ

جس نے نماز کو اپنے گھر میں جمع کیا

(٤٩٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ، ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ فَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا قَالَ: وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَأَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٩]

(۴۹۹۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، جب نماز کا وقت ہو جاتا اور آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے تو چٹائی بچھانے کا حکم فرماتے۔ جو آپ ﷺ کے نیچے ہوتی۔ جھاڑ و دیا جاتا، پانی چھڑکا جاتا، پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھا دیتے اور چٹائی کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی۔

(٤٩٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَرَضِهِ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَرَأَ ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ [المرسلات: ١] مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ. [قوی۔ نسائی ٩٨٥]

(۴۹۹۳) ام فضل بنت حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیماری کے ایام میں اپنے گھر میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، آپ ﷺ پر صرف ایک کپڑا تھا جو آپ ﷺ نے لپیٹا ہوا تھا اور آپ ﷺ نے ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ [المرسلات: ١] پڑھی، اس کے بعد آپ ﷺ نے کوئی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

(٤٩٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

(٤٩٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي دَارِهِ قَالَ: صَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاتِهِ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَنَسٍ فِي ذَلِكَ فِي بَابِ كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْعَصْرِ وَسَنَرْوِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- ((وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ)). [صحیح۔ مسلم ٥٣٤]

(۴۹۹۵) اسود اور علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود کے گھر آئے۔ وہ کہنے لگے: کیا ان لوگوں نے تمہارے بعد نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔ انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، اس میں ہے کہ عبداللہ نے بھی اسود اور علقمہ کے ساتھ ہی نماز پڑھی۔

(٤٩٩٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ أَوْ مَمْلُوكًا دَعَا أَبَا ذَرٍّ وَحُذَيْفَةَ وَابْنَ مَسْعُودٍ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ تَقَدَّمَ أَبُو ذَرٍّ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: تَأَخَّرْ يَا أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: أَكَذَاكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ أَوْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَعَمْ فَتَأَخَّرَ قَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي إِنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِبَيْتِهِ. [ضعیف]

(۴۹۹۶) انصار کے غلام ابوسعید نے ابوذر، حذیفہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو بلایا، جب نماز کا وقت ہوا تو ابوذر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے تاکہ نماز پڑھائیں، ان کو تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ابوذر! پیچھے ہٹو، ابوذر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن مسعود! اے ابوعبدالرحمن! کیا ایسے ہی ہے؟ تو وہ کہنے لگے: ہاں تو ابوذر رضی اللہ عنہ واپس ہو گئے۔ سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ بندہ اپنے گھر میں زیادہ حق رکھتا ہے۔

(٤٩٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ: أَنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا فَدَعَا إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ وَسَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَذَرًّا وَأُنَاسًا مِنْ وُجُوهِ الْقُرَّاءِ فَأَمَرَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ ثُمَّ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا فِي الْبُيُوتِ فِي جَمَاعَةٍ وَلَمْ يَخْرُجُوا إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَهُمْ بِالطَّعَامِ. [صحیح]

(۴۹۹۷) موسیٰ صغیر حبیب بن ابی ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کھانا بنایا تو ابراہیم نخعی، ابراہیم تیمی، سلمہ بن کہیل اور چند بچے اور لوگ تھے، انہوں نے ابراہیم تیمی سے کہا کہ وہ ان کو بیان کریں۔ پھر نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے اپنے گھروں میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھی، مسجد میں نہیں آئے۔ پھر ان کے پاس کھانا لایا گیا۔

(۶۸۱) باب الاِثْنَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

۶۸۱- دو یا زیادہ لوگوں کی موجودگی میں جماعت کا حکم

(۴۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا ، ثُمَّ أَقِيمَا ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٠٤]

(۴۹۹۸) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۴۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- أَنَا وَصَاحِبٌ لِى فَلَمَّا أَرَدْنَا الإِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا ، ثُمَّ أَقِيمَا ، وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٤]

(۴۹۹۹) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی نبی ﷺ کے پاس آئے، جب ہم نے آپ ﷺ سے لوٹنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم اذان کہو اور اقامت کہو، پھر تم دونوں میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۵۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ :سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِى بَصِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ فَقَالَ : ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)). قَالُوا لاَ .قَالَ : ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)).

قَالُوا لاَ .قَالَ : ((إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِى الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ، وَالصَّفُّ الأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلاَئِكَةِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لاَبْتَدَرْتُمُوهُ ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ الرَّجُلِ ، وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيٍّ.

[ضعيف۔ تقدم برقم ٤٩٦٤]

(۵۰۰۰) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: کیا فلاں ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ پھر پوچھا: کیا فلاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو نمازیں یعنی عشا اور صبح منافقین پر بہت بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان کے پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو وہ ضرور آئیں اگر چہ ان کو گھٹنوں کے بل گھسیٹ کر آنا پڑے۔ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے۔ اگر تم ان کی فضیلت کو جانتے تو تم ان کی طرف جلدی کرتے۔ ایک آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے اکیلے آدمی کی نماز سے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے اور جتنے زیادہ ہوں گے وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہوں گے۔

(۵۰۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعيف۔ تقدم برقم ٤٩٦٤]

(۵۰۰۱) عبداللہ بن ابی بصیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں آیا تو ابی بن کعب سے ملا۔

(۵۰۰۲) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ.

(۵۰۰۲) ایضاً

(۵۰۰۳) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ.
وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَذَكَرُوا سَمَاعَ أَبِي إِسْحَاقَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ وَمِنْ أَبِيهِ.

(۵۰۰۳) ایضاً

(۵۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی بَصِیرٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ : وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِیهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ یَقُولُ : صَلَّی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ یَوْمًا فَذَکَرَ الْحَدِیثَ. [ضعیف انظر ما سبق]

(۵۰۰۴) اُبی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صبح کی نماز پڑھائی......۔

(۵۰۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی بَصِیرٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ قَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِیهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیثِ سَعِیدِ بْنِ الرَّبِیعِ.

(۵۰۰۵) ایضاً

(۵۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ الْمَدِینِیِّ یَقُولُ : أَبُو بَصِیرٍ وَابْنُ أَبِی بَصِیرٍ سَمِعَا الْحَدِیثَ مِنْ أُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ جَمِیعًا وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَدِینِیَّ یَقُولُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی فِی رِوَایَةِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَیَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ دِلاَلَةٌ أَنَّ هَذِهِ الرِّوَایَاتِ مَحْفُوظَةٌ مَنْ قَالَ عَنْ أَبِیهِ وَمَنْ لَمْ یَقُلْ خَلاَ حَدِیثَ أَبِی الأَحْوَصِ مَا أَدْرِی کَیْفَ هُوَ.

(۵۰۰۶) ایضاً

(۵۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی خَیْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ عَنْ سُلَیْمَانَ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِی الْمُتَوَکِّلِ النَّاجِیِّ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- أَبْصَرَ رَجُلاً یُصَلِّی وَحْدَهُ فَقَالَ : ((أَلاَ رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیُصَلِّیَ مَعَهُ)). [صحیح۔ أبو داؤد ۵۷٤]

(۵۰۰۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ مل کر نماز پڑھے۔

(۵۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلُوشَا الأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ هُوَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ)). كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عُلَيْلَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَيْضًا ضَعِيفٍ. [ضعیف جداً۔ ابن ماجه ۹۷۲]

(۵۰۰۸) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو یا زیادہ افراد ہوں تو جماعت ہیں۔

(۵۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجَرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَالرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ فِرَاشِهِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الاثْنَانِ جَمَاعَةٌ، وَالثَّلاَثَةُ جَمَاعَةٌ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ جَمَاعَةٌ)). [ضعیف]

(۵۰۰۹) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے اگلے حصہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اور وہ اپنے بستر کا زیادہ حق رکھتا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دو، تین اور اس سے زیادہ جماعت ہیں۔

(۶۸۲) باب مَنْ خَرَجَ يُرِيدُ الصَّلاَةَ فَسُبِقَ بِهَا

جو بندہ نماز کے ارادے سے نکلے اور نماز پہلے ہو چکی ہو

(۵۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو عِصْمَةَ: سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ طَحْلاَءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلاَّهَا وَحَضَرَهَا، لاَ يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا)). [حسن۔ أبو داؤد ٥٦٤]

(۵۰۱۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر وہ چلا اور اس نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو اللہ اس کو اتنا اجر دے گا جتنا نماز پڑھنے اور اس میں حاضر ہونے والوں کو ملتا ہے اور ان کے اجر میں بھی کمی نہ کی جائے گی۔

(۵۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : حَضَرَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ الْمَوْتُ فَقَالَ : إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا مَا أُحَدِّثُكُمُوهُ إِلاَّ احْتِسَابًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً ، وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَةً ، فَلْيُقَرِّبْ أَوْ لِيُبْعِدْ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ غُفِرَ لَهُ ، وَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ صَلَّى مَا أَدْرَكَ وَأَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذَلِكَ. فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَتَمَّ الصَّلاَةَ كَانَ كَذَلِكَ)). [حسن لغيره۔ أبو داؤد ٥٦٣]

(۵۰۱۱) سعید بن میتب فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص کو موت آئی۔ وہ کہنے لگا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اور صرف احتیاط کی غرض سے بیان کرنے لگا ہوں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز کی طرف نکلے تو جب وہ اپنا دایاں قدم اٹھاتا ہے تو اس کے عوض اللہ نیکی لکھ دیتے ہیں اور جب بایاں قدم اٹھاتا ہے تو اس کے بدلے ایک برائی ختم کردی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ قدم قریب قریب رکھے یا دور دور اور اگر وہ مسجد میں آکر جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لے تو اس کو معاف کردیا جاتا ہے۔ اگر وہ مسجد آتا ہے اور کچھ حصہ نماز کا پڑھا جا چکا اور کچھ باقی تھا، پھر اس نے جتنی نماز پائی پڑھ لی اور باقی پوری کرلی تو وہ انہی کی طرح ہے اور اگر وہ مسجد آتا ہے اور انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو وہ اپنی پوری نماز پڑھ لے۔

(۲۸۳) باب الْجَمَاعَةِ فِي مَسْجِدٍ قَدْ صُلِّيَ فِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا تَفَرُّقُ الْكَلِمَةِ

مسجد میں دوسری جماعت کروانا جب اختلاف نہ ہو

(۵۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَلاَ رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ)). [صحيح۔ تقدم برقم ٥٠٠٧]

(۵۰۱۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھا دی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی شخص اس پر صدقہ کرے گا کہ وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ لے۔

(۵۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا)) . فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۰۷]

(۵۰۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور نبی ﷺ نے نماز پڑھ لی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون صدقہ کرے گا اس پر تو ایک شخص نے اس کے ساتھ پڑھ لی۔

(۵۰۱٤) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خُصَيْبُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْخَبَرِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعيف۔ ابن أبي شيبه ٦٦٦٠]

(۵۰۱۴) حضرت حسن اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی حالاں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ لی تھی۔

(۵۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ : صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ وَجَلَسْنَا فَجَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي نَحْوٍ مِنْ عِشْرِينَ مِنْ فِتْيَانِهِ فَقَالَ : أَصَلَّيْتُمْ قُلْنَا : نَعَمْ فَأَمَرَ بَعْضَ فِتْيَانِهِ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ. [صحيح۔ ابن أبي شيبه ٧٠٩٤]

(۵۰۱۵) ابوعثمان یشکری فرماتے ہیں کہ ہم نے مسجد بنو رفاعہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہم بیٹھ گئے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیس نوجوانوں کے ہمراہ آئے اور فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: جی ہاں تو انس رضی اللہ عنہ نے کسی نوجوان کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان اور اقامت کہی، پھر وہ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔

(۵۰۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : جَاءَ نَا أَنَسٌ وَقَدْ صَلَّيْنَا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ. وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ كَرَاهِيَةُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَحْمُولَةٌ عَلَى مَوْضِعٍ يَكُونُ فِي الْجَمَاعَةِ فِيهِ بَعْدَ أَنْ صَلَّى تَفَرُّقُ الْكَلِمَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ عبد الرزاق ٣٤١٨]

(۵۰۱۶) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس انس رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے نماز پڑھ لی تھی۔ انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔

(۶۸۴) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الْمَطَرِ وَفِي اللَّيْلِ بِعُذْرِ الرِّيحِ أَوِ الْبَرْدِ مَعَ الظُّلْمَةِ

بارش، رات کے وقت ہوا، سردی اور اندھیرے کی وجہ جماعت چھوڑنے کا بیان

(۵۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :أَذَّنَ بِالصَّلاَةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ :((أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ))، ثُمَّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى.

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَذَّنَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ٦٣٥]

(۵۰۱۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہوا اور سرد رات میں نماز کے لیے اذان دی گئی اور اس نے کہا: خبردار تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر کہا: رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ جب رات سرد اور بارش والی ہو تو وہ کہہ دیا کرے کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَادَى بِالصَّلاَةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ ، ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ :أَلاَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ، أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ ، أَوْ ذَاتُ رِيحٍ فِي سَفَرٍ يَقُولُ :((أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحیح انظر قبلہ]

(۵۰۱۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہوا والی اور سرد رات میں اذان دی، پھر اپنی اذان کے آخر میں کہا: "أَلاَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ" کیوں کہ نبی ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ جب رات سرد یا بارش

والی یا سفر میں ہوا والی ہو تو وہ کہہ دے: ((أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)) خبردار! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(٥٠١٩) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ وَمَطَرٍ فَقَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ ((أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحيح معنیٰ قبله]

(٥٠١٩) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ سرد اور بارش اور ہوا والی رات میں نماز کے لیے اذان کہتے تو اذان کے آخر میں کہتے: "الاصلوا فی الرحال" تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر فرماتے: رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ سفر میں جب رات سرد یا بارش والی ہو تو وہ کہے: ((أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)) تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(٥٠٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ ظُلْمَةٍ وَرِيحٍ، أَوْ ظُلْمَةٍ وَبَرْدٍ، أَوْ ظُلْمَةٍ وَمَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِيهِ ((أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)).

[صحيح۔ تقدم برقم ٥٠١٧]

(٥٠٢٠) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سفر میں اندھیری اور ہوا والی، ٹھنڈی یا بارش والی رات اذان دینے والے کو فرما دیتے تھے کہ وہ کہہ دے: ((أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ))

(٥٠٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ بِالْمَدِينَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ وَالْغَدَاةِ الْقَرَّةِ. [منكر۔ أبو داؤد ١٠٦٤]

(٥٠٢١) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا مؤذن مدینہ میں بارش والی رات اور سرد صبح میں ان الفاظ کو کہتا تھا۔

(٥٠٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ: ((لِيُصَلِّ

مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ٦٩٨]

(۵۰۲۲) جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے تو بارش ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے گھر نماز پڑھنا چاہتا ہو پڑھ لے۔

(٥٠٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَصَابَنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ مَطَرٌ لَمْ يَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى يَعْنِي مُنَادِي النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

[صحيح لغيره۔ نسائی ٨٥٤]

(۵۰۲۳) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے مقام پر تھے کہ بارش ہوگئی اور ابھی ہمارے جوتوں کے تلوے بھی تر نہیں ہوئے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے اعلان کر دیا۔ "صلوا فی رحالکم" کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(٥٠٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبِيدَةَ الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَصَابَنَا بُغَيْشٌ مِنْ مَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ فَلْيَفْعَلْ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۲۴) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہلکی ہلکی بارش شروع ہوگئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے اعلان کر دیا اور ہم سفر میں تھے کہ جو چاہے اپنے گھر میں نماز پڑھ لے۔

(٥٠٢٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذْهُ مُصَلًّى. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ؟)). فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۰۲۵) محمود بن ربیع انصاری فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک رضی اللہ اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے اور وہ نابینا تھے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول! اندھیرا اور سیلاب ہوتا ہے اور میں نابینا آدمی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر نماز پڑھ دیں، میں اس جگہ کو جائے نماز بنالوں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا: تجھے کہاں پسند ہے کہ میں وہاں نماز پڑھوں۔ انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی۔

(۶۸۵) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الأَخْبَثَيْنِ إِذَا أَخَذَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا حَتَّى يَتَطَهَّرَ

قضائے حاجت سے فراغت تک جماعت چھوڑنے کا بیان

(۵۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ : حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ : يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.
قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَحَدَّثَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

[صحيح۔ مسلم ٥٦٠]

(۵۰۲۶) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھانے کی موجودگی میں اور بول و براز کو روکتے ہوئے نماز نہ پڑھے۔

(۵۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ وَهُوَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۲۷) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھانے کی موجودگی اور بول و براز کو روک کر نماز نہ پڑھے۔

(۵۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَأَرَادَ الرَّجُلُ الْخَلاَءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلاَءِ)).
وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى

بْنِ الطَّبَّاعِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ: أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلاَةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي حَدِيثِ الْعَلَوِيِّ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَأَرَادَ الرَّجُلُ الْخَلاَءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلاَءِ)). [صحيح۔ مالك ۳۷۸]

(۵۰۲۸) (الف) عبداللہ بن ارقم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو اور آدمی بیت الخلا کا ارادہ رکھتا ہو تو بیت الخلا سے ابتدا کرے۔

(ب) عبداللہ بن ارقم فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کرواتے تھے، وہ کسی ضرورت کے لیے چلے گئے۔ پھر واپس لوٹے تو کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو قضائے حاجت ہو تو نماز سے پہلے اس سے فارغ ہو لے۔

(ج) علوی کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں: جب نماز کا وقت ہو جائے اور آدمی بیت الخلا کا ارادہ رکھتا ہو تو ابتدا بیت الخلاء سے کرے۔

(۵۰۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَقَامَ الصَّلاَةَ صَلاَةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ أَحَدُكُمْ وَذَهَبَ الْخَلاَءَ. فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ الْخَلاَءَ وَقَامَتِ الصَّلاَةُ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلاَءِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ أبو داؤد ۸۸]

(۵۰۲۹) عبداللہ بن ارقم حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور ان کے ساتھ چند لوگ تھے، وہ ان کی امامت کرواتے تھے۔ ایک دن صبح کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی، اچانک انہوں نے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی آگے بڑھے اور خود بیت الخلاء چلے گئے، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلا کا ارادہ کرے اور نماز کھڑی ہو جائے تو وہ بیت الخلا سے ابتدا کرے۔

(۵۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو ضَمْرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ وَالأَكْثَرُ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالُوا كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ.

(۵۰۳۰) ایضاً

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ شَيْئًا مِنَ الْخَبَثِ)).

أَسْنَدَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ فَوَقَفَهُ. [صحيح]

(۵۰۳۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بول و براز کی حاجت محسوس کرے تو نماز نہ پڑھے۔

(۶۸۶) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَنَفْسُهُ إِلَيْهِ شَدِيدَةُ التَّوَقَانِ

کھانے کی موجودگی اور اس کی طرف رغبت کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا

(۵۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۵۱۴۷]

(۵۰۳۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز اور کھانے کا وقت ہو جائے تو کھانے سے ابتدا کرو۔

(۵۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْفَامِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُوا بِهِ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَحْدَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو نماز مغرب سے پہلے کھانا کھالو۔

(۵۰۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلاَةَ الْمَغْرِبِ وَلاَ تَعْجَلُوا

عَنْ عَشَائِكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ معنی الذی قبله]

(۵۰۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا آ جائے تو مغرب کی نماز سے پہلے کھانا کھاؤ اور تم اپنے کھانے کی وجہ سے جلدی نہ کرو۔

(۵۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ)). وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۳۲]

(۵۰۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو ابتدا کھانے سے کرو۔

(۵۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ)). وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ عِيَاضٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاري ۵۱٤۸]

(۵۰۳۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو کھانے سے ابتدا کرو۔ یہ الفاظ ابن عیاض کے ہیں۔

(۵۰۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ كَذَا قَالَ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ: تَحَدَّثْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدِيثًا وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلاً لَحَّانَةً، وَكَانَ لأُمِّ وَلَدٍ. فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: مَا لَكَ لاَ تَتَحَدَّثُ كَمَا يَتَحَدَّثُ ابْنُ أَخِي هَذَا، أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَيْنَ أُتِيتَ. هَذَا أَدَّبَتْهُ أُمُّهُ، وَأَنْتَ أَدَّبَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَضَبَّ عَلَيْهَا. فَلَمَّا رَأَى مَائِدَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أُتِيَ بِهَا قَامَ فَقَالَتْ: أَيْنَ؟ قَالَ: أُصَلِّي

قَالَتْ : اجْلِسْ قَالَ : إِنِّى أُصَلِّى قَالَتِ : اجْلِسْ غُدَرُ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ صَلاَةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُهُ الأَخْبَثَانِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِى عَتِيقٍ. [صحيح۔ مسلم ٥٦٠]

(۵۰۳۷) عبداللہ بن اَبی عتیق فرماتے ہیں: میں اور قاسم بن محمد عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس باتیں کر رہے تھے اور قاسم بن محمد کی آواز عمدہ تھی اور یہ ام ولد کے بیٹے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: اے قاسم! تم بات چیت نہیں کرتے جیسے میرا یہ بھتیجا بات کر رہا۔ میں جانتی ہوں تو کہاں سے آیا ہے۔ اس کو تربیت اس کی والدہ نے دی اور تجھے تیری والدہ نے۔ عبداللہ کہتے ہیں: قاسم بن محمد ناراض ہوگئے اور اس پر رنجیدہ ہوئے۔ جب اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا کا دسترخوان دیکھا کہ کھانا لایا گیا ہے تو اٹھ کھڑے ہوئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کہاں؟ قاسم کہنے لگے: میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جا۔ وہ کہنے لگے: میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جا دھوکے باز۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ کھانے کی موجودگی اور بول وبراز کو روکنے کے وقت نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

(٥٠٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ ، وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ ، وَلاَ تَعْجَلُوا حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِى أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ.

[صحيح۔ بخارى ٦٤٢]

(۵۰۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو جائے تو ابتدا کھانے سے کرو اور جلدی نہ کرو حتیٰ کہ کھانے سے فارغ ہو جاؤ۔

(٥٠٣٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنِى يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ يَقُومُ حَتَّى يَفْرُغَ)). زَادَ مُسَدَّدٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا وُضِعَ عَشَاؤُهُ أَوْ حَضَرَ عَشَاؤُهُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنْ سَمِعَ الإِقَامَةَ وَإِنْ سَمِعَ قِرَاءَ ةَ الإِمَامِ. [صحيح۔ أبو داؤد ٣٧٥٧]

(۵۰۳۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو جائے تو کھانے سے فراغت کے بعد اٹھو۔

(ب) مسدد نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ کے سامنے کھانا رکھ دیا جاتا یا کھانا آ جاتا تو کھانے سے فراغت کے بعد اٹھتے اگرچہ وہ اقامت سن رہے ہوتے یا امام کی قرأت۔

(۵۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ وَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ)).

وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَوَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَتِهِمَا.

[صحيح لغيره۔ ابن خزيمة ٩٣٦]

(۵۰۴۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کھانا کھانے بیٹھو تو اپنی ضرورت کے مطابق سیر ہو کر کھاؤ، اگرچہ نماز کی اقامت کہہ دی جائے۔

(۵۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَنَسٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِالْمَغْرِبِ وَقَدْ حَضَرَ الْعَشَاءُ . فَقَالَ أَنَسٌ : ابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ فَتَعَشَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَكَانَ عَشَاؤُهُ خَفِيفًا. [صحيح]

(۵۰۴۱) حمید بیان کرتے ہیں کہ ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، موذن نے مغرب کی اذان کہی اور کھانا بھی آ گیا تو انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے کھانا کھاؤ، ہم نے کھانا کھایا، پھر نماز پڑھی اور ان کا شام کا کھانا تھوڑا سا ہوتا تھا۔

(۶۸۷) باب مَنْ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ إِذَا أُقِيمَتْ وَقَدْ أَخَذَ حَاجَتَهُ مِنَ الطَّعَامِ

جو اقامت کے بعد نماز کے لیے اٹھا اور اس کو کھانے کی ضرورت ہے

(۵۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيَّانِ أَنَّ لَيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمَا عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ بخاري ٢٠٥]

(۵۰۴۲) عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ بکرے کے کندھے کا گوشت کاٹ رہے تھے، جو آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا۔ پھر نماز کے لیے بلایا گیا تو آپ ﷺ نے گوشت اور چھری رکھ دی، جس کے ساتھ گوشت کاٹ

رہے تھے اور آپ ﷺ کھڑے ہوئے، نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(٥٠٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ لِطَعَامٍ وَلاَ لِغَيْرِهِ. [منكر۔ أبو داؤد ٣٧٥٨]

(۵۰۴۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کو کھانے یا کسی دوسری وجہ سے مؤخر نہیں کیا جائے گا۔

(٥٠٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي زَمَانِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: إِنَّا سَمِعْنَا أَنَّهُ يُبْدَأُ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: وَيْحَكَ مَا كَانَ عَشَاؤُهُمْ؟ أَتُرَاهُ كَانَ مِثْلَ عَشَاءِ أَبِيكَ.

[جيد۔ أبو داؤد ٣٧٥٩]

(۵۰۴۴) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں ابن زبیر کے دور میں اپنے باپ کے ساتھ عبداللہ بن عمر کے پہلو میں تھا، عباد بن عبداللہ بن زبیر کہنے لگے: ہم نے سنا کہ نماز سے پہلے کھانے کی ابتدا کرتے تھے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: افسوس تجھ پر ان کا کھانا ہی کیا ہوتا تھا! کیا تو اپنے باپ کے کھانے کی طرح سوچ سکتا ہے۔

(٦٨٨) بَابُ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَالْخَوْفِ

خوف اور بیماری کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا

(٥٠٤٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثًا فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْحِجَابَ. فَمَا رَأَيْنَا مَنْظَرًا أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْهُ حِينَ وَضَحَ لَنَا وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْحِجَابَ فَلَمْ يُوصَلْ إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

[صحيح۔ بخاري ٦٤٩]

(۵۰۴۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تین دن نماز کے لیے نہ نکلے۔ اقامت کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو

نماز پڑھائی۔ نبی ﷺ نے پردہ اٹھایا تو ہم نے اس سے زیادہ خوبصورت منظر کبھی نہیں دیکھا جب نبی ﷺ کا چہرہ ہمارے سامنے تھا۔ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ جماعت کروائیں اور آپ ﷺ نے پردہ لٹکایا، پھر آپ ﷺ وفات تک نہیں آسکے۔

(۵۰۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ وَكَانَ تَبِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلاَةِ كَشَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- سِتْرَ الْحُجْرَةِ يَنْظُرُ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ فَضَحِكَ قَالَ: فَهَمَمْنَا أَنْ نَفْتَتِنَ فِي الصَّلاَةِ مِنْ فَرَحٍ بِرُؤْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَارِجٌ إِلَى الصَّلاَةِ قَالَ: فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَرْخَى السِّتْرَ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [انظر ما قبله]

(۵۰۴۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے خدمت گار اور صحابی تھے فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے بیماری کے ایام میں ان کو نماز پڑھائی جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے۔ سوموار کے دن جب نماز کی صفیں درست ہوگئیں تو نبی ﷺ نے پردہ ہٹایا اور کھڑے ہو کر ہماری طرف دیکھ رہے تھے، آپ ﷺ کا چہرہ کھلے ہوئے قرآن کے اوراق جیسا تھا، پھر آپ ﷺ مسکرائے تو ہم رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی وجہ سے بڑے خوش ہوئے۔ ابوبکر اپنی ایڑیوں کے بل واپس پلٹے تاکہ صف میں مل سکیں اور ان کا گمان تھا کہ نبی ﷺ نماز کے لیے آئیں گے، لیکن نبی ﷺ نے ہاتھ کا اشارہ کیا کہ تم اپنی نماز پوری کرو۔ پھر نبی ﷺ حجرہ میں داخل ہوئے اور پردہ لٹکا لیا، پھر اسی دن فوت ہوگئے۔

(۵۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلاَةُ الَّتِي صَلَّى)). قَالُوا: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: ((خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ)). [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۰۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کو سنا اور بغیر کسی عذر کے نماز کے لیے نہیں آیا تو اس کی وہ نماز قبول نہ کی جائے گی جو اس نے پڑھی ہے، انہوں نے کہا: عذر کیا ہے؟ فرمایا: خوف یا بیماری۔

(۵۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ: قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا: مَا عُذْرُهُ؟ قَالَ: خَوْفٌ، أَوْ مَرَضٌ. وَقَالَ: تِلْكَ الصَّلاَةُ الَّتِي

صَلاَتَهَا. [صحیح لغیرہ۔ ابن عدی فی الکامل ۷/۲۱۳]

(۵۰۴۸) قتیبہ بن سعید نے اسی طرح ذکر کیا ہے، لیکن اس کے الفاظ یہ ہیں کہ انہوں نے کہا: عذر کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: خوف بیماری اور فرمایا: وہ نماز جو اس نے پڑھ لی ہے۔

(۶۸۹) باب مَا جَاءَ فِي مَنْعِ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلاً أَوْ كُرَّاثًا مِنْ أَنْ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ

(بدبو دار چیزیں مثلاً) پیاز، لہسن اور گیندنا کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت

(۵۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلاَ يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ: فَلاَ يَقْرَبَنَّ الْمَسَاجِدَ.

وَلَيْسَ فِيهِ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ وَزَادَ يَعْنِي الثُّومَ وَقَالَ: فَلاَ يَأْتِي مَسْجِدَنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ مسلم ۵٦۱]

(۵۰۴۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر میں فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ مساجد میں نہ آئے۔

(ب) احمد کی روایت میں ہے کہ وہ مساجد کے قریب نہ آئے۔

(ج) مسدد نے زیادتی کی ہے کہ لہسن کھا کر بھی وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

(۵۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا)) يَعْنِي الثُّومَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَرَوَاهُ أَيْضًا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمَا.

[صحیح۔ مسلم ٥٦٤]

(۵۰۵۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس سبزی (یعنی لہسن) سے کھائے تو وہ ہماری

مسجد کے قریب بھی نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو۔

(٥٠٥١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ قُلْنَا لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي الثُّومِ؟ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلاَ يَقْرَبْنَا ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ مَعَنَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحيح۔ بخاری ٨١٨]

(٥٠٥١) عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ ہم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے نبی ﷺ سے لہسن کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انس فرمانے لگے: نبی ﷺ نے فرمایا: نہ تو وہ ہماری مسجد کے قریب آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

(٥٠٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلاَ يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا)).

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رَافِعٍ :((فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ، وَلاَ يُؤْذِينَا بِرِيحِ الثُّومِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ٥٦٢]

(٥٠٥٢) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (یعنی لہسن) سے کھائے وہ ہمیں ہماری مسجدوں میں تکلیف نہ دے۔

(ب) ابورافع کی حدیث میں ہے کہ وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور لہسن کی بو کی وجہ سے تکلیف نہ دے۔

(٥٠٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو ابْنُ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ .قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ الثُّومِ :وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلاَ يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الإِنْسَانُ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحيح۔ مسلم ٥٦٤]

(٥٠٥٣) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا، پھر فرمایا: جس نے لہسن، پیاز اور گیندنا کھایا وہ

ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، کیوں کہ فرشتے بھی اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(۵۰۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ الأَصَمُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ .فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ.فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الإِنْسَانُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۵٤) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پیاز اور گیندنا کھانے سے منع فرمایا، لیکن ضرورت کے وقت ہم اس کو کھاتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(۵۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عن عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَظُنُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ تَفَلَ تِجَاهَ الْقِبْلَةِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَفْلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَمَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا)). ثَلاَثًا.

(۵۰۵۵) حذیفہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قبلے کی جانب تھوکا تو قیامت کے دن اس کا تھوک اس کی آنکھوں کے درمیان ہوگا اور جس نے اس خبیث سبزی سے کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ تین بار آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۶۹۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ أَكْلَ ذَلِكَ غَيْرُ حَرَامٍ

مذکورہ چیزوں کا کھانا حرام نہیں

(۵۰۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلاً فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا أَوْ لِيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ)). وَإِنَّهُ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا .فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ قَالَ :قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ

أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ، فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ :((كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عن سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أُتِيَ بِبَدْرٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ. [صحيح۔ بخاری ۸۱۷]

(۵۰۵۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے الگ رہے یا ہماری مسجد سے الگ رہے یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور آپ ﷺ کے پاس ہنڈیا لائی گئی، جس میں سبزیاں تھیں تو آپ ﷺ نے اس کی بو کو پایا تو آپ ﷺ کو بتایا گیا جو اس میں سبزیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے ساتھیوں کے قریب کر دو۔ جس وقت اس نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا ہے تو وہ بھی رک گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کھاؤ میں ان سے سرگوشی کرتا ہوں جن سے تم سرگوشی نہیں کرتے۔

(۵۰۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ.

(۵۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَكَلَ مِنْ طَعَامٍ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ. قَالَ :فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِقَصْعَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا فِيهَا ثُومٌ فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ :((لَا وَلَكِنِّي كَرِهْتُهُ لِرِيحِهِ)). قَالَ :فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ . [صحيح۔ مسلم ۲۰۵۳]

(۵۰۵۸) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھاتے اور بچا ہوا کھانا ابوایوب کی طرف بھیج دیتے۔ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک کھانے کا پیالہ دیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا، کیوں کہ اس میں لہسن تھا۔ ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام نہیں، لیکن میں اس کو بو کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں۔ ابوایوب کہنے لگے: پھر میں بھی ناپسند کرتا ہوں جس کو آپ ﷺ ناپسند کرتے ہیں۔

(۵۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ :أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ وَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشَدُّ ذَلِكَ كُلِّهِ الثُّومُ أَفَتُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ -ﷺ- : ((كُلُوهُ مَنْ أَكَلَهُ فَلَا يَقْرَبْ هَذَا الْمَسْجِدَ حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهُ مِنْهُ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۳۸۲۳]

(۵۰۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس، لہسن، پیاز اور گیندنے کا ذکر کیا گیا، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو ان میں سب سے زیادہ ناپسند لہسن ہے، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو حرام قرار دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، تم کھاؤ لیکن جو کھالے وہ اس مسجد کے قریب نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو۔

(۵۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ وَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلاً شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ، ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ. فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الرِّيحَ فَقَالَ: ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلاَ يَقْرَبْنَا فِي الْمَسْجِدِ)). فَقَالَ النَّاسُ: حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحیح۔ مسلم ۵۶۵]

(۵۰۶۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خیبر فتح ہوا تو ہمیں سبزی ملی جس میں لہسن تھا تو ہم نے خوب کھایا اور بھوکے بھی تھے، پھر ہم مسجد کی طرف چلے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن کی بو محسوس کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ مسجد کے قریب نہ آئے تو لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ حرام کر دیا گیا، حرام کر دیا گیا۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جو اللہ نے حلال قرار دیا وہ حرام نہیں۔ لیکن میں اس کو بو کی ناپسند کرتا ہوں۔

(۵۰۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: أَكَلْتُ الثُّومَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقْتُ بِرَكْعَةٍ فَدَخَلْتُ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ. فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رِيحَهُ فَقَالَ: ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مُصَلاَّنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا)). فَأَتْمَمْتُ صَلاَتِي فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا أَعْطَيْتَنِي يَدَكَ فَنَاوَلَنِي يَدَهُ فَأَدْخَلْتُهَا فِي كُمِّي حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى صَدْرِي فَوَجَدَهُ مَعْصُوبًا. فَقَالَ: ((إِنَّ لَكَ عُذْرًا أَوْ أَرَى لَكَ عُذْرًا)) [صحیح۔ احمد ۴/۲۵۲]

(۵۰۶۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لہسن کھایا۔ میں مسجد میں آیا اور نماز کی ایک رکعت ہو چکی تھی۔ میں نماز میں شامل ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بو کو پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ مسجد کے یا فرمایا: نماز کے قریب نہ آئے جب تک ان کی بو ختم نہ ہو۔ میں نے نماز پوری کی، جب میں نے سلام پھیرا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنا ہاتھ پکڑائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پکڑا دیا تو میں نے اپنی

قیص کی آستین میں داخل کر کے اپنے سینے تک لے گیا تو آپ ﷺ نے اس پر پٹی بندھی ہوئی پائی تو فرمایا: تیرا عذر ہے۔

(٥٠٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي زِيَادٍ حَيَّانَ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْبَصَلِ فَقَالَتْ : إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ. هَكَذَا فِي الْكِتَابِ حَيَّانُ وَقَالُوا الصَّوَابُ خِيَارٌ قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ عِيسَى خِيَارٌ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ حَيْوَةَ خِيَارٌ. [منكر۔ أبو داؤد ٣٨٢٩]

(٥٠٦٢) أبی زیاد حیان بن سلمہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پیاز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ کا آخری کھانا جو آپ ﷺ نے کھایا اس میں پیاز تھا۔

(٥٠٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا رَاشِدٍ حَدَّثَهُ يَرُدُّهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَدْ أَكَلَ الْبَصَلَ فِي الْقِدْرِ مَشْوِيًّا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِجُمُعَةٍ.

[منكر۔ الطبراني في مسند الشاميين ١٨٥٩]

(٥٠٦٣) ابو راشد فرماتے ہیں: یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی وفات سے پچھلے جمعہ میں بھنی ہوئی ہنڈیا میں پیاز کھایا۔

(٦٩١) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ مَنْ أَكَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ أَنْ يُمِيتَهُ بِالطَّبْخِ

جو ان مذکورہ چیزوں کو کھانا چاہے تو پکا کر ان کی بدبو ختم کر لے

(٥٠٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لاَ أَرَاهُمَا إِلاَّ خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلِ وَالثُّومِ ، وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ آكِلَهُمَا لاَ بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ

هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح- مسلم ٥٦٩]

(۵۰۶۴) معدان بن ابی طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا، اس میں تھا کہ اے لوگو! تم ان دو خبیث درختوں سے کھاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن، حالاں کہ میں دیکھتا تھا کہ نبی ﷺ جس سے ان کی بو پاتے تو اسے بقیع کی طرف نکال دیتے، لیکن جو کھانا چاہے تو ان کی بو پکا کر ختم کرے۔

(٥٠٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ إِلاَّ مَطْبُوخًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: شَرِيكٌ هُوَ ابْنُ حَنْبَلٍ. [منكر- ابو داؤد ٣٨٢٧]

(۵۰۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لہسن کھانے سے منع فرمایا، لیکن فرمایا: پکا کر کھالو۔

(٥٠٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو حَاتِمٍ وَكَانَ يَنْزِلُ مَكَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنْ كُنْتُمْ لاَ بُدَّ آكِلِيهِمَا فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا)).

(۵۰۶۶) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو ان دو درختوں سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اگر تم نے کھانا ہی ہے تو پکا کر ان کی بو ختم کرلو۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ الإِمَامِ قَاعِدًا بِقِيَامٍ وَقَائِمًا بِقُعُودٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام کے نماز میں بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے متعلقہ احادیث کا بیان

(۲۹۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنَ الاِسْتِخْلاَفِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْقِيَامَ فِي الصَّلاَةِ

امام کو اپنا نائب مقرر کر دینا مستحب ہے جب وہ نماز میں کھڑا ہونے کی طاقت نہ رکھے

(٥٠٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ

رَقِيقٌ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يَسْتَطِيعُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ)). قَالَ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ. [صحیح۔ بخاری ٦٦٣]

(۵۰۶۷) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو جماعت کروائیں۔ تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں طرح ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی زندگی میں لوگوں کو جماعت کروائی۔

(٥٠٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۵۰۶۸) حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے کچھ الفاظ زائد ذکر کیے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ ﷺ کی بیماری بڑھ گئی۔

(۲۹۳) باب مَا رُوِيَ فِي صَلاَةِ الْمَأْمُومِ جَالِسًا إِذَا صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا

امام جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کے بیٹھنے کا حکم

(٥٠٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ. فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَصَلَّى قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ بخاری ٣٧١]

(۵۰۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گر پڑے تو آپ ﷺ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔

ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھی، ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے تو تم بھی "ربنا ولک الحمد" کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلاَةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۰۷۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تو گر گئے اور آپ ﷺ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔ آپ ﷺ نے کوئی نماز بیٹھ کر پڑھائی تو ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے تو تم "ربنا ولک الحمد" کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَرَاءَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

زَادَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری ٦٥٦]

(۵۰۷۱) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھر بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ آپ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم بھی بیٹھ جاؤ۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ اپنا سر اٹھالے تو تم بھی سر اٹھالو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور شافعی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ بیمار تھے تو بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۵۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ.

[صحيح۔ بخاري ٦٧٨]

(۵۰۷۲) ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہٰذا تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ کہے: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" تو تم "اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْعَزَائِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فَكَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ لِيُسْمِعَنَا فَبَصُرَ بِنَا قِيَامًا فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنِ اجْلِسُوا . فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ : ((كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ لِعُظَمَائِهِمْ. ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ ، فَإِنْ صَلَّوْا قِيَامًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِنْ صَلَّوْا جُلُوسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)). لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ

وَزَادَ دَاوُدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ ، فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيُسْمِعَنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ فِيهِ : اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ. [صحیح۔ مسلم ۴۱۳]

(۵۰۷۳) (الف) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی تکبیر کہی، جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ ہمیں سنوار رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب نماز پوری کی تو فرمایا: قریب ہے کہ تم بھی وہی کام کرو جو فارس و روم والے اپنے بڑوں کے لیے کرتے تھے۔ تم اپنے اماموں کی اقتدا کیا کرو۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) داؤد کی حدیث میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے، جب آپ ﷺ تکبیر کہتے تو ابوبکر بھی تکبیر کہتے تاکہ ہمیں سنوا دیں۔

(۵۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : صُرِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ فَرَسٍ لَهُ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ ، فَقَعَدَ فِي بَيْتٍ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي تَطَوُّعًا فَصَلَّى قَاعِدًا وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي صَلاَةً مَكْتُوبَةً قَاعِدًا قَالَ : فَقُمْنَا فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا فَجَلَسْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((ائْتَمُّوا بِالإِمَامِ إِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا ، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَلاَ تَفْعَلُوا كَمَا تَفْعَلُ فَارِسُ بِعُظَمَائِهَا)). [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۵۰۷۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے کھجور کے ایک تنے پر گر گئے، آپ ﷺ کا ٹخنا نکل گیا تو آپ ﷺ، عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر بیٹھ گئے۔ ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کے لیے آئے تو ہم نے آپ ﷺ کو پایا کہ نفل نماز بیٹھ کر پڑھ رہے تھے اور ہم کھڑے تھے۔ پھر ہم آئے تو نبی ﷺ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہے تھے، ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے تو آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا، ہم بیٹھ گئے۔ پھر فرمایا: تم اپنے امام کی پیروی کرو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور تم ایسا نہ کرو جیسے فارسی اپنے بڑوں کے لیے کرتے تھے۔

(۶۹۴) باب مَا رُوِيَ فِي النَّهْيِ عَنِ الإِمَامَةِ جَالِسًا وَبَيَانِ ضَعْفِهِ

بیٹھ کر نماز پڑھانے کی ممانعت اور روایت کے ضعف کا بیان

(۵۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ بَعْدِي جَالِسًا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَهُوَ مَتْرُوكٌ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ.

[منكر۔ اخرجه الحارث فی مسند ۱٤۷]

(۵۰۷۵) شعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کوئی بھی بیٹھ کر امامت نہ کروائے۔

(۵۰۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ عَلِمَ الَّذِي احْتَجَّ بِهَذَا أَنْ لَيْسَتْ فِيهِ حُجَّةٌ وَأَنَّهُ لاَ يَثْبُتُ لأَنَّهُ مُرْسَلٌ وَلأَنَّهُ عَنْ رَجُلٍ يَرْغَبُ النَّاسُ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنْهُ.

(۶۹۵) بَاب مَا رُوِيَ فِي صَلاَةِ الْمَأْمُومِ قَائِمًا وَإِنْ صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَا نَسَخَ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الأَخْبَارِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگرچہ امام بیٹھا ہی کیوں نہ ہو اور مذکورہ احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان

(۵۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : أَلاَ تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

قَدْ نَقَلْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ إِلَى أَنْ قَالَتْ : فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ. فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلاً رَقِيقًا : يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ. قَالَ عُمَرُ : أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ ، فَفَعَلَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الأَيَّامَ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلاَةِ الظُّهْرِ. وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا : ((أَجْلِسَانِي إِلَى

جَنْبِهِ)). فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ : فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ : أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الآخَرَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ. فَقُلْتُ لَا. قَالَ : هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّفِّ خَلْفَهُ وَحُسْنُ سِيَاقِ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ لِلْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى حِفْظِهِ وَأَنَّ غَيْرَهُ لَمْ يَحْفَظْهُ حِفْظَهُ وَلِذَلِكَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابَيْهِمَا دُونَ رِوَايَةِ مَنْ خَالَفَهُ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۵۵]

(۵۰۷۷) عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ ؓ کے پاس آیا، میں نے کہا: کیا آپ مجھے نبی ﷺ کی بیماری کے بارے میں بیان کریں گی؟ فرمایا: کیوں نہیں! پھر انہوں نے لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر کو پیغام بھیجا کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ قاصد آیا اور اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ آپ کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ ابوبکر ؓ کہنے لگے: ''وہ نرم دل تھے'' اے عمر! لوگوں کو نماز پڑھا دو۔ انہوں نے فرمایا: آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ ابوبکر ؓ نے ان ایام میں لوگوں کو امامت کروائی، پھر نبی ﷺ نے کچھ راحت محسوس کی تو دو آدمیوں کے سہارے نماز ظہر کے لیے تشریف لائے، ایک عباس تھے اور ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابوبکر ؓ نے آپ ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹے، نبی ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور نبی ﷺ نے ان دونوں سے کہا کہ مجھے ان کے پہلو میں بٹھا دو تو ان دونوں نے آپ ﷺ کو ابوبکر کے پہلو میں بیٹھا دیا۔ فرماتی ہیں کہ لوگ ابوبکر ؓ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر ؓ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے تھے اور رسول اللہ بیٹھے ہوئے تھے۔

عبیداللہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عباس ؓ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں آپ کے سامنے وہ بیان کروں جو عائشہ ؓ نے نبی ﷺ کی بیماری کے متعلق بیان کیا، فرمایا: بیان کرو میں نے ان کے سامنے بیان کیا، انہوں کچھ بھی انکار نہیں کیا۔ لیکن یہ پوچھا کہ کیا انہوں نے عباس ؓ کے ساتھ دوسرے آدمی کا تذکرہ کیا؟ میں نے کہا: نہیں، فرمایا: وہ علی ؓ تھے۔

(۵۰۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الشَّامِ فَسَأَلْتُهُ

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَرَضِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى أَنْ قَالَ :فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَلَمَّا أَحَسَّ النَّاسُ سَبَّحُوا فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ مَكَانَكَ فَاسْتَفْتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فَائْتَمَّ أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَائْتَمَّ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ فَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ حَتَّى ثَقُلَ جِدًّا فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَإِنَّ رِجْلَيْهِ لَتَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يُوصِ .وَبِمَعْنَاهُ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح۔ احمد ۱/۳۵۶]

(۵۰۷۸) ارقم بن شرحبیل فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ سے شام تک سفر کیا، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نبی ﷺ کی بیماری کے متعلق حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے نکلے۔ جب لوگوں نے محسوس کیا تو ''سبحان اللہ کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرو۔ نبی ﷺ نے قرآن وہاں سے شروع کیا، جہاں سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چھوڑا تھا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے اور نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اقتدا کی اور لوگوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتدا کی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو آپ ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوگئی، پھر آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے چلے اور آپ ﷺ کے پاؤں کے ساتھ زمین پر لکیر بن رہی تھی۔ نبی ﷺ کا انتقال ہوا لیکن آپ نے وصیت نہیں کی۔

(۵۰۷۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ :((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ :((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ :قُولِي لَهُ :إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّكُنَّ لأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ.مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)).قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَتْ :فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً قَالَتْ :فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ قَالَتْ :فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ

قَائِمًا يَقْتَدِى أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَقْتَدِى النَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِى بَكْرٍ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۱]

(۵۰۷۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی طبیعت خراب ہوئی تو بلال آئے اور وہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دے رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ کمزور دل ہیں۔ جب وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو اپنی آواز لوگوں کو نہیں سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے حفصہ سے کہا: آپ نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دو کہ ابوبکر نرم دل ہے۔ جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو اپنی آواز لوگوں کو نہیں سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں۔ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم بھی یوسف کی عورتوں کی طرح ہو، ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کی تو نبی ﷺ نے کچھ راحت محسوس کی اور آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ کے پاؤں زمین پر لگنے کی وجہ سے لکیر بنا رہے تھے۔ جب آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے آنے کو محسوس کیا تو آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر ٹھہرو۔ پھر نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بائیں جانب بیٹھ گئے۔ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۵۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو يَحْيَى الرُّويَانِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَرَضَ الَّذِى مَاتَ فِيهِ أَذِنَ بِالصَّلَاةِ فَذَكَرَتْ قِصَّتَهَا دُونَ قَوْلِهَا لِحَفْصَةَ إِلَى أَنْ قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَلَسَ يُصَلِّى وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ عِيسَى وَرَوَاهُ عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ فِيهِ: وَكَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- يُصَلِّى بِالنَّاسِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيرَ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۰۸۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے جس مرض میں آپ کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے نماز کی اجازت دی۔ انہوں نے مکمل قصہ ذکر کیا، لیکن حفصہ کا قول ذکر نہیں کیا۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے، پھر آپ ﷺ بیٹھے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پہلو میں تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی تکبیریں لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۵۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

بَیَانٍ وَالْعَوْذِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَجِعًا فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّیَ بِالنَّاسِ قَالَتْ : فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خِفَّةً فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِی بَكْرٍ فَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحیح۔ معنی فی ما معنی]

(۵۰۸۱) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف تھی، آپ ﷺ نے ابوبکر کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر نبی ﷺ نے کچھ سکون محسوس کیا تو آپ ﷺ تشریف لائے اور ابوبکر ؓ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ بیٹھ کر ابوبکر کی امامت کروا رہے تھے اور ابوبکر ؓ لوگوں کی امامت کروا رہے تھے۔

(۵۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّیَ بِالنَّاسِ فِی مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّی بِهِمْ. قَالَ عُرْوَةُ : فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ النَّبِیُّ -ﷺ- حِذَاءَ أَبِی بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّی بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ أَبِی بَكْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

اتَّفَقَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَلَى أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كَانَ إِمَامًا وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَسَائِرَ النَّاسِ اقْتَدَوْا بِهِ ، وَقَدْ رُوِیَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ إِمَامًا وَأَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- صَلَّى خَلْفَهُ. [صحیح۔ بخاری ۶۵۱]

(۵۰۸۲) (الف) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیماری کے ایام میں ابوبکر ؓ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ چناں چہ آپ ؓ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔ عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو آپ ﷺ نکلے اور ابوبکر ؓ لوگوں کی امامت کروا رہے تھے۔ جب ابوبکر ؓ نے دیکھا تو پیچھے ہٹے، لیکن نبی ﷺ نے اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ نبی ﷺ ابوبکر ؓ کے ساتھ پہلو میں بیٹھ گئے۔ ابوبکر ؓ نبی ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابوبکر ؓ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔

(ب) تمام روایات میں یہی ہے کہ نبی ﷺ امام تھے اور ابوبکر ؓ اور تمام لوگ مقتدی اور ایک روایت میں ہے کہ امام ابوبکر ؓ تھے اور نبی ﷺ نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۵۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِیِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ صَاحِبُ ثَعْلَبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِى هِنْدٍ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ خَلْفَ أَبِى بَكْرٍ قَاعِدًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [صحيح۔ انظر ما معنى]

(۵۰۸۳) عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے ابوبکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(٥٠٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمُقَدَّمَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى الصَّفِّ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمُقَدَّمَ.

هَكَذَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا تَقَدَّمَ عَلَى الإِثْبَاتِ وَالصِّحَّةِ وَرِوَايَةُ مَسْرُوقٍ تَفَرَّدَ بِهَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِى هِنْدٍ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْهُ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهَا.

[صحيح۔ ابن خزيمة ١٦١٨]

(۵۰۸۴) عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ابوبکر ﷛ صف میں نبی ﷺ سے آگے تھے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ آگے تھے۔

(٥٠٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِى هِنْدٍ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ قِصَّةَ مَرَضِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَمْرَهُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالصَّلاَةِ وَفِى آخِرِهِ قَالَتْ: فَلَمَّا أَحَسَّ أَبُو بَكْرٍ بِجِيئَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَثْبُتَ قَالَ وَجِىءَ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فَوُضِعَ بِحِذَاءِ أَبِى بَكْرٍ أَوْ قَالَتْ فِى الصَّفِّ.

وَهَذَا يُخَالِفُ رِوَايَةَ شَبَابَةَ عَنْ شُعْبَةَ فِى الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. وَقَدْ رُوِىَ عَنْ شَبَابَةَ عَنْ شُعْبَةَ بِقَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْمَتْنِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٠٨٢]

(۵۰۸۵) عائشہ ﷞ نبی ﷺ کی مرض کا قصہ بیان فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ابوبکر ﷛ کو نماز کا حکم دیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ جب ابوبکر ﷛ نے آپ ﷺ کا آنا محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، لیکن آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ رہو۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو لایا گیا تو ابوبکر ﷛ کے برابر بٹھا دیا گیا یا فرمایا: صف میں بٹھا دیا گیا۔

(٥٠٨٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الطَّرَسُوسِيَّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّفِّ وَهَكَذَا رَوَاهُ بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ انظر ما معنى بنحوه]

(٥٠٨٦) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی بیماری میں لوگوں کو نماز پڑھائی اور نبی ﷺ صف میں تھے۔

(٥٠٨٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الطَّرَسُوسِيِّ عَنْ شَبَابَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَوْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ مَرَّةً لَمْ يَمْنَعْ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ صَلَّى خَلْفَهُ أَبُو بَكْرٍ أُخْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ذَهَبَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ إِلَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ رَكْعَةً وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَوَجَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ فَصَلَّى مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَةً فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الأُخْرَى فَيَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الصَّلاَةُ مُرَادَ مَنْ رَوَى أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ فَأَمَّا الصَّلاَةُ الَّتِي صَلاَّهَا أَبُو بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ فَهِيَ صَلاَةُ الظُّهْرِ يَوْمَ الأَحَدِ أَوْ يَوْمَ السَّبْتِ كَمَا رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيَانِ الظُّهْرِ فَلاَ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مُنَافَاةٌ وَيَصِحُّ الاِحْتِجَاجُ بِالْخَبَرِ الأَوَّلِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(٥٠٨٧) (الف) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو دوسری مرتبہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھی، اس سے کوئی چیز مانع نہیں ہے۔

نوٹ: موسیٰ بن عقبہ مغازی میں ذکر فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سوموار کے دن صبح کی نماز کی ایک رکعت پڑھائی، یہی وہ دن ہے جس میں نبی ﷺ فوت ہوئے۔ نبی ﷺ نے کچھ افاقہ محسوس کیا، تو آپ ﷺ نے آ کر ایک رکعت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھی۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر دوسری رکعت مکمل کی۔ ممکن ہے اس سے مراد وہ نماز ہو جو نبی ﷺ نے اپنی بیماری کی حالت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی اور وہ نماز جو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیماری کے ایام میں پڑھائی وہ ظہر کی نماز ہو اور یہ معاملہ اتوار یا ہفتہ کے دن ہوا تھا جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس سے بھی منقول ہے۔

(۲۹۶) باب مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ

نماز کس شخص پر واجب ہے

(۵۰۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَاسْتَصْغَرَنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۲۱]

(۵۰۸۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں احد کے دن نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر چودہ برس تھی۔ آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا جانا اور خندق کے دن میری عمر پندرہ برس تھی تو پھر آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۵۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۴۳۹۸]

(۵۰۸۹) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: سونے والے سے جب تک بیدار نہ ہو، بچے سے جب تک بالغ نہ ہو اور مجنون سے جب تک وہ عقل مند نہ ہو۔

(۵۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبَلُ صَلاَةَ الْحَائِضِ إِلاَّ بِخِمَارٍ)). قَالَ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ: أَرَادَ بِالْحَيْضِ الْبُلُوغَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِيهِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى تَوَجُّهِ الْفَرْضِ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغَتْ بِالْحَيْضِ. [صحيح۔ أبو داؤد ۶۴۱]

(۵۰۹۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ جوان بچی کی نماز اوڑھنی کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔

(۶۹۷) باب مَا عَلَى الآبَاءِ وَالأُمَّهَاتِ مِنْ تَعْلِيمِ الصِّبْيَانِ أَمْرَ الطَّهَارَةِ وَالصَّلاَةِ

بچوں کوطہارت اور نماز کی تعلیم دینا والدین کے ذمہ ہے

(۵۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلاَةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ)).

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٤٩٤]

(۵۰۹۱) عبدالملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادو سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کی تعلیم دو اور دس سال کی عمر میں مار کر نماز پڑھاؤ۔

(۵۰۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مُرُوا الصِّبْيَانَ بِالصَّلاَةِ لِسَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ)). [صحيح لغيره]

(۵۰۹۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے بستر جدا کر دو۔

(۵۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لاِمْرَأَتِهِ مَتَى يُصَلِّي الصَّبِيُّ فَقَالَتْ : نَعَمْ كَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ ((إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ يَسَارِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلاَةِ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ٤٩٧]

(۵۰۹۳) معاذ بن عبداللہ جہنی فرماتے ہیں کہ ہم ہشام بن سعد کے پاس گئے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: بچہ کب نماز پڑھے؟ وہ فرمانے لگیں: ایک شخص نبی ﷺ سے نقل کر رہا تھا کہ جب آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب وہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں سے پہچان لے تو اس کو نماز کا حکم دو۔

(۵۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ. [صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۹۱۵۶]

(۵۰۹۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی اولاد سے نماز پر محافظت کراؤ اور تم ان کو خیر کا عادی بناؤ؛ کیوں کہ بھلائی عادت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۵۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : حَافِظُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ فِي الصَّلَاةِ وَعَلِّمُوهُمُ الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ عَادَةٌ.

خَالَفَهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُرْسَلاً. [حسن لغیرہ]

(۵۰۹۵) ابو احوص عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم اپنی اولاد سے نماز پر محافظت کراؤ اور ان کو بھلائی سکھاؤ اور بھلائی عادت کے ذریعے سے ہوتی ہے۔

(۵۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلَاةِ. [حسن لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۸۷۵۵]

(۵۰۹۶) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے بچوں سے نماز پر محافظت کراؤ۔

(۵۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)).

أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ سَمَاعُ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

[ضعیف۔ ترمذی ۱۹۵۲]

(۵۰۹۷) ایوب بن موسیٰ اپنے باپ سے دادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے ادب سے بڑھ کر کوئی والد اپنی اولاد کو تحفہ عطیہ نہیں دیتا۔

(۵۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْحَاطِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِرَجُلٍ أَدِّبِ ابْنَكَ فَإِنَّكَ مَسْئُولٌ عَنْ وَلَدِكَ مَاذَا أَدَّبْتَهُ، وَمَاذَا عَلَّمْتَهُ، وَإِنَّهُ مَسْئُولٌ عَنْ بِرِّكَ وَطَوَاعِيَتِهِ لَكَ.

[حسن۔ اخرجه المؤلف في الشعب ۸۶۶۲]

(۵۰۹۸) عثمان الحاطبی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ ایک شخص سے کہہ رہے تھے: اپنے بیٹے کو ادب سکھا، کیوں کہ تجھ سے اپنی اولاد کے ادب کے بارے میں سوال ہوگا اور تو نے اس کو کیا تعلیم دی ہے کیوں کہ وہ سوال کیا جائے گا نیکی اور اطاعت کے بارے میں۔

(۵۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ
قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: إِذَا عَلَّمْتُ وَلَدِي وَزَوَّجْتُهُ وَأَحْجَجْتُهُ فَقَدْ قَضَيْتُ حَقَّهُ وَبَقِيَ حَقِّي عَلَيْهِ.

[حسن۔ ابن أبي شيبه ۲۶۳۱۹]

(۵۰۹۹) سعید بن عاص کہتے ہیں: جب میں اپنی اولاد کو تعلیم دوں اور ان کی شادی کر دوں اور میں ان کو اس قابل بناؤں تو میں نے ان کا حق ادا کر دیا اور میرا حق ان کے ذمہ باقی ہے۔

جماعُ أبوابِ اختلافِ نيّةِ الإمامِ والمأمومِ وغيرِ ذلك

امام اور مقتدی کی نیت کے مختلف ہونے اور دیگر مسائل کا بیان

(۶۹۸) باب الْفَرِيضَةِ خَلْفَ مَنْ يُصَلِّي النَّافِلَةَ

نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز پڑھنے کا حکم

(۵۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ أَوِ الْعَتَمَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّيهَا لِقَوْمِهِ فِي بَنِي سَلِمَةَ قَالَ: فَأَخَّرَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى مُعَاذٌ مَعَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّ قَوْمَهُ فَقَرَأَ

بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ فَقَالُوا لَهُ : أَنَافَقْتَ قَالَ : لاَ .وَلَكِنِّي آتِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَاهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ .وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا)). [صحیح۔ بخاری ٦٦٩]

(۵۱۰۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے ، پھر بنو سلمہ کو جا کر عشا کی نماز پڑھاتے۔ راوی کہتے ہیں: ایک دن نبی نے عشا کی نماز مؤخر کر دی، معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر انہوں نے واپس آ کر اپنی قوم کی امامت کروائی اور اس میں سورہ بقرہ پڑھی۔ ایک شخص نے الگ ہو کر نماز پڑھ لی۔ انہوں نے کہا: کیا تو منافق ہو گیا ہے؟ کہنے لگا: نہیں میں نبی ﷺ کے پاس جاؤں گا اور جا کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے نماز میں تاخیر کی اور معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر واپس آ کر ہماری امامت کروائی اور اس نے سورہ بقرہ شروع کر دی، جب میں نے دیکھا تو پیچھے ہٹ گیا اور الگ نماز پڑھ لی، ہم تو پانی بھرنے والے ہیں اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی ﷺ معاذ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ باز ہے، اے معاذ کیا تو فتنہ باز ہے! فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

(۵۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَأْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْلَةً الْعِشَاءَ ، ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ .وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۱۰۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے۔ ایک رات انہوں نے عشا کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ پڑھی، پھر اپنی قوم کے پاس آئے اور نماز میں سورہ بقرہ شروع کر دی، ایک شخص سلام پھیر کر الگ ہو گیا اور نماز پڑھ لی۔

(۵۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ عَارِمٍ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ ثُمَّ يَأْتِي أَصْحَابَهُ يَؤُمُّهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۰۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے، پھر وہ اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کی امامت کرواتے۔

(۵۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۰۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے، پھر واپس جا کر اپنی قوم کی امامت کرواتے۔

(۵۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . وَمَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۱۰۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے۔ پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کو بھی وہی نماز پڑھاتے۔

(۵۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ هِيَ لَهُ تَطَوُّعٌ وَلَهُمْ فَرِيضَةٌ ح. [صحيح۔ معنى سائفا]

(۵۱۰۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کو آ کر نماز

پڑھاتے تھے، یہ ان کی نفل اور مقتدیوں کے لیے فرض ہوتی۔

(۵۱۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلاَةَ هِيَ لَهُ نَافِلَةٌ وَلَهُمْ فَرِيضَةٌ. [صحيح۔ معنى سالفاً]

(۵۱۰۶) عمرو بن دینار بھی اس طرح فرماتے ہیں کہ وہ ان کو بھی وہی نماز پڑھاتے، یہ مقتدیوں کے لیے فرض اور ان کے لیے نفل ہوتی تھی۔

(۵۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ معنى ايضاً]

(۵۱۰۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے، پھر اپنی قوم میں آ کر ان کو وہی نماز پڑھاتے۔

(۵۱۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِأَصْحَابِهِ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِالآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَثَبَتَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح لغيره]

(۵۱۰۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا، پھر دو رکعتیں دوسرے گروہ کو پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔

(۵۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهَؤُلاَءِ رَكْعَتَيْنِ وَبِهَؤُلاَءِ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالأَخِيرَةُ مِنْ هَاتَيْنِ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- نَافِلَةٌ وَلِلآخَرِينَ فَرِيضَةٌ. [صحيح لغيره]

(۵۱۰۹) ابو بکرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو دو رکعات پڑھائیں اور دوسروں کو بھی دو رکعات۔ یہ

نبی ﷺ کی چار رکعات ہوئیں اور ان کی دو دو رکعات۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ آخری دو گروہ کی رکعتیں ان کے لیے فرض اور نبی ﷺ کے لیے نفل شمار ہوں گی۔

(۵۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ : أَنَّ عَطَاءً كَانَ تَفُوتُهُ الْعَتَمَةُ فَيَأْتِي وَالنَّاسُ فِي الْقِيَامِ فَيُصَلِّي مَعَهُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَبْنِي عَلَيْهَا رَكْعَتَيْنِ وَإِنَّهُ رَآهُ فَعَلَ ذَلِكَ وَيَعْتَدُّ بِهِ مِنَ الْعَتَمَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَانَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَالْحَسَنُ وَأَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ يَقُولُونَ هَذَا : جَاءَ قَوْمٌ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يُرِيدُونَ أَنْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ فَوَجَدُوهُ قَدْ صَلَّى فَقَالُوا : مَا جِئْنَا إِلاَّ لِنُصَلِّيَ مَعَكَ فَقَالَ : لاَ أُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ ذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو قَطَنٍ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ مِثْلَ هَذَا الْمَعْنَى وَيُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَرِيبٌ مِنْهُ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي فی کتاب الام ۱/۳۰۵]

(۵۱۱۰) عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشا کی نماز رہ جاتی تو وہ مسجد میں آتے اور لوگ قیام میں ہوتے تو ان کے ساتھ دو رکعات پڑھ لیتے اور مزید دو رکعات پڑھ کر نماز پوری کرتے، وہ اس کو عشا کی نماز خیال کرتے تھے۔

نوٹ: ایک قوم ابو رجا عطاردی کے پاس آئی، وہ ظہر کی نماز پڑھنا چاہتے تھے، لیکن جماعت ہو چکی تھی۔ وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے ساتھ نماز پڑھنے آئے تھے۔ وہ کہنے لگے: میں تمہیں نقصان میں نہیں چھوڑوں گا، پھر کھڑے ہوئے اور ان کے ساتھ نماز پڑھی۔

(۵۱۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ إِنْسَانٌ لِطَاوُسٍ وَجَدْتُ النَّاسَ فِي الْقِيَامِ فَجَعَلْتُهَا الْعِشَاءَ الآخِرَةَ قَالَ أَصَبْتَ.

(۵۱۱۱) ایک شخص نے طاؤس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے لوگوں کو قیام میں پایا تو میں نے اس کو عشا کی نماز بنا لیا، انہوں نے فرمایا: تو نے درست کیا۔

(۶۹۹) باب الظُّهْرِ خَلْفَ مَنْ يُصَلِّي الْعَصْرَ

عصر پڑھتے ہوئے شخص کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھنے کا حکم

قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى.

(۵۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ : دَخَلَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ

فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَدْ فَرَغُوا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلُّوا مَعَ النَّاسِ ، فَلَمَّا فَرَغُوا قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ : كَيْفَ صَنَعْتُمْ.قَالَ أَحَدُهُمْ : جَعَلْتُهَا الظُّهْرَ ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ.وَقَالَ الآخَرُ : جَعَلْتُهَا الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ. وَقَالَ الآخَرُ : جَعَلْتُهَا لِلْمَسْجِدِ ثُمَّ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ. [حسن]

(۵۱۱۲) ابن عائذ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی جماعت جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے مسجد میں آئی اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ظہر کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے۔ انہوں نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب فارغ ہوئے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے: تم نے کیسے کیا؟ ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اس کو ظہر بنا دیا۔ پھر میں نے عصر کی نماز پڑھ لی اور دوسرا کہتا ہے: میں نے اس کو عصر بنایا اور اس کے بعد ظہر پڑھ لی، تیسرے نے کہا: میں اس کو تحیۃ المسجد بنا دیا، پھر ظہر و عصر کی نماز پڑھ لی تو کسی نے کسی پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

(۵۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِنْ أَدْرَكْتَ الْعَصْرَ وَلَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ فَاجْعَلِ الَّتِي أَدْرَكْتَ مَعَ الإِمَامِ الظُّهْرَ وَصَلِّ الْعَصْرَ بَعْدَ ذَلِكَ . [حسن۔ عبد الرزاق ۲۲۵۹]

(۵۱۱۳) ابن جریج عطا سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر تو عصر کی نماز پالے اور ظہر کی نماز نہ پڑھی ہو تو اس کو ظہر بنا دے جو تو نے امام کے ساتھ پائی ہے اور اس کے بعد عصر پڑھ لے۔

(۷۰۰) باب إِمَامَةِ الأَعْمَى

نابینا شخص کی امامت کا بیان

(۵۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ :أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ ، وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ؟)).فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ فِي الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَقَالَ مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْمَطَرَ وَقَالَ السَّيْلُ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۴) محمود بن ربیع فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے اور وہ نابینا تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے کہا: اندھیرا اور بارش ہوتی ہے اور میں نابینا آدمی ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھ دیں، میں اس کو جائے نماز بنالوں گا۔ نبی ﷺ آئے اور فرمایا: تو کہاں پسند کرتا ہے کہ میں وہاں نماز پڑھوں؟ تو انہوں نے گھر میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا، آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھ دی۔

(۵۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.وَفِيهِ قَالَ :وَرَأَيْتُ عِتْبَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ بَنِي سَالِمٍ فِي مَسْجِدِهِمْ وَهُوَ أَعْمَى.لَفْظُ حَدِيثِ الْبِرْتِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَبْصَرَ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۵) محمود بن ربیع عتبان بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے ...... اس میں ہے کہ میں نے عتبان بن مالک کو دیکھا، وہ اپنی قوم بنو سالم کی امامت کروایا کرتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

(۵۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الأَنْصَارِ :أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي بِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتِ الأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ بِهِمْ وَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي بَيْتِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۶) محمود بن ربیع انصاری فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، جو بدر میں انصار کی جانب سے شریک ہوئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نابینا ہوں اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں۔ جب بارش ہوتی ہے وادی بہہ پڑتی ہے تو مسجد اور میرے گھر کے درمیان رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے، میں ان کو نماز نہیں پڑھا سکتا۔ اے اللہ کے رسول! میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لائیں اور نماز پڑھ دیں۔

(۵۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْعَنْبَرِیُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى.

(۵۱۱۷) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن ام مکتوم کو اپنا نائب بنایا، وہ لوگوں کی امامت کرواتے اور وہ نابینا تھے۔

(۷۰۱) باب إِمَامَةِ الْعَبِيدِ

غلام کی امامت کا بیان

(۵۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِی أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِی ذَرٍّ :((اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِحَبَشِیٍّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٠]

(۵۱۱۸) ابو تیاح فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوذر سے کہا: سن اور اطاعت کر اگرچہ حبشی غلام ہو اور اس کا سر منکے کا سا ہو۔

(۵۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِی أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ بخاری ٧١٤٢]

(۵۱۱۹) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو۔ اگرچہ تمہارے اوپر حبشی غلام ہی عامل بنایا گیا ہو۔ گویا اس کا سر منکے کا سا ہے۔

(۵۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَإِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ قَالَ فَقِيلَ :هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَانِی خَلِيلِی -ﷺ- بِثَلاَثٍ أَسْمَعُ وَأُطِيعُ وَلَوْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الأَطْرَافِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ فِی الْحَدِيثِ فَإِذَا عَبْدٌ يُصَلِّی بِهِمْ فَقَالُوا لأَبِی ذَرٍّ :تَقَدَّمْ فَأَبَى فَتَقَدَّمَ الْعَبْدُ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِیِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٤٨]

(۵۱۲۰) (الف) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ربذہ مقام پر گئے، وہاں نماز کی اقامت کہہ دی گئی اور ایک غلام ان کی امامت کرواتا تھا۔ کہا گیا: یہ ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ پیچھے جانے لگا تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے میرے خلیل یعنی نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے: سن، اطاعت کر، اگرچہ تمہارے اوپر حبشی غلام ہو، جو کان کٹا ہوا ہو۔

(ب) شعبہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ہے کہ ایک غلام ان کو نماز پڑھاتا تھا، انہوں نے ابوذر سے کہا: آگے بڑھو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ غلام آگے بڑھا اور نماز پڑھائی، پھر انہوں نے حدیث ذکر کی۔

(۵۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْتُونَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَعْلَى الْوَادِي هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيرٌ فَيَؤُمُّهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ. وَأَبُو عَمْرٍو غُلاَمُهَا حِينَئِذٍ لَمْ يُعْتَقْ وَكَانَ إِمَامَ بَنِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُرْوَةَ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ٣٨٢٤]

(۵۱۲۱) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: ہم ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں وادی کے بلند مقام پر حاضر ہوا کرتے تھے۔ میں، عبید بن عمیر، مسور بن مخرمہ اور بہت سے لوگ تھے۔ ہماری امامت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو کرواتے تھے۔ ابوعمرو اس وقت تک آزاد نہ ہوئے تھے اور بنو محمد بن ابی بکرہ اور بنو عروہ کے امام تھے۔

(۵۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ و أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ فِي صَفَرٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرِ بْنِ أُنَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ كَانَ عَبْدًا لِعَائِشَةَ فَأَعْتَقَتْهُ ، وَكَانَ يَقُومُ لَهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَؤُمُّهَا وَهُوَ عَبْدٌ.

(۵۱۲۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوعمرو ذکوان عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے، انہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔ وہ رمضان میں ان کو قیام کرواتے تھے، ان کی امامت کرواتے تھے جب کہ وہ غلام تھے۔

(۷۰۲) باب إِمَامَةِ الْمَوَالِي

غلاموں کی امامت کا بیان

(۵۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الأَوَّلُونَ نَزَلُوا الْعُصْبَةَ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ

مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ ، وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا. زَادَ الْهَيْثَمُ وَفِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الأَسَدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ. [صحیح۔ بخاری ٦٦٠]

(۵۱۲۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پہلے مہاجر آئے تو وہ نبی ﷺ کے آنے سے پہلے جماعتوں کی شکل میں آرہے تھے اور ان کی امامت ابو حذیفہ کے غلام سالم کرا رہے تھے۔ وہ قرآن زیادہ پڑھے ہوئے تھے۔

(٥١٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ :أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ : كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا قَالَ فِي هَذَا وَفِيمَا قَبْلَهُ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَلَعَلَّهُ فِي وَقْتٍ آخَرَ فَإِنَّهُ إِنَّمَا قَدِمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ إِمَامَتُهُ إِيَّاهُمْ قَبْلَ قُدُومِهِ وَبَعْدَهُ وَقَوْلُ الرَّاوِي وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ أَرَادَ بَعْدَ قُدُومِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ عبد الرزاق ٣٨٠٧]

(۵۱۲۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو حذیفہ کے غلام سالم پہلے آنے والے مہاجرین اور انصار صحابہ کی مسجد قبا میں امامت کرواتے تھے۔ ان میں ابو بکر، عمر، ابو سلمہ، زید بن حارثہ اور عامر بن ربیعہ تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو بکر و عمر شاید کسی دوسرے وقت میں موجود تھے؛ کیوں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ آئے ہیں یا ان کی امامت ہجرت سے پہلے اور بعد میں رہی اور راوی کی مراد بھی ہجرت کے بعد کی ہے۔

(٥١٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ :أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ. فَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي؟ فَقَالَ :اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبْزَى. فَقَالَ عُمَرُ :مَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ فَقَالَ نَافِعٌ :مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا. فَقَالَ عُمَرُ :وَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ مسلم ٨١٧]

(۵۱۲۵) نافع بن عبد الحارث خزاعی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عسفان نامی جگہ پر ملے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اہل مکہ کا عامل بنایا تھا۔

انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس وادی پر کس کو نائب بنایا ہے؟ فرمایا: میں ابن ابزیٰ کو نائب بنا کے آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ابن ابزیٰ کون؟ فرمایا: وہ ہمارا غلام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے ایک غلام کو نائب بنایا ہے! فرمایا: اے امیر المؤمنین! وہ قرآن کا قاری اور فرائض یعنی وراثت کا عالم ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو بلندیاں عطا فرماتے ہیں اور بہت سوں کو ذلیل ورسوا بھی کرتے ہیں۔

(۷۰۳) باب كَرَاهِيَةِ إِمَامَةِ الأَعْجَمِيِّ وَاللَّحَّانِ

عجمی اور واضح غلطی کرنے والے کی امامت کی کراہت کا بیان

(۵۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٢]

(۵۱۲۶) ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جب تم تین سفر میں ہو تو ایک امامت کروائے اور امامت کا حق دار وہ ہے جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہے۔

(۵۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ : اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيمَا حَوْلَ مَكَّةَ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي أَعْلَى الْوَادِي هَا هُنَا ، وَفِي الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي السَّائِبِ أَعْجَمِيُّ اللِّسَانِ قَالَ : فَأَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ ، فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعَرِّفْهُ بِشَيْءٍ حَتَّى جَاءَ الْمَدِينَةَ. فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِينَةَ عَرَّفَهُ بِذَلِكَ. فَقَالَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ : أَنْظِرْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الرَّجُلَ كَانَ أَعْجَمِيَّ اللِّسَانِ ، وَكَانَ فِي الْحَجِّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَأْخُذَ بِعُجْمَتِهِ. فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبْتَ بِهَا. فَقَالَ : نَعَمْ فَقَالَ : قَدْ أَصَبْتَ. [صحيح لغيره۔ الشافعي في الام ١/ ٢٩٤]

(۵۱۲۷) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ مکہ کے اردگرد ایک جماعت جمع ہوگئی۔ میرا گمان ہے کہ وادی کے بالائی علاقہ میں اور حج کے ایام میں۔ نماز کا وقت آگیا تو آل ابو سائب میں سے ایک عجمی شخص آگے بڑھا تو مسور بن مخرمہ نے اس کو پیچھے کر دیا اور کسی اور کو آگے کیا۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے اس بارے میں کچھ نہیں پوچھا، جب وہ مدینہ آئے تو پوچھا: مسور بن

مخرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! میری بات دھیان سے سنیں، یہ شخص عجمی ہے اور حج کے ایام میں بعض حاجی اس کی قرآن سنتے اور عجمیوں والی قراءت کو یاد کر لیتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ان کو لے کر گئے تھے؟ فرمایا: ہاں، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے درست کام کیا۔

(۷۰۴) باب لَا يَأْتَمُّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ

کوئی مرد عورت کو امام نہ بنائے

(۵۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ. بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ مَلَّكُوا عَلَيْهِمُ ابْنَةَ كِسْرَى. فَقَالَ: ((لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ. [صحيح۔ بخاری ٤١٦٤]

(۵۱۲۸) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مجھے ایک بات کے ذریعے نفع دیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی، اس کے بعد میں نے خیال کیا کہ میں اصحابِ جمل کے ساتھ لڑائی کروں گا، کیوں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر ملی کہ لوگوں نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پا سکے گی جس نے اپنے معاملات عورت کے سپرد کر دیے۔

(۵۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)). [صحيح۔ مسلم ٤٤٠]

(۵۱۲۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صفیں پہلی ہیں اور بدترین آخری ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری ہیں اور بدترین پہلی ہیں۔

(۵۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ.

(۵۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((أَلَا وَلَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا)). وَهَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. وَيُرْوَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ.
وَهُوَ مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنَ التَّابِعِينَ فَمَنْ بَعْدَهُمْ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۱۰۸۱]

(۵۱۳۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر تھے، فرمایا: خبردار! کوئی عورت کسی مرد کی امامت نہ کروائے۔

(۷۰۵) بَابُ اجْعَلُوا أَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ وَمَا جَاءَ فِي إِمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا

تم اپنے امام بہترین لوگوں کو بناؤ اور حرامی بچے کی امامت کا حکم

(۵۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً أَظُنُّهُ قَالَ فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ۶۷۳]

(۵۱۳۲) ابومسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو سب سے زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر قرآن میں برابر ہوں تو میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر سنت میں بھی برابر ہوں تو وہ جو ہجرت میں مقدم ہو اور اگر ہجرت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو اور کوئی شخص کسی کی بادشاہت میں اس کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی گھر میں اس کی عزت والی جگہ میں بیٹھے، لیکن اجازت کے بعد۔

(۵۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسَدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اجْعَلُوا أَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ فَإِنَّهُمْ وَفْدُكُمْ فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ)). إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ. [منكر۔ حاكم ۳/۲۴۶]

(۵۱۳۳) سعید بن جبیر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم امام اپنے بہترین لوگوں کو بناؤ؛ کیوں کہ یہ تمہارے اور اللہ کے درمیان قاصد ہوتے ہیں۔

(۵۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ يَؤُمُّ نَاسًا بِالْعَقِيقِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَنَهَاهُ. قَالَ مَالِكٌ : وَإِنَّمَا نَهَاهُ لأَنَّهُ كَانَ لاَ يُعْرَفُ أَبُوهُ. [صحيح۔ مالك ۳۰۳]

(۵۱۳۴) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ عقیق نامی جگہ پر ایک شخص لوگوں کی امامت کرواتا تھا۔ عمر بن عبدالعزیز نے اس کو امامت سے روک دیا۔ امام مالک فرماتے ہیں: اس کے باپ کا علم نہیں تھا۔

(۵۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنُ أَخِي عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا إِنْ مَرِضَ أَعُودُهُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : فَإِنْ مَاتَ أُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : فَإِنْ شَهِدَ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : يَؤُمُّ؟ قَالَ : نَعَمْ . [ضعيف]

(۵۱۳۵) عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا کہ اگر حرامی بچہ بیمار ہو جائے تو میں اس کی عیادت کروں؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا: اگر فوت ہو جائے تو جنازہ پڑھوں؟ فرمایا: ہاں، پھر میں نے کہا: اگر وہ گواہی دے تو اس کی گواہی جائز ہے؟ فرمایا: ہاں، میں نے کہا: وہ امامت کروائے؟ فرمایا: ہاں۔

(۵۱۳۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّفَرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَسَدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ أَنَّ أَبَوَيْهِ أَسْلَمَا وَلَمْ يُسْلِمْ هُوَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا عَلَيْهِ مِنْ وِزْرِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [الانعام: ١٦٤] تَعْنِي وَلَدَ الزِّنَا.

وَعَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ فِي وَلَدِ الزِّنَا أَنَّهُ يَؤُمُّ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد ٣٩٦٣]

(۵۱۳۶) (الف) سفر بن نسیر اسدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تین میں تیسرا شر ہے۔ اس کے والدین تو مطیع ہو چکے، لیکن وہ مطیع نہ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تینوں میں سے تیسرا شر ہے۔

(ب) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے والدین کا اس پر کوئی بوجھ نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [الانعام: ١٦٤] کوئی جان کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

(۷۰۶) باب إِمَامَةِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَبْلُغْ
بلوغت سے قبل بچے کی امامت کا حکم

(۵۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ وَهُوَ حَيٌّ أَفَلاَ تَلْقَاهُ فَتَسْأَلَهُ قَالَ أَيُّوبُ : فَلَقِيتُ عَمْرًا فَقَالَ : كُنَّا بِحَضْرَةِ مَاءٍ مَمَرٍّ لِلنَّاسِ وَكَانَ

يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ فَنَسْأَلُهُمْ مَا هَذَا الأَمْرُ مَا لِلنَّاسِ؟ فَيَقُولُونَ : نَبِيٌّ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ. وَأَنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيْهِ كَذَا وَكَذَا. فَجَعَلْتُ أَحْفَظُ ذَلِكَ الْكَلاَمَ فَكَأَنَّمَا يُغْرَى فِي صَدْرِي بِغِرَاءٍ ، وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلاَمِهَا الْفَتْحَ وَيَقُولُونَ : انْظُرُوهُ فِي قَوْمِهِ فَإِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ ، وَهُوَ صَادِقٌ. فَلَمَّا جَاءَتْ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلاَمِهِمْ ، وَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلاَمِ حِوَائِنَا ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقَامَ عِنْدَهُ فَلَمَّا أَقْبَلَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَلَقَّيْنَاهُ ، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ : جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَقًّا ، وَإِنَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا ، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا ، وَقَالَ ((صَلُّوا صَلاَةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا ، وَصَلاَةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا)). فَنَظَرُوا فِي أَهْلِ حِوَائِنَا ذَلِكَ فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا أَكْثَرَ مِنِّي قُرْآنًا لِمَا كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ ، أَوْ سِتِّ سِنِينَ ، وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ فِيهَا صِغَرٌ فَإِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ : أَلاَ تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ. فَكَسَوْنِي قَمِيصًا مِنْ مُعَقَّدِ الْبَحْرَيْنِ فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۵۱]

(۵۱۳۷) ایوب ابوقلابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ زندہ تھے، کیا آپ نے ان سے ملاقات نہیں کی، آپ ان سے سوال کریں، ایوب کہنے لگے: میں عمرو سے ملا تو انہوں نے فرمایا: ہم ایک پانی کے چشمے پر تھے، لوگوں کا وہاں سے گزر ہوتا تھا۔ ہمارے پاس سے قافلے گزرتے تھے تو ہم لوگوں کے معاملات کے بارے میں سوال کرتے تھے۔ وہ کہتے: وہ نبی ہے اس کا گمان ہے کہ اللہ نے اس کو مبعوث کیا ہے اور اللہ نے اس پر فلاں فلاں وحی کی ہے۔ میں اس کلام کو یاد کر لیتا تھا۔ گویا کہ میرے دل میں اس کا شوق پیدا ہو گیا اور عرب نے اسلام لانے سے فتح تک توقف کیا۔ وہ کہتے تھے: اگر یہ اپنی قوم پر غالب آ گیا تو یہ سچا نبی ہے۔ جب فتح کا واقعہ ہو گیا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی اور میرے والد اپنے قبیلہ کے ساتھ اسلام قبول کرنے گئے۔ جب نبی ﷺ کے پاس آئے اور ان کے پاس ٹھہرے تو ہم نے ملاقات کی۔ جب انہوں نے ہم کو دیکھا تو کہنے لگے: میں تمہارے پاس سچے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آیا ہوں، وہ تمہیں فلاں چیز کا حکم دیتے ہیں اور فلاں سے روکتے ہیں اور فرمایا: نماز اس طرح پڑھو اور اس وقت پڑھو اور فلاں نماز اس طرح اور اس وقت پڑھو۔ جب نماز کا وقت ہو تو تمہارے لیے ایک اذان دے اور تمہاری امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ انہوں نے ہمارے محلے والوں میں دیکھا تو انہوں نے مجھ سے زیادہ قرآن کو یاد کرنے والا کسی کو نہ پایا، کیوں کہ میں قافلوں سے ملتا رہتا تھا۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا اور میں سات سال کا تھا یا چھ سال کا۔ میرے اوپر ایک چادر تھی جو چھوٹی تھی۔ جب میں سجدہ کرتا تو وہ مجھ سے سکڑ جاتی۔ قبیلہ کی ایک عورت نے کہا: کیا تم اپنے قاری کی پشت ہم سے ڈھانپتے نہیں ہو تو انہوں نے بحرین کی بنی ہوئی چادر مجھے پہنا دی۔

میں اتنا کبھی خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص کی وجہ سے خوش ہوا۔

(۵۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنَّهُ قَالَ لَنَا : ((لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ)). قَالَ : فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَأَنَا غُلاَمٌ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ. فَكَانُوا يَقُولُونَ لأَبِي : أَلاَ تُغَطِّي عَنَّا اسْتَ ابْنِكَ. وَرَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۳۸) عاصم عمرو بن سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب میری قوم نبی ﷺ کے پاس سے واپس لوٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے بلوایا اور رکوع وسجود سکھائے۔ میں ان کو نماز پڑھاتا تھا اور میں بچہ تھا، میرے اوپر پھٹی ہوئی چادر تھی تو وہ میرے باپ سے کہتے: کیا آپ اپنے بیٹے کے سرین ہم سے ڈھانپتے نہیں۔

(۵۱۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَرْمِيُّ وَكَانَ شَيْخًا كَيِّسًا حَيَّ الْفُؤَادِ حَدَّثَنَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : قَدِمَ قَوْمِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا قَرَءُوا الْقُرْآنَ. فَلَمَّا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ فَسَأَلُوهُ مَنْ يَؤُمُّهُمْ؟ فَقَالَ : ((أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)). قَالَ : فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوهُمْ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا أَجْمَعَ أَوْ آخَذَ لِلْقُرْآنِ مِنِّي. قَالَ : فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلاَمٌ فَكُنْتُ أُصَلِّي لَهُمْ أَوْ أُصَلِّي بِهِمْ قَالَ : فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا إِلاَّ كُنْتُ إِمَامَهُمْ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۳۹) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میری قوم نبی ﷺ کے پاس آئی۔ جب انہوں نے قرآن پڑھ لیا اور اپنی ضروریات کو پورا کر لیا تو انہوں نے سوال کیا کہ ان کی امامت کون کروائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن زیادہ یاد کیے ہوئے ہو۔ جب وہ واپس قوم میں آئے تو انہوں نے اس کے بارے میں سوال کیا، لیکن مجھ سے زیادہ قرآن کسی کو بھی یاد نہیں تھا۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا اور میں بچہ تھا، میں ان کو نماز پڑھاتا، جب بھی کوئی مجلس ہوتی تو میں ان کا امام ہوتا تھا۔

(۷۰۷) باب لاَ يَأْتَمُّ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

مسلمان کافر کو امام نہ بنائے

لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ)) وَلَمْ تَكُنْ صَلاَةُ الْكَافِرِ إِسْلاَمًا مِنْهُ إِذَا لَمْ يَتَكَلَّمْ بِالإِسْلاَمِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

نبی ﷺ کا قول: ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ)) کافر کی نماز نہیں جب تک وہ اسلام کو قبول نہ کر لے۔

(۵۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ بخاری ۲۵]

(۵۱۴۰) ابوصالح اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جہاد کروں جب تک وہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ" نہ پڑھ لیں۔ جب وہ کلمہ پڑھ لیں تو انہوں نے اپنے مال اور خون مجھ سے محفوظ کر لیے مگر حق کی وجہ اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

(۵۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ. فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ الْمِسْمَعِيِّ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۴۱) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے لڑوں جب تک وہ یہ گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے یہ کام کیے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

(۵۱۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَصَلَّوْا صَلاَتَنَا ، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا ، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا حَرُمَتْ عَلَيْنَا أَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا. لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے میں مشرکین سے لڑائی کروں۔ یہاں تک وہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ جب انہوں نے گواہی دے دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور انہوں نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا

اور ہمارا ذبیحہ کھایا تو ان کے مال اور خون ہمارے اوپر حرام ہیں مگر حق کی وجہ سے۔اس کے لیے بھی وہی احکام ہیں جو مسلمان کے لیے، اس پر بھی وہی ہے جو کسی مسلمان پر ہے۔

(۷۰۸) باب صَلاَةِ الرَّجُلِ بِصَلاَةِ الرَّجُلِ لَمْ يُقَدِّمْهُ

آدمی کی نماز ایسے آدمی کے پیچھے جو اس سے آگے نہیں ہے

(۵۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ. فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ : مَعَكَ مَاءٌ. فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنَ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ ، وَعَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ. فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلاَةِ. فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً. فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقُمْتُ مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ مسلم ٢٧٤]

(۵۱۴۳) مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ نماز سے پیچھے رہ گئے۔ جب آپ ﷺ نے اپنی ضرورت پوری کر لیں تو فرمایا: تیرے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا برتن لے کر آیا تو آپ ﷺ نے چہرہ اور ہتھیلیاں دھوئیں۔ پھر آپ ﷺ اپنے بازوؤں سے جبہ اتارنے لگے لیکن جبہ کی آستین تنگ تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ جبہ سے نکال لیا اور جبے کو کندھوں پر ڈال لیا۔ بازو دھوئے، پھر پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔ پھر آپ ﷺ سوار ہوئے تو میں بھی سوار ہوا اور ہم ان لوگوں کے پاس پہنچے جو نماز پڑھ رہے تھے، ان کو عبد الرحمن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے۔ ایک رکعت ہو چکی تھی، جب انہوں نے نبی ﷺ کی آمد کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا تو انہوں نے ہی نماز پڑھائی۔ جب سلام پھیرا تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہو گیا اور وہ رکعت ادا کی جو ہم سے رہ گئی تھی۔

(۷۰۹) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَفْتَتِحَ الرَّجُلُ الصَّلاَةَ لِنَفْسِهِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ

اکیلے نماز شروع کرنے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہونے کی کراہت کا بیان

(۵۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسْلِمُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَلاَ تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلاَ تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ قَالَ مُسْلِمٌ وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلاَ تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ بخاری ٦٨٩]

(۵۱۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور تم اللہ اکبر نہ کہو جب تک وہ نہ کہہ لے اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور تم رکوع نہ کرو یہاں تک کہ وہ رکوع کرے اور جب وہ کہے: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" تو تم کہو: "اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" مسلم کے الفاظ یہ ہیں: "وَلَكَ الْحَمْدُ" اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور تم سجدہ نہ کرو یہاں تک کہ وہ سجدہ کرلے اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور وہ جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَوَيْهِ الأَبْهَرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتُمُ الإِقَامَةَ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ : فَأَتِمُّوا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ : فَأَتِمُّوا. [صحيح۔ بخاری ٦١٠]

(۵۱۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اقامت سنو تو آرام سے چلو جو نماز تم پالو پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے تو اس کو پورا کرلو۔

(۵۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي شَيْخٍ أَخْبَرَنَا الْمَرْوَزِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ : كَانُوا يَأْتُونَ الصَّلاَةَ وَقَدْ

سَبَقَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلَاةِ فَيُشِيرُونَ إِلَيْهِمْ كَمْ صَلَّى بِالأَصَابِعِ وَاحِدَةً ، ثِنْتَيْنِ فَجَاءَ مُعَاذٌ وَقَدْ سَبَقَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلَاةِ. فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ : لَا أَجِدُهُ عَلَى حَالٍ إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا. ثُمَّ قَضَيْتُ فَجَاءَ وَقَدْ سَبَقَهُ بِبَعْضِ الصَّلَاةِ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلَاةَ قَامَ مُعَاذٌ يَقْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((قَدْ سَنَّ لَكُمْ مُعَاذٌ هَكَذَا فَافْعَلُوا)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۵۰۷]

(۵۱۴۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے لیے آتے اور نبی ﷺ بعض نماز پڑھ چکے ہوتے تو وہ نمازیوں کی طرف ایک یا دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کر کے پوچھتے۔ معاذ آئے تو نبی ﷺ نے کچھ نماز پڑھ لی تھی، وہ بھی نماز میں شامل ہو گئے، فرماتے ہیں: جس حالت میں میں نے نبی ﷺ کو پایا تھا اسی حالت میں میں بھی شامل ہو گیا۔ پھر میں نے نماز پوری کی۔ پھر ایک دن آئے تو کچھ نماز گزر چکی تھی۔ وہ نماز میں شامل ہوئے۔ جب نبی ﷺ نے نماز پوری کی تو معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پوری کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ! نے تمہارے لیے طریقہ مقرر کر دیا تم بھی ایسے ہی کر لیا کرو۔

(۵۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ يُصَلِّي فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلَاتِهِ ، وَإِنَّهُمْ قَامُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَرَاكِعٍ ، وَقَاعِدٍ وَمُصَلٍّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَجَاءَ مُعَاذٌ فَأَشَارُوا إِلَيْهِ. قَالَ شُعْبَةُ :وَهَذِهِ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ يَعْنِي عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَقَالَ مُعَاذٌ :لَا أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا. قَالَ فَقَالَ :((إِنَّ مُعَاذًا قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً كَذَلِكَ فَافْعَلُوا)).

[صحيح۔ ابو داؤد ۵۰۷]

(۵۱۴۷) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں ہمارے ساتھیوں نے بیان کیا۔ آدمی جب نماز کے لیے آتا ہے تو اس کو بتایا جاتا کہ اتنی نماز گزر چکی ہے۔ وہ نبی ﷺ کے ساتھ قیام، رکوع، بیٹھتے اور نماز پڑھتے تھے۔ معاذ رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے اس کا اشارہ کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے حصین یعنی ابن ابی لیلیٰ سے سنا کہ معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس حالت پر میں نبی ﷺ کو دیکھا اسی حالت میں نماز میں شامل ہو جاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ رضی اللہ عنہ نے تمہارے لیے طریقہ بنایا ہے تم بھی ایسے ہی کیا کرو۔

(۵۱۴۸) وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ وَحَدَّثَنِي بِهَا حُصَيْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَتَّى جَاءَ مُعَاذٌ. قَالَ شُعْبَةُ :وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ فَقَالَ :لَا أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَى قَوْلِهِ كَذَلِكَ فَافْعَلُوا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ معنى في الذى قبله]

(۵۱۴۸) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ معاذ آئے، شعبہ کہتے ہیں: میں نے حصین سے سنا کہ معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کو جس حالت پر دیکھتا...... تم بھی ایسا ہی کرو۔

(۷۱۰) باب مَنْ أَبَاحَ الدُّخُولَ فِي صَلاَةِ الإِمَامِ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا

نماز شروع کرنے کے بعد امام کا نماز میں شامل ہونا جائز ہے

(۵۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ : ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقُلْتُ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ ، وَإِنَّهُ إِنْ يَقُمْ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلاَ يَقْدِرُ عَلَى الْقِرَاءَةِ. فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ الأَرْضَ. فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ. فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۷۹]

(۵۱۴۹) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے تو بلال ؓ آئے اور آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے کہا: ابوبکر ؓ نرم دل ہیں، اگر وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوئے تو روئیں گے اور قراءت نہیں کر سکیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: تم یوسف کی عورتوں طرح ہو، ابوبکر کو حکم دو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ابوبکر ؓ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے نکلے گویا میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کے پاؤں کی وجہ سے زمین پر لکیریں بن رہی تھیں۔ جب ابوبکر ؓ نے دیکھا تو پیچھے ہٹنا شروع ہوئے آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ ابوبکر کھڑے تھے اور نبی ﷺ ابوبکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نماز پڑھا رہے اور آپ ﷺ کی آواز ابوبکر ؓ لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۵۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ. ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ. فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا)). [صحيح۔ ابو داؤد ۲۳۳]

(۵۱۵۰) ابوبکرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں شامل ہوئے، پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو اور آپ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوئے، پھر نکلے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے بہہ رہے تھے۔ نبی ﷺ نماز میں شامل ہوئے، ان کو جماعت کروائی۔ جب نماز پوری کی تو فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں جنبی تھا۔

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395